

# ہسپ بلاؤ دید کر او یا کی مدنی

۱۲۷



مرتب:

ریاض احمد نقشبندی چشتی قادری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا رسول اللہ ﷺ

یا اللہ جلّ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ  
وَ عَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِیْبَ اللّٰهِ

حروف تہجی کے مطابق معروف نعتوں کا عظیم الشان مجموعہ

در پہ بلا و دید کرا و یا ملی مدنی  
صلی اللہ  
علیہ وسلم

درود پڑھ کے اگر کوئی ابتداء نہ کرے

اسے یہ چاہیے کہ ذکر مصطفیٰ نہ کرے

مرتب: ریاض احمد نقشبندی چشتی قادری

صِدِّیقِی پبلی کیشنز

﴿ جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ﴾

نام کتاب	:	در پہ بلاؤ دید کراؤ یا کی مدنی <small>رحمۃ اللہ علیہا</small>
مرتب	:	ریاض احمد نقشبندی چشتی قادری
ترتیب	:	سید خادم حسین بخاری
کمپوزنگ	:	محمد عارف ولد ریاض احمد نقشبندی
پروف ریڈنگ	:	قاری حسنا احمد
اشاعت اول	:	جنوری 2010
اشاعت دوم	:	جون 2010
تعداد	:	500
صفحات	:	200
پرنٹر	:	آر۔ زید پیکچرز، لاہور
نگران طباعت	:	سعید احمد صدیقی ایم اے (صدیقی پبلی کیشنز)
ہدیہ	:	=/100 روپے

﴿ ملنے کے پتے ﴾

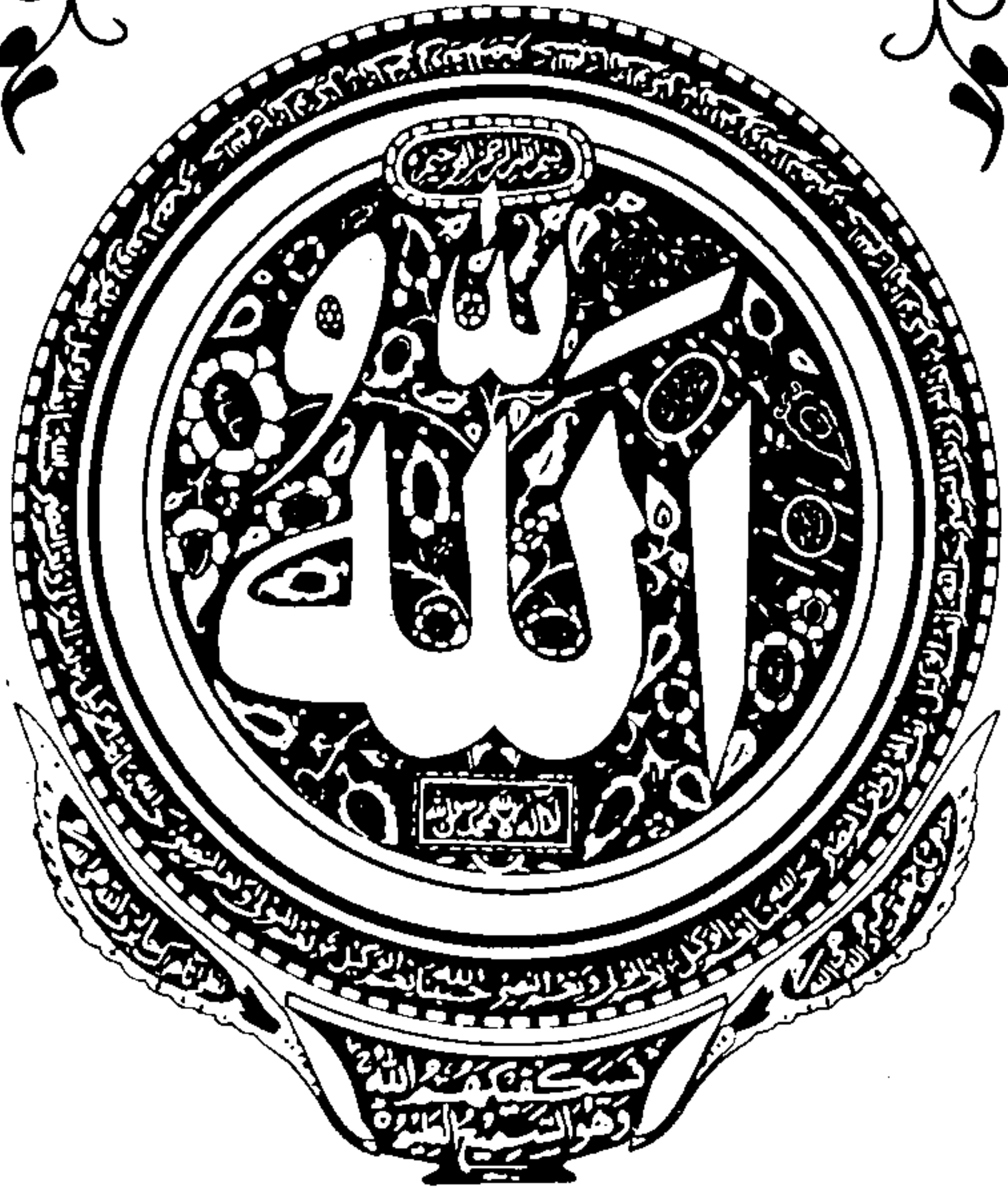
ریاض احمد نقشبندی چشتی قادری، مکان نمبر 6/A گلی نمبر 165 محلہ شاہ عبدالغنی

باغبان پورہ، لاہور۔ فون نمبر: 03014428412 (حسن ریاض)

﴿ صدیقی پبلی کیشنز ﴾

1- فرسٹ فلور، دکان نمبر 4 حافظہ پلازہ، محلہ منڈی اردو بازار، لاہور فون: 03334357440

2- 118- روشن پارک عقب سوشل سیکورٹی ہسپتال نزد ملتان چوکی لاہور فون: 042-7490880



یہ قطعہ:

اعلیٰ حضرت میاں شیر محمد صاحب شرقپوری نقشبندی مجددی  
نے اپنے دست مبارک سے رقم فرمایا۔

اللَّهُمَّ  
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

كَاصَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ لَمِنَ الْمُبْرِكِينَ

اللَّهُمَّ  
بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

كَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ لَمِنَ الْمُبْرِكِينَ

## فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوانات	نمبر شمار
۱۳	اے خالق و مالک رب العلیٰ	۱۷	۱	پیش لفظ	۱
۱۴	حسبی ربی جل جلالہ	۱۸	۲	گزارش	۲
۱۴	خودی کا سر نہاں لا الہ الا اللہ	۱۹	۳	فاذ کرونی اذکر کم/لوح قرآنی	۳
۱۴	رحمت دادریا الہی ہر دم و گدا تیرا	۲۰	۳	بیس سیکنڈ میں بیس ہزار نیکیاں	۴
۱۵	سونے والے رب کو سجدہ کر	۲۱	۴	بیس لاکھ نیکیاں	۵
۱۵	سب کو اس نے پیدا کیا	۲۲	۴	احکامات نماز	۶
۱۵	کوئی تو ہے جو نظام ہستی	۲۳	۵	سب گناہ معاف	۷
۱۶	مالی داکم پانی دینا بھر بھر مشکاں	۲۴	۵	بچوں کی پانچ عادات	۸
۱۶	یا الہی ہر جگہ تیری عطا	۲۵	۶	حصہ حمد باری تعالیٰ	
۱۷	یا رب ہے بخش دینا بندے کو	۲۶	۷	الف اللہ چنبے دی بوٹی	۹
۱۸	حصہ نعت نبی ﷺ		۸	اللہ اپنے بندے سے فرماتا ہے	۱۰
۱۹	وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ	۲۷	۹	اللہ ہی اللہ کیا کرو	۱۱
۱۹	فضائل درود شریف	۲۸	۹	اللہ کرم اللہ کرم	۱۲
۲۰	ارشادات رسول اکرم ﷺ	۲۹	۱۰	اللہ جل جلالہ	۱۳
۲۰	حسان بن ثابت کے اشعار	۳۰	۱۱	اللہ ہو اللہ ہو الرحمن اللہ ہو	۱۴
۲۱	لِيْ خَمْسَةَ اَطْفَالٍ بِهَا	۳۱	۱۲	اول حمد ثنا الہی جو مالک ہر ہر دا	۱۵
۲۱	عبداللہ بن رواحہ کی نعت	۳۲	۱۲	اے مجاہد نبی نعت گنگنائے جا	۱۶

۳۳	قصیدہ بُردہ شریف	۲۲	۵۱	آمد مصطفیٰ ﷺ مرحبا مرحبا	۳۲
۳۴	شیخ سعدی شیرازی کی رباعی	۲۳	۵۲	ان کی مہک نے دل کے غنچے	۳۲
۳۵	کلام مولانا عبدالرحمن جامی	۲۴	۵۳	آنے والو یہ بتاؤ شہر مدینہ	۳۳
۳۶	سید و سرور محمد نور جاں	۲۴	۵۴	آئے گا بلاوا کبھی دربار نبی سے	۳۳
۳۷	پوری کائنات میں	۲۵	۵۵	اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا	۳۳
۳۸	يَا رَسُولَ اللَّهِ اُنْظُرْ حَالَنَا	۲۵	۵۶	آؤ بازار مصطفیٰ کو چلیں	۳۴
۳۹	تو غنی از ہر دو عالم من فقیر	۲۵	۵۷	ایسا کوئی محبوب نہ ہو گا نہ کہیں ہے	۳۴
	حصہ نعت اردو	۲۶		ب	
	الف		۵۸	بڑی امید ہے سرکار قدموں میں	۳۵
۴۰	آئے سرکار مدینہ ﷺ	۲۷	۵۹	گہڑی بھی بنا میں گے جلوے	۳۵
۴۱	آپ شاہ امم آپ خیر الوری	۲۷	۶۰	بلا لو پھر مجھے اے شاہ بحر و بر	۳۶
۴۲	اس کرم کا کروں شکر کیسے ادا	۲۸	۶۱	بلغ العلیٰ بکمالہ	۳۶
۴۳	اشک آنکھوں سے ہماری	۲۸	۶۲	بن کر فقیر جاؤ سرکار کی گلی میں	۳۷
۴۴	آقا تیری محفل کا ہے رنگ	۲۹	۶۳	بن گئی بات ان کا کرم ہو گیا	۳۸
۴۵	آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی	۲۹	۶۴	بنے ہیں دونوں جہاں شاہ دوسرا	۳۸
۴۶	اگر دل میں عشق محمد نہیں ہے	۳۰		پ	
۴۷	آگے شاہ امم مٹ گئے رنج و غم	۳۰	۶۵	پوچھتے کیا ہو مدینے سے میں کیا	۳۹
۴۸	اللہ اللہ شاہ کونین جلالت تیری	۳۱	۶۶	پیام لائی ہے باد صبا مدینے سے	۳۹
۴۹	آقا آقا قبول بندے	۳۱		ت	
۵۰	اللہ غنی کیسی وہ پر کیف گھڑی تھی	۳۲	۶۷	تیری جالیوں کے نیچے تیری	۳۹

۴۷	خدا کا ذکر کر کے ذکر مصطفیٰ نہ	۸۴	۴۰	تیرے قدموں میں آنا	۶۸
	د		۴۰	تو شمع رسالت ہے آقا عالم تیرا	۶۹
۴۷	در پہ بلاؤ مکی مدنی بگڑی بناؤ	۸۵		ج	
۴۸	درد و آلام کے مارے ہوئے	۸۶	۴۱	جب حسن تھا انکا جلوہ نما انوار کا	۷۰
۴۸	درو پڑھ کر اگر کوئی ابتدا نہ کرے	۸۷	۴۱	جب کرم ہوتا ہے حالات بدل	۷۱
۴۸	دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا	۸۸	۴۱	جب لیا نام نبیؐ میں نے	۷۲
۴۹	دل مدینہ بنا لیا میں نے	۸۹	۴۲	جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے	۷۳
۴۹	دل میں ہو یاد تیری گوشہ تنہائی	۹۰	۴۲	جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری	۷۴
	ر		۴۲	جس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا	۷۵
۴۹	رحمت کا ہے دروازہ کھلا مانگ	۹۱	۴۳	جسے مل گیا کملی والے کا دامن	۷۶
۵۰	راتیں بھی مدینے کی باتیں بھی	۹۲	۴۳	جگا دو میری قسمت بھی خدارا	۷۷
۵۰	رحمت دو جہاں حامی بیکساں	۹۳	۴۴	جشن آمد رسول اللہ ہی اللہ	۷۸
	ز			ج	
۵۱	ز ہے عزت و اعزاز کے محمد ﷺ	۹۴	۴۴	چلو دیار نبیؐ کی جانب درود	۷۹
۵۱	ز میں میلی نہیں ہوتی زمن میلا	۹۵	۴۵	چمک تجھ سے پاتے ہیں	۸۰
۵۲	زندگی حقیقت میں اس نے پائی	۹۶		ح	
	س		۴۶	حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو	۸۱
۵۲	سب سے اعلیٰ و اولیٰ ہمارا نبیؐ	۹۷	۴۶	حقیقت میں وہ لطف زندگی	۸۲
۵۳	سبحان اللہ سبحان اللہ	۹۸		خ	
۵۳	سب مدینے کو گئے ہم رہ گئے	۹۹	۴۶	خسروی اچھی لگی نہ سروری	۸۳



۱۰۰	سحر گلشن کون دیکھے دشت طیبہ	۱۷۲	۱۱۶	۱۷۰	النبی صلوا علیہ النبى صلوا علیہ
۱۰۱	سوچتا ہوں وہ گھڑی کیا عجب	۵۳	۱۱۷	۱۷۱	پیار ہے پیار ہے ہمیں
۱۰۲	سرکار کی آمد مرحبا، دلدار کی آمد	۵۵	۱۱۸	۱۷۲	تڑپ رہا ہوں مدینہ پاک
۱۰۳	(ش) شاہ مدینہ طیبہ کے والی	۵۵	۱۱۹	۱۷۲	زلف سرکار سے جب چہرہ
	ص				ک
۱۰۳ <sup>۵</sup>	تعلیٰ علی نبینا علی علی محمد	۵۶	۱۲۰	۶۰	کرم آج بالائے بام آ گیا
۱۰۵	طیبہ کی ہے یاد آئی اب اشک	۵۷	۱۲۱	۶۱	کرم مانگتے ہیں دعا مانگتے ہیں
۱۰۶	عاصیو کرنا نہ غم آقا رکھ لیں گے	۵۷	۱۲۲	۶۱	کملی والے تو طلب سے سوا
۱۰۷	عجب رنگ پہ ہے بہار مدینہ	۵۸	۱۲۳	۶۲	کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے
	ف				
۱۰۸	فلک کے نظارہ زمین کی بہارو	۵۸	۱۲۵	۶۳	کرم کی اک نظر ہم پہ خدارا
۱۰۹	فضل رب العالیٰ اور کیا چاہئے	۵۹	۱۲۶	۶۳	کرم وہ کرتے گئے جدھر
	ق				
۱۱۰	قطرہ مانگے جو کوئی تو اسے دریا	۵۹	۱۲۸	۶۳	کیا کیا بتاؤں کیا ہے سرکار کی
۱۱۱	قربان میں انکی بخش پہ	۶۰	۱۲۹	۶۳	کملی والے میں قربان تیرے
	ایڈجسٹ منٹ				
۱۱۲	اللہ ہو اللہ ہو کہتی ہے پھولوں کی	۱۶۷		۶۵	کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی
	گ				
۱۱۳	اللہ اللہ کرے تاراں گل بن دی	۱۶۷	۱۳۱	۶۶	گزر رہو جائے میرا بھی اگر طیبہ
	ل				
۱۱۴	پھر دیکھا دے حرم تیرے بندے	۱۶۸			
۱۱۵	مولارنگ دے مولارنگ دے	۱۶۸	۱۳۲	۶۶	لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود

۷۵	میرادل تڑپ رہا میرا جل رہا	۱۵۲	۶۷	لب پہ صل علی کے ترانے	۱۳۳
۷۵	بیٹھا بیٹھا ہے میرے محمد کا نام	۱۵۳	۶۷	لیا جب سے میں نے یہ نام محمد	۱۳۴
۷۶	میرادل اور میری جان مدینے	۱۵۴	۶۸	لب پہ نعت پاک کا نغمہ کل بھی	۱۳۵
۷۶	میری الفت مدینے سے یوں	۱۵۵		م	
۷۷	میں مدینے چلا، میں مدینے چلا	۱۵۶	۶۸	مانگتے ہیں کرم ان کا سدا مانگ	۱۳۶
۷۷	میرے دل میں ہے یاد محمد ﷺ	۱۵۷	۶۹	مجھ خطا کار سا انسان مدینے	۱۳۷
۷۸	میرے کملی والے کی شان ہی	۱۵۸	۶۹	مجھے در پہ پھر بلا نامدنی مدینے	۱۳۸
۷۸	میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے	۱۵۹	۷۰	محبت غیر سے میری چھڑا دو	۱۳۹
۷۹	میرے آقا میرے لہجہ	۱۶۰	۷۰	محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے	۱۴۰
۷۹	میں سجدہ کروں یا کہ دل کو	۱۶۱	۷۱	مجھے طیبہ میں لے جاؤ مدینہ یاد	۱۴۱
	ن		۷۱	مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ	۱۴۲
۱۷۶	نعت سرکار کی پڑھتا ہوں	۱۶۲	۷۱	مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے	۱۴۳
۸۰	نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ	۱۶۳	۷۲	مرحبا مرحبا یا نبی یا نبی	۱۴۴
۸۰	نور و ایا آیا ہے نور لے کر آیا ہے	۱۶۴	۷۳	مصطفیٰ ﷺ نظر کرم فرمائیں	۱۴۵
۸۱	نام محمد کتنا بیٹھا بیٹھا لگتا ہے	۱۶۵	۷۳	معراج کی رتیاں دھوم یہ تھی	۱۴۶
۸۲	نہ کہیں دور وہ منزلیں نہ کوئی	۱۶۶	۷۴	منکوں کو سلطان بنایا میرے	۱۴۷
۸۳	نوری محفل پہ چادر تنی نور کی	۱۶۷	۱۷۵	میرے آقا آؤ کہ مدت ہوئی	۱۴۸
۸۳	نعت پڑھتا رہوں نعت سنتا رہوں	۱۶۸	۷۴	میرے آقا آئے جھومو	۱۴۹
۸۴	نہ کلیم کا تصور نہ خیال طور سینا	۱۶۹	۱۷۵	میرے نبی پیارے نبی	۱۵۰
			۷۵	میری بات بن گئی ہے	۱۵۱

۹۳	یارب میری سوئی ہوئی تقدیر	۱۸۸	۸۵	وہ نبیوں میں رحمت لقب	۱۷۰
۹۳	یہ آرزو نہیں دعائیں ہزار دو	۱۸۹	۸۵	وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس	۱۷۱
۹۳	نعتیہ اشعار	۱۹۰	۸۶	واہ کیا جو دو کرم ہے شاہِ بطحا تیرا	۱۷۲
۹۵	حصہ نعت پنجابی (الف)		۸۶	وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں	۱۷۳
۱۶۹	آقا سدا لودینے تے ٹر گئے	۱۹۱		۵	
۹۶	اج خوشیاں عرشاں فرشاں	۱۹۲	۸۷	ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات	۱۷۴
۱۷۰	آگیا سوہنا کھمبلی دی چھب	۱۹۳	۸۷	ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی	۱۷۵
۹۶	اللہ ہوا اللہ ہو دل پاوے جھلیاں	۱۹۴	۸۸	ہم بھی مدینے جائیں گے آج	۱۷۶
۹۷	اج ماہی میرا عرشاں تے	۱۹۵	۸۸	ہم در آقا ﷺ پہ سراپنا جھکا	۱۷۷
۹۷	اوہ کون آیا جیدے آیاں بہارا	۱۹۶	۱۷۷	ہم کو بلانا یا رسول اللہ ﷺ	۱۷۸
۹۸	اس رات دے تارے	۱۹۷	۸۹	ہمیں اپنا وہ کہتے ہیں محبت ہو تو	۱۷۹
۹۸	اساں یا محمد ﷺ یا محمد ﷺ کہنا ایں	۱۹۸	۸۹	ہونگا کرم یا محمد تیرے بن میرا	۱۸۰
۹۹	اس نگری نوں کوہ طور آکھاں	۱۹۹	۹۰	ہونگا کرم یا حبیب خدا	۱۸۱
۹۹	آئے محمد ﷺ رحمتاں والے	۲۰۰	۹۰	ہے شہد سے بھی میٹھا سر کار ﷺ	۱۸۲
۱۰۰	آساں لکیاں مدینے نوں	۲۰۱		ی	
۱۰۰	اے موت ٹھہر جازرا میں	۲۰۲	۹۱	یا خدا التجا ہے یہ میری موت	۱۸۳
۱۰۱	اکو ای حیاتی دامعیار ہونا چاہیدا	۲۰۳	۹۱	یاد میں آقا کی آنسو بہ گئے	۱۸۴
۱۰۱	اوبدے دم نال سارا جہاں بنیا	۲۰۴	۹۲	یا دمضطفے ایسی بس گئی ہے	۱۸۵
۱۰۲	اللہ دے حبیب دی محفل سجا	۲۰۵	۹۲	یارب محمد میری تقدیر جگادے	۱۸۶
۱۰۲	اج سب متراں دی ودھیری	۲۰۶	۹۳	یوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر	۱۸۷

	ج		۱۰۳	اللہ اللہ میرے نبی دی سب	۲۰۷
۱۱۵	جس دل وچ عشق محمدؐ اس دل	۲۲۳	۱۰۴	اوسیاں بڑیاں نصیباں والیاں	۲۰۸
۱۱۵	جی کر داندینے دیاں سائیاں	۲۲۵	۱۰۴	اووی ویلا آوے یار میں مدینے	۲۰۹
۱۱۶	جد میں مراں سرکار داناں	۲۲۶	۱۰۵	آو ساریاں سیاں نیں نبیؐ دا	۲۱۰
	ج		۱۰۵	اتھے دل نہیں لگدا یار چلے شہر	۲۱۱
۱۱۶	چل چل نبی ﷺ دے درتے	۲۲۷	۱۰۶	ایہو افضل ذکر پہچان والا	۲۱۲
۱۱۷	چلے مدینے سارے چھڈ گھربار	۲۲۸	۱۰۷	آکھیں سوہنے نوں ہوائے نی	۲۱۳
۱۱۸	چک سوہنیا پردہ مکھڑے توں	۲۲۹		ب	
	ح		۱۰۸	بھردو جھولی میری یا محمد ﷺ	۲۱۴
۱۱۸	حبیب اچھی شان والیا جے توں	۲۳۰	۱۰۹	بیڑا محمدؐ والا لیندا اے تاریاں	۲۱۵
	د			ت	
۱۱۹	در چھڈ کے احمد ﷺ مرسل دا	۲۳۱	۱۱۰	تاجدار حرم ہونگاہ کرم	۲۱۶
۱۱۹	دل آقادرے نظارے کولوں	۲۳۲	۱۱۱	تیرا کھاواں میں تیرے گیت	۲۱۷
۱۲۰	دیکھا دو مدینہ دیکھا دو مدینہ	۲۳۳	۱۱۲	تیری خیر ہووے پھرے دارا	۲۱۸
۱۲۰	دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا	۲۳۴	۱۱۲	تیرے سوہنے مدینے توں	۲۱۹
۱۲۱	دل کر داندینے نرجاواں	۲۳۵	۱۱۳	توں ایس ساڈا چین تے قرار	۲۲۰
	ذ		۱۱۳	تیرے روضے تے آواں	۲۲۱
۱۲۱	ذکر رسول پاک دی محفل	۲۳۶	۱۱۴	ٹرپو مدینے دلا جھولی نوں پھیلا	۲۲۲
۱۲۲	ذکر نبی دا کردیاں رہنا	۲۳۷		ث	
			۱۱۴	ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبیؐ	۲۲۳

۱۲۸	(ک) کالیاں زلفاں والا	۲۵۳	۱۲۲	(ر) زبایاں	۲۳۸
۱۲۸	کڈا سوہنا نام محمد ﷺ دا	۲۵۴	۱۲۲	رحمت دی تصویر مدینہ	۲۳۹
۱۲۹	کھلی والے جیہا نہیں ہو	۲۵۵		س	
۱۳۰	کھلی والے میں صدقے تیری	۲۵۶	۱۲۳	ساڈے ول سوہنیا نگا ہواں	۲۴۰
۱۲۳	کناں سوہنار ب نے سوہنے نوں	۲۵۷	۱۲۳	سارے پڑھو درود راج سرکار	۲۴۱
۱۳۰	کوئین دے والی دا دربار	۲۵۸	۱۲۳	سرکار بنا لطف و عطا کون	۲۴۲
۱۳۱	کھلی والیا مدینہ بڑی دور	۲۵۹	۱۲۳	سارے جگ نالوں لگدیاں	۲۴۳
۱۳۱	کی کی نہ کیتا یار نے اک یار	۲۶۰	۱۲۳	سب سوہنیاں توں سوہنا اے	۲۴۴
۱۳۲	کوئی قسمت والا بن دا اے	۲۶۱	۱۲۵	سرکار جیہا سوہنا آیا اے	۲۴۵
	ل		۱۲۵	سرکار دے درو لے رہندی	۲۴۶
۱۲۴	لکیاں نے موجاں ہن لائی رکھیں	۲۶۲	۱۲۵	سوہنا آیتے جگ گئے نیں	۲۴۷
	م		۱۲۶	سوہنا نام محمد ﷺ جس نام نوں	۲۴۸
۱۳۲	مدینے مینوں دفناؤ قبر جانے	۲۶۳		ش	
۱۲۴	مدینے والا آمنہ دالال	۲۶۴	۱۲۶	شہنشاہ مدینے دیا خیر منگناں ہاں	۲۴۹
۱۳۳	میرے دل وچ شوق چروکنا	۲۶۵		ط	
۱۳۳	میرے سوہنیا مدینے وچ رہن	۲۶۶	۱۲۴	طہ دی شان والیا	۲۵۰
۱۳۴	میں تڑپاں دور مدینے توں	۲۶۷		ق	
۱۳۵	میں لچالاں دے لڑکیاں	۲۶۸	۱۲۷	قدر نبی دا اے کی جانن	۲۵۱
۱۳۵	مٹھے مٹھے سوہنے تیرے بول	۲۶۹	۱۲۷	قرآن دسدا اے بڑائی حضور ﷺ	۲۵۲

۱۳۳	کتنی بلندی پہ ہے تارا حسین کا	۲۸۶	۱۳۶	(ن) نہیں کوئی اوقات اوگن	۲۷۰
۱۳۳	سلطان کر بلا کو ہمارا سلام	۲۸۷		و	
	شان غوثِ اعظم		۱۳۶	واہ کریم امت داوالی	۲۷۱
۱۳۴	ادھر بھی ہونگاہ کرم	۲۸۸		•	
۱۳۴	سرکار غوثِ اعظم نظر کرم	۲۸۹	۱۳۶	ہر پاسے پیاں نے دوہائیاں	۲۷۲
۱۳۵	سن لو پیروں کے پیر	۲۹۰	۱۳۸	ہن ساری دنیا سوں گئی اے	۲۷۳
۱۳۵	غوثِ اعظم دستگیر اللہ ہی اللہ	۲۹۱		ی	
۱۳۶	سلطان اولیا کو ہمارا سلام	۲۹۲	۱۳۸	یا مصطفیٰ خیر الوریٰ	۲۷۴
۱۳۶	میراں ولیوں کے امام	۲۹۳	۱۳۹	یادو چہ روندیاں نے اکھیاں	۲۷۵
	شان داتا گنج بخش علی ہجویری			شان اہل بیت	
۱۳۷	سخی اے دوارا میرے داتا	۲۹۴	۱۳۹	ایویں سجنورنگ نہیں چڑھدا	۲۷۶
	شان سخی شہباز قلند		۱۳۹	پنچتن پاک سے پیار ہے	۲۷۷
۱۳۷	اسی آں قلندری دیوانے	۲۹۵	۱۳۹	ساڈے سنیاں دا بن دا اے	۲۷۸
۱۳۸	لال میری پت رکھیو بلا جھولے	۲۹۶	۱۷۷	علی داملنگ میں تے علی دا	۲۷۹
۱۳۸	بری بری امام بڑی سرکار بری	۲۹۷	۱۳۰	کریم رب دے کریم جانی	۲۸۰
۱۳۹	میں تیرے قربان وینرے آوڑ	۲۹۸	۱۳۱	میں تو پنچتن کا غلام ہوں	۲۸۱
۱۳۹	میں نیواں میرا مرشد اچا	۲۹۹	۱۳۲	سید نے کر بلا میں وعدے	۲۸۲
۱۳۹	رب پچھیا پاک حبیب کلوں	۳۰۰	۱۳۲	حسین زندہ باداے	۲۸۳
۱۵۰	ماں کی شان	۳۰۱	۱۳۲	عکس نبی ہیں میرے حسین	۲۸۴
			۱۳۳	کر بل کی ہے یاد آئی	۲۸۵

۱۶۶	آسان نسخے	۳۲۰	سلام بحضور سرور کائنات ﷺ	
			۱۵۱	۳۰۲ اے شہنشاہِ مدینہ الصلوٰۃ والسلام
			۱۵۱	۳۰۳ اے صادق اور امین تجھ پہ
			۱۵۲	۳۰۴ اے صبا مصطفیٰ سے جا کہنا
			۱۵۳	۳۰۵ اے مدینے کے تاجدار تجھے
			۱۵۳	۳۰۶ صبا در مصطفیٰ تے جا کے
			۱۵۴	۳۰۷ مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں
			۱۵۵	۳۰۸ یا رسول اللہ آپ کے در کی
			۱۵۵	۳۰۹ یا نبی سلام علیک یا رسول سلام
			۱۵۷	۳۱۰ عرب شریف دے چین ورگا
			۱۵۸	۳۱۱ گیارویں شریف کی معلومات
			۱۵۹	۳۱۲ دُعا
			۱۶۱	۳۱۳ دعائے خیر
			۱۶۲	۳۱۴ حضور پاک کے دس خصائص
			۱۶۳	۳۱۵ ہفتہ کے اوراد
			۱۶۳	۳۱۶ درجات اور کفارات
			۱۶۴	۳۱۷ باب حکمت
			۱۶۵	۳۱۸ مسجد میں دنیاوی باتیں
			۱۶۶	۳۱۹ دس اہم چیزیں

## پیش لفظ

زیر نظر منتخب نعتیہ کلام اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رسول پاک ﷺ کی نگاہ کرم سے مکمل کیا۔  
 میں اسے بارگاہ رسول ﷺ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ اس کا ثواب رسول پاک ﷺ کی بارگاہ میں  
 پیش کرنے کے بعد آپ ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے تمام انبیاء کرام و صحابہ کرام و اولیاء عظام اور تمام مومنین  
 اور مومنات کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

خصوصاً اپنے پیر و مرشد حضرت ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ صاحب الازہریؒ کی خدمت میں  
 پیش کرتا ہوں۔ ان کے وسیلہ سے اپنے اور جناب سید خادم حسین بخاری صاحب کے والدین کی خدمت  
 میں پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انکی مغفرت فرمائے اور ان سب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ  
 مقام عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

محمد بشیر ولد مرزا عبداللطیف کشمیر کالونی، جہلم  
 اللہ تعالیٰ ان کے والد مرحوم کی مغفرت فرمائے

معاون

العارض

ریاض احمد

ولد محمد اسماعیل (مرحوم)



## گزارش

اے میرے پروردگار تیری بابرکت بارگاہ میں میری التجا ہے کہ میری اس عاجزانہ کوشش کو اپنی پاک و بابرکت بارگاہ میں قبول فرما اور ہمارے آباؤ اجداد کی مغفرت فرما کر ان کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرما اور ہمیں اپنے محبوب ﷺ کے در کی حاضری اور زیارت نصیب فرما۔ امین۔ یہ کتاب میں نے اپنی زندگی کے سینتیس ۷۳ سال میں مکمل کی ہے جنکی تفصیل کچھ اس طرح سے ہے۔

☆ پہلی ڈائری ۱۹۷۰ء کو میں نے سیالکوٹ میں لکھی جب میٹرک پاس کیا۔

☆ دوسری ڈائری ۱۹۷۸ء کو لاہور میں لکھی جب میں نے بی اے کا امتحان دیا۔

☆ تیسری ڈائری ۲۰۰۱ء میں تاراگڑھ ضلع شیخوپورہ، اپنے سکول میں بچوں کو سکھاتے ہوئے لکھی۔

☆ چوتھی ڈائری ۲۰۰۴ء میں دربار علی صاحب مسافر خانہ ضلع بہاولپور پر بیٹھ کر لکھی۔

☆ پانچویں ڈائری ۲۰۰۶ء تا ۲۰۰۷ء کشمیر کالونی جی ٹی روڈ جہلم میں لکھی۔

اب اس کو آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں امید ہے کہ آپ کو میری یہ کاوش بہ ترتیب حروف ابجد پسند آئے گی۔۔۔ میری اس کاوش کی تزئین و آرائش میں جناب سید خادم حسین شاہ بخاری زید مجدہ نے بھرپور مدد کی ہے اللہ تعالیٰ ان کی اس سعی جمیلہ کو قبول فرمائے۔ ہماری اس کاوش کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے اور قارئین کے دلوں میں رسول پاک ﷺ کی محبت میں اضافہ ہو اور ہمارا نام بھی آپ ﷺ کے غلاموں میں شامل ہو جائے (آمین) قارئین سے التماس ہے کہ اسکو پڑھنے کے بعد اگر کوئی خامی پائیں تو ہمیں ضرور مطلع کریں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کو دور کیا جاسکے اور جب دعا کریں تو ہمیں اور ہمارے والدین کو ضرور یاد رکھیں۔

العارض

ریاض احمد نقشبندی چشتی قادری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَاذْكُرُونِيْ اِذَا كُنتُمْ تُشْكُرُوْنَ لِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنَ ۝

ترجمہ:- تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

تم میرا ذکر انسانوں کی محفل میں کرو گے میں تمہارا ذکر فرشتوں کی محفل میں کروں گا۔ اگر تم میرا شکر کرو گے تو میں تمہیں بہت کچھ دوں گا اگر تم میری ناشکری کرو گے تو تم میرا کچھ نہیں بگاڑو گے اپنا ہی نقصان کرو گے اور میں بھی تمہیں رسوا کروں گا۔

☆☆☆☆☆

## لوح قرآنی

اس کو دیکھنے سے مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ن	حَمَّعَسَقَ	الرَّ
ہس	حَرَ	الْمَصَّ
امین	قَ	كَبَّعَصَّ

☆☆☆☆☆

## بیس سیکنڈ میں بیس ہزار نیکیاں

کلمہ طیبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہر نماز کے بعد دس مرتبہ پڑھنے سے بیس ہزار نیکیاں (۲۰۰۰۰) نیکیاں ملتی ہیں۔ سو مرتبہ پڑھنے والے کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

## بیس لاکھ نیکیاں

مندرجہ ذیل کلمات پڑھنے سے بیس لاکھ نیکیاں ملتی ہیں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ  
لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

☆☆☆☆☆

## احکامات نماز

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَالرُّكْعُوا مَعَ الرَّائِعِينَ ۝ (البقرہ: ۴۳)

ترجمہ:- اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔

قرآن پاک میں سات سو سے زائد مرتبہ نماز کا حکم دیا گیا ہے۔ قارئین سے التماس ہے کہ

اگر ہم خدا اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتے ہیں تو ہمیں وہ کام کرنے چاہیں جو خدا اور اس کے

رسول ﷺ کو پسند ہوں۔ نماز اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی رضا کا سبب ہے جو کہ ہم پر فرض کی گئی

ہے۔ نماز کسی حال میں بھی معاف نہیں۔ اللہ کے رسول ﷺ کا فرمان ہے نماز میری آنکھوں کی

ٹھنڈک ہے۔ جب یہ فرض نماز رسول اکرم ﷺ، صحابہ کرام اہل بیت عظام رضوان اللہ علیہم اجمعین

اور کسی ولی قطب ابدال کو معاف نہیں تو پھر اے مسلمان تو کیوں غفلت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمان

مردوں اور عورتوں کو نماز بخگانہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

زندگی آمد برائے بندگی      زندگی بے بندگی شرمندگی

☆☆☆☆☆

## سب گناہ معاف

مندرجہ ذیل کلمات ۱۰۰ بار پڑھنے سے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ ۝

☆☆☆☆☆

إِلَهِي تُبْتُ مِنْ كُلِّ الْمَعَاصِي      بِإِخْلَاصِ الرَّجَاءِ لِلْخَلَاصِي  
أَعِثْنِي يَا غِيَاثِ الْمُسْتَغِيثِينَ      بِفَضْلِكَ يَوْمَ يُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي

☆☆☆☆☆

## بچوں کی پانچ عادات

رسول پاک ﷺ نے فرمایا:۔ مجھے بچوں کی یہ پانچ عادات پسند ہیں۔

- ۱۔ وہ رو کر مانگتے ہیں اور اپنی بات منوالیتے ہیں۔
- ۲۔ وہ مٹی سے کھیلتے ہیں اور غرور اور تکبر کو خاک میں ملا دیتے ہیں۔
- ۳۔ لڑتے جھگڑتے ہیں اور پھر صلح کر لیتے ہیں دل میں حسد، بغض اور کینہ نہیں رکھتے۔
- ۴۔ جو مل جائے کھا لیتے ہیں، کھلاتے ہیں، جمع کرنے اور ذخیرہ کرنے کی حرص نہیں کرتے۔
- ۵۔ مٹی کے گھر بناتے ہیں کھیل کر گرا دیتے ہیں کہ دنیا مقام بقا نہیں مقام فنا ہے۔

حصہ حمد باری تعالیٰ

الف الف اللہ چلے دی بوٹی مرشد من میرے وچ لائی ہو

نفی اثبات داپانی ملیا ہر رگے ہر جائی ہو  
اندر بوٹی مشک مچایا جان پھلن تے آئی ہو  
جیوے مرشد کامل باہو جیں اے بوٹی لائی ہو

الف اے تن میرا چشمہاں ہووے تے میں مرشد ویکھ نہ رجاں ہو

لُوں لُوں دے ڈھ لکھ لکھ چشمہاں اک کھولاں اک کجاں ہو  
اتنا ڈٹھیاں مینوں صبرناں آوے میں ہو رکدے دل بھجاں ہو  
مرشد دادیداروے باہو مینوں لکھ کروڑاں تجاں ہو

ب بسم اللہ اسم اللہ دا ایہہ وی کہنا بھارا ہو

نال شفاعت سرور عالم چھٹسی عالم سارا ہو  
حدوں بے حد درود نبی ﷺ نوں جیند ایڈ پسارا ہو

میں قربان تنہا توں باہو جہاں ملیا نبی ﷺ سو ہارا ہو

ب بغداد شہر دی اے نشانی اُچیاں لسیاں چیزاں ہو

تن من میرا پرزے پرزے جیویں درزی دیاں لیراں ہو  
ایناں لیراں دی گل کفنی پا کے رساں سنگ فقیراں ہو

بغداد شہر دے ٹکڑے منکساں باہو، کرساں میراں میراں ہو

ج جو دم غافل سو دم کافر سانوں مرشد! اے پڑھایا ہو

سُدیَا سُن کھل گنیاں آکھیاں اَساں چت مولا ول لایا ہو

کیتی جان حوالے رب دے اَساں ایسا عشق کمایا ہو

مَر ن توں اگے مر گئے باہوتاں مطلب نواں پایا ہو

چڑھ چناں تے کر روشنائی تیرا ذکر کر کر بندے تارے ہو  
 گلیاں دے وچ پھرن نما نے لعلوں دے و نجا رے ہو  
 شالا مسافر کوئی نہ تھیوے لکھ جہاں توں بھا رے ہو  
 تاڑی مارا ڈاڈا ناں باہو آساں آپے اڈن ہارے ہو  
 دل دریا سمندروں ڈھونگے کون دلاں دیاں جانے ہو  
 وچے بیڑے وچے جھیرے وچے و نچھ موہانے ہو  
 چوداں طبق دے دے اندر جتھے عشق تمبو تانے ہو  
 جو دل دا محرم ہو دے حضرت باہو، سوئی رب پچھانے ہو  
 میں کو جہی میرا دلبر سوہنا میں کیونکر اس نوں بھاواں ہو  
 و بیڑے ساڈے وڑا ناہیں پئی لکھ و سیلے پاواں ہو  
 ناں میں سوہنی ناں زر پلے کیونکر یا ر مناداں ہو  
 ایہو ڈکھ ہمیشہ رہسی باہو ر وندی ہی مر جاواں ہو

☆☆☆☆☆

### اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندے سے فرماتا ہے

سو بار بلا یا تجھے سو بار ستا یا  
 خود دیکھ لے تو سورہا ہے میں جاگ رہا ہوں  
 تو بھی تو کبھی رات کو مل کر چھپ کے ندا دے  
 تو بھی تو کبھی میری وفاؤں کا صلہ دے  
 چاند سورج اور ستارے ہیں ضیاء کے واسطے  
 جانور پیدا کیے تیری وفا کے واسطے  
 کھیتاں سرسبز ہیں تیری غذا کے واسطے  
 سب جہاں بندے تیرے لئے تو ہے خدا کے واسطے

☆☆☆☆☆

اللہ ہی اللہ کیا کرو دکھ نہ کسی کو دیا کرو  
 کب چہرے پہ جھوٹ سجا کے مٹی ہے سچائی  
 سچ کی راہ پہ چلا کرو۔ دکھ نہ کسی کو دیا کرو  
 کتنا ہے بے درد انسان پیار کا گھر جو لوٹے  
 بیٹے دنوں کو خود پہچانو اس دنیا میں  
 جو بھی کرو کسی کا بھلا کرو دکھ نہ کسی کو دیا کرو  
 جو دنیا کا مالک ہے نام اسی کا لیا کرو  
 جھوٹے کو دنیا میں ہمیشہ ملتی ہے رسوائی  
 جو دنیا کا مالک ہے نام اسی کا لیا کرو  
 ایسا ظلم نہ کیا کرو!! دکھ نہ کسی کو دیا کرو  
 جینا ہے تو اپنے آپ کو جانو  
 جو دنیا کا مالک ہے نام اسی کا لیا کرو



اللہ کرم اللہ کرم  
 دیتی ہے صدا ہر چشمِ نم  
 ہر آنکھِ ندامت سے ہے نم  
 اللہ کرم اللہ کرم  
 اُن لوگوں میں لکھ دے نام میرا  
 اللہ کرم اللہ کرم  
 ہر سال شہر دیکھا مجھ کو  
 اللہ کرم اللہ کرم  
 تیرے گھر آئیں تیرا گھر دیکھیں  
 اللہ کرم اللہ کرم  
 اللہ کرم اللہ کرم  
 حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم  
 ہیبت سے ہر گردن ہے خم  
 ہر چہرے پہ اشکوں سے رقم  
 جن لوگوں پہ ہے انعام تیرا  
 محشر میں رہ جائے سب کا بھرم  
 ہر سال طلب فرما مجھ کو  
 ہر سال کروں طوافِ حرم  
 میری آنے والی سب نسلیں  
 اسباب ہوں اُن کے ایسے بہم





اللہ جلّ جلالہ، اللہ جلّ جلالہ

اللہ جلّ جلالہ، تیری شان عمانوالہ

تیرے نام پر اے میرے خدا میری جاں فدا

میری روح کی ہے یہی غذا تیرا نام لب پہ رہے سدا

ہے تیری رضا میری آبرو اللہ جلّ جلالہ

کبھی شان لطف عطا میں تو کبھی ٹوٹے دل کی صدا میں تو

ہے یہاں بھی تو ہے وہاں بھی تو اللہ جلّ جلالہ

میں گنہگار ہوں اے خدا کوئی کام نیک نہ کر سکا

میں رہوں حضور کے روبرو اللہ جلّ جلالہ

نہیں ہو سکا تیرا حق ادا تیرا رحم و فضل ہے بے بہا

سر حشر رہ جائے آبرو اللہ جلّ جلالہ

جو بروز حشر حساب ہو میرے دائیں ہاتھ کتاب ہو

میرے لب پہ نعت جناب ہو نہ سوال ہو نہ جواب ہو

اللہ جلّ جلالہ، تیری شان عمانوالہ

اللہ جلّ جلالہ، اللہ جلّ جلالہ

☆☆☆☆☆

اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ	اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ
يا حنان اللّٰهُمَّ يا سبحان اللّٰهُمَّ	يا رحمن اللّٰهُمَّ يا مئتان اللّٰهُمَّ
اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ	اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ
لا مقصوده الا اللّٰهُ لا معبوده الا اللّٰهُ	لا موجوده الا اللّٰهُ لا مشهود الا اللّٰهُ
اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ	اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ
رنگِ باطل اس سے فق	انت الہادی انت الحق
قلب مُسلم کی رونق	قلب مبطل سن کر شق
اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ	اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ
کہتا ہے یہ ہر بن ہو	لیس الہادی الا هو
لیس سواک یا من ہو	سنتا ہوں میں از ہر سو
اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ	اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ
پاک سکوں و حرکت سے	وہ ہے منزہ شرکت سے
کرتا ہے سب قدرت سے	کام ہے اس کی حکمت سے
اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ	اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ
ایک خدا بس تنہا ہے	اللّٰهُ واحد یکتا ہے
ایک ہی سب کی سنتا ہے	کوئی نہ اس کا ہم سر ہے
اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ	اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ
کون ہے اپنا اس کے سوا	میں ہوں بندہ مولا تیرا
جس نے بنایا اور پالا	میں ہوں اس کا وہ ہے میرا

## کلام میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ

اول حمد ثنا الہی جو مالک ہر ہر دا  
 اس دانام جتارن والا کے میدان نہ ہر دا  
 جے میں دیکھل عملاں ولے تے کجھ نہیں میرے پلے  
 جے دیکھاں تیری رحمت ولے تے بھلے بھلے بھلے  
 عدل کریں تے تھر تھر کمبہن اچیاں ثناں والے  
 فضل کریں تے بخشے جاون میں جے منہ کالے  
 عملاں والے لنگھ جانڈے کون لنگائے مینوں  
 پار چڑھاں جے رحمت تیری ہتھ پھڑائے مینوں  
 لکھ وار میں توبہ کیتی تے میں ہاں بے اعتبارا  
 فیروی مولا فضل تیرے تے آساں رکھن والا  
 میں عاجز تے کرم کماویں تیرا فضل ہتھیرا  
 سارے آکھن تیرا تیرا میں وی آکھاں تیرا  
 ایویں تے گل نہیں بن دی کدی تے کہہ چھڈ میرا  
 اک گناہ میرا ماپو دیکھے تے دیوے دیس نکالا  
 لکھ گناہ میرا مولا دیکھے جہڑا پردے پاون والا  
 ہجر تیرا جد پانی منگے تے کھوہناں دے گیراں  
 دل کردا تینوں کول بٹھا کے درد پرانے چھیڑاں

☆☆☆☆☆

اے مجاہد نبی نعت گنگنائے جا  
 نغمہ محمدی جھوم کر سنائے جا  
 دو جہاں پہ چھائے جاضر بھق لگائے جا  
 حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ  
 پر چم نبی ﷺ اٹھالے خدا کا آسرا  
 درسِ مرشدی ہے حق پہ جاں لٹائے جا  
 حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ  
 جات کر تو بعد میں پہلے تو سلام کر  
 حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ  
 ان سے فیض پائے جاضر بھق لگائے جا  
 شکر کر خدا کا تو تجھ کو یہ وطن ملا  
 پاک سرزمین ملی اور یہ چمن ملا  
 سر کو تو جھکائے جاضر بھق لگائے جا  
 جھوٹ بولنا نہیں تم کبھی زبان سے  
 لعنتِ خدا ہے یہ دیکھ لے قرآن سے

سچ کے گیت گائے جا ضرب حق لگائے جا      حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ  
 اپنے مرشدی کا دل اس طرح تو شاد کر      جو سبق ملے تجھے دل لگا کے یاد کر  
 اُن سے فیض پائے جا ضرب حق لگائے جا      حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ  
 آئے جو رمضان تو روزوں کا اہتمام کر      کھا تو رب کی نعمتیں ذکر اس کا عام کر  
 ذکر تو سنائے جا ضرب حق لگائے جا      حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ  
 آرزو کی ہے دعا تو رہے سکھی سدا      مہربان آقا ﷺ ہو اور کرم کرے خدا  
 مدنی رنگ میں رنگتا جا ضرب حق لگائے جا      حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ

☆☆☆☆☆

اے خالق و مالک رب العلی سبحان اللہ سبحان اللہ  
 تو رب ہے میرا میں بندہ تیرا سبحان اللہ سبحان اللہ  
 ہم منگتے ہیں تیرے تو داتا ہے ہم بندے ہیں تو مولا ہے  
 محتاج تیرا ہر شاہ و گدا سبحان اللہ سبحان اللہ  
 ہم جرم کریں تو معاف کرے ہم قہر کریں تو صبر کرے  
 گھیرے ہے جہاں کو فضل تیرا سبحان اللہ سبحان اللہ  
 تو والی ہے ہر بے کس کا تو حامی ہے ہر بے کس کا  
 ہر اک کیلئے در تیرا کھلا سبحان اللہ سبحان اللہ  
 ہم عیبی ہیں ستار ہے تو ہم مجرم ہیں غفار ہے تو  
 ہو ہم پہ بھی مولیٰ فضل تیرا سبحان اللہ سبحان اللہ  
 یہ سالک مجرم آیا ہے اور خالی جھولی لایا ہے  
 دے صدقہ رحمت عالم کا سبحان اللہ سبحان اللہ

حسی ربی جل اللہ مافی قلبی غیر اللہ  
 نور محمد صلی اللہ لاله الا اللہ لاله الا اللہ  
 اول آخر ہے اللہ ظاہر باطن ہے اللہ  
 حافظ و ناصر ہے اللہ لاله الا اللہ

کون و مکاں میں ہے اللہ دونوں جہاں میں ہے اللہ  
 جسم میں جاں میں ہے اللہ لاله الا اللہ لاله الا اللہ  
 کھل جائیں درجنت کے دوزخ کی سب آگ بجھے  
 دل سے کوئی اک بار کہے لاله الا اللہ لاله الا اللہ

☆☆☆☆☆

خودی کا سر نہاں لاله الا اللہ  
 خودی ہے تیغِ فساں لاله الا اللہ  
 یہ دور اپنے ابراہیم کی تلاش میں ہے  
 صنم کدہ ہے جہاں لاله الا اللہ  
 اگرچہ بت ہیں جماعت کی استینوں میں  
 مجھے ہے حکم آذاں لاله الا اللہ  
 یہ نغمہ فصل گل و لالہ کا نہیں پابند  
 بہار ہو کہ خزاں لاله الا اللہ  
 کیا ہے تو نے متاعِ غرور کا سودا  
 قریب سود و زیاں لاله الا اللہ

☆☆☆☆☆

رحمتِ دادِ ریالہی ہر دم و گدا تیرا  
 جے ویکھاں میں عملاں و لے کج نہیں میرے پلے  
 جے ویکھاں تیری رحمت و لے بلے بلے بلے  
 جس جس جنناں قدر نہیں میرا صاحبِ نون و ڈیاں  
 میں گلیاں داروڑا کوڑا محل چڑھایا سائیاں  
 میں نیواں میرا مرشد اچا میں اچیاں دے سنگ لائی  
 صدقے جاواں انہاں اچیاں تو میں جنناں نیویاں نال نبھائی  
 چپ رہو یں تاں موتی بل سن صبر کریں تاں ہیرے  
 پاگلاں و انگوں رولا پاویں نہ موتی نہ ہیرے

سونے والے رب کو سجدہ کر کے سو  
 موت ٹھہری آنے والی آئے گی  
 موت سے غافل نہ ہواے بے خبر  
 روح رگ رگ سے نکالی جائے گی  
 ہاتھی جیسوں کو نہ چھوڑا موت نے  
 قبر میں میت اترنی ہے ضرور  
 وقت آ پہنچا تیرے چلنے کا اب  
 قافلے کے قافلے تو سب چلے گئے  
 ہے یہ دنیا بے وفا آخر فنا  
 تو نے کوئی عہدہ پایا بھی تو کیا  
 محل عالیشان بنوایا بھی تو کیا

کیا خبر اٹھے نہ اٹھے صبح کو  
 اور جان تیری جانے والی جائے گی  
 ہے مہمان ایک ساعت دنیا پر  
 تجھ پہ خاک اک دن ڈالی جائے گی  
 کھیل لاکھوں کا بگاڑا موت نے  
 جیسی کرنی ویسی بھرنی ہے ضرور  
 کر سفر کا ساماں تو سب  
 دیکھ آن خاک میں سب مل گئے  
 نہ رہا اس میں گدا نہ بادشاہ  
 دبدبہ اپنا دکھایا بھی تو کیا  
 لاکھوں کی دولت کو کمایا بھی تو کیا

☆☆☆☆☆

سب کو اس نے پیدا کیا قدرت والا ہے اللہ اس کے برابر کوئی نہیں سب سے اعلیٰ ہے اللہ  
 اس جیسا کوئی نہیں واحد یکتا ہے اللہ سب کا آقا ہے اللہ سب کا مولا ہے اللہ  
 سب کی دعائیں سنتا ہے رحمت والا ہے اللہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ

☆☆☆☆☆

کوئی تو ہے جو نظام ہستی چلا رہا ہے وہی خدا ہے  
 دکھائی بھی جو نہ دے نظر بھی جو آ رہا ہے وہی خدا ہے  
 تلاش کرنے اس کو بتوں میں وہ ہے بدلتی رتوں میں

جو دن کورات اور رات کو دن بنا رہا ہے وہی خدا ہے  
 نظر بھی رکھے سماعتیں بھی وہ جان لیتا ہے نیتیں بھی  
 جو خانہ لاشعوری جگمگا رہا ہے وہی خدا ہے  
 کسی کو تاج و قاربخشے کسی کو ذلت کے غاربخشے  
 جو سب کے ہاتھوں پہ مہر قدرت لگا رہا ہے وہی خدا ہے  
 سفید اس کا، سیاہ اس کا، نفس نفس ہے گواہ اس کا  
 جو شعلہ جاں جلا رہا ہے بجھا رہا ہے وہی خدا ہے

☆☆☆☆☆

مالی داکم پانی دینا بھر بھر مشکاں پاوے مالک داکم پھل پھل لانا لاوے یا نہ لاوے  
 کچھ و ساہ نہ ساہ آون دامن فیر کی کرناں جس بھسے نوں چھنڈ چھنڈ رکھیں خاک و چ دھرنا  
 باغ بہاراں تے گلزاراں بن یاراں کس کاری یار ملے دکھ جان ہزاراں شکر کراں لکھ واری  
 اچی جائی نیوں لگا یا بنی مصیبت بھاری یاراں باجھ محمد بخشا کون کرے غم خواری  
 رحمت داینہ پا خدا یا باغ سُکا کر ہریا بوٹا آس امید میری دا کر دے میوے بھریا  
 لکھ واری میں توبہ بنی میں ہاں بے اعتبارا فیرونی فضل تیرے دیاں مولا آساں رکھن والا  
 جس دل اندر عشق سامانا فیر نہیں اس جانا بھانویں سوہنے ملن ہزاراں اساں نہیں یاروٹانا

☆☆☆☆☆

یا الہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو جب پڑے مشکل تو شہ مشکل کشا کا ساتھ ہو  
 یا الہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو شادی اے دیدار حسن مصطفیٰ کا ساتھ ہو  
 یا الہی گور تیرا کی جب آئے سخت رات اُنکے پیارے منہ کی صبح جانفزا کا ساتھ ہو  
 یا الہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے صاحب کو ترشہ جو دو عطا کا ساتھ ہو

یا الہی گرمی محشر سے جب بھڑکیں بدن دامن محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو  
یا الہی نامہ اعمال جب کھلنے لگیں عیب پوش خلق ستار خطا کا ساتھ ہو  
یا الہی جب بہیں آنکھیں حساب جرم سے ان تبسم ریز آنکھوں کی دعا کا ساتھ ہو  
یا الہی رنگ لائیں جب میری بے باکیاں اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو  
یا الہی جب چلوں تار یک راہ پل صراط پر آفتاب ہاشمی نور الہدی کا ساتھ ہو  
یا الہی جب سر شمشیر پر چلنا پڑے رب سلیم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو  
یا الہی جو دعائے نیک میں تجھ سے کروں قدسیوں کے لب سے آمیں کا ساتھ ہو  
یا الہی جب رضا خواب گراں سے سراٹھائے دولت بیدار عشق مصطفیٰ ﷺ کا ساتھ ہو



یا رب ہے بخش دینا بندے کو کام تیرا      محروم رہ نہ جائے ادنیٰ غلام تیرا  
پھولوں میں تیری خوشبو تاروں میں نور تیرا      ہر شے میں جلوہ گر ہے یارب ظہور تیرا  
تو آنکھ سے چھپا ہے لیکن تو ہر جگہ ہے      مخلوق کے دلوں سے گھر کب ہے دور تیرا  
یہ چاند اور تارے یہ پھول اور غنچے      سب حکم مانتے ہیں ہر دم ظہور تیرا  
ہم اپنے آپ کو بھی کیسے سمجھ سکیں گے      جب تک ہو نہ جائے حاصل شعور تیرا  
ہے تو ہی دینے والا پستی ہو یا بلندی      اسفل مقام میرا اعلیٰ مقام تیرا  
محروم کیوں ہوں میں جی بھر کے کیوں نہ لوں میں      دیتا ہے رزق سب کو ہے فیض عام تیرا  
ایمان کی کہیں گے ایمان ہے ہمارا      احمد علیہ السلام رسول تیرا مصحف کلام تیرا  
شمس و ضحیٰ محمد علیہ السلام بدرالدین محمد علیہ السلام      ہے نور پاک روشن ہے صبح و شام تیرا





حصہ نعت نبی ﷺ

## وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

اور ہم نے تمہارے لیے تمہارا ذکر بلند کیا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب ﷺ کو قرآن پاک میں کتنے پیارے انداز سے مخاطب کیا ہے کہ اے محبوب ﷺ ہم نے آپ ﷺ کے ذکر کو بلند فرمایا ہے اس طرح اگر ہم رسول پاک ﷺ کی نعت شریف پڑھیں تو گویا اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کر رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

## فضائل درود شریف

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ (سورة الاحزاب آیت نمبر ۵۶)

ترجمہ: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے

ہیں اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

دور حاضر کے کے ثناء خوان مصطفیٰ ﷺ نعت کو حضرت حسان بن ثابتؓ کی سنت کہتے ہیں

حالانکہ یہ آیت مبارکہ اس بات پر واضح دلیل ہے کہ حضرت حسان بن ثابتؓ سے بھی پہلے یہ نعت مصطفیٰ

تو اللہ رب العزت کی سنت ہے جسے فرشتے بھی پورا کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو بھی کہہ رہا

ہے کہ میرے نبی ﷺ پر درود بھیجو۔ شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

اللہ تعالیٰ پڑھدا اے فرشتے وی سارے پڑھدے نیں

سارے پڑھو درود نبی ﷺ تے اللہ تعالیٰ نوں چنگا لگدا اے

پیارے آقا ﷺ کا ارشاد پاک ہے جو میرا امتی مجھ پر ایک بار درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر

دس مرتبہ رحمت کی نظر فرماتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ کی نظر رحمت ہوگی وہ بڑا خوش بخت بن گیا۔ درود شریف

پڑھنا ایک ایسا عمل ہے جس میں تمام فرشتے اور خود ساری کائنات کا مالک بھی شریک ہے اور ایمان والوں کو بھی حکم دیتا ہے کہ تم بھی اس عمل میں شامل ہو کر اپنی بگڑی سنوار لو۔

### ارشادات رسول اکرم ﷺ

- ۱- جو ایک بار مجھ پر درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔
- ۲- جو ایک مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔
- ۳- جس نے سو مرتبہ درود پاک پڑھا اس پر اللہ تعالیٰ سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔
- ۴- جس نے سو مرتبہ درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے۔
- ۵- جس نے جذبہ شوق سے زیادہ مرتبہ مجھ پر درود پاک پڑھا میں قیامت کے دن اس کا شفیع ہوں گا۔
- ۶- جس نے جمعہ کے دن چالیس مرتبہ مجھ پر درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اسکے چالیس سال کے گناہ معاف فرمائے گا۔



### حضرت حسان بن ثابتؓ کے اشعار اور ان کا ترجمہ

وَ أَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِي      وَ أَجْمَلَ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ

ترجمہ:- میری آنکھوں نے کبھی آپ ﷺ سے زیادہ حسین نہیں دیکھا،

اور نہ ہی کسی ماں نے آپ ﷺ سے زیادہ کوئی صاحب جمال جنا۔

خَلِقْتُ مَبْرَأًا مِنْ كُلِّ عَيْبٍ      كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

ترجمہ:- آپ ﷺ کو ہر عیب سے پاک پیدا کیا گیا،

جیسے آپ ﷺ اپنی مرضی سے پیدا کئے گئے ہوں۔



لِي خَمْسَةَ أَطْفِي بِهَا جَرُّ الْوَبَاءِ الْحَاظِمَةِ

الْمُصْطَفَى وَالْمُرْتَضَى وَابْنَهُمَا وَالْفِطْمَةَ

حضرت عبداللہ بن رواحہ کی نعت

فَإِنَّ أَبِي وَالِدِي وَعِرْضِي لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وَقَاءُ

ترجمہ:- بے شک میرے ماں باپ اور میری عزت ،

محمد ﷺ کی حرمت اور عزت پر قربان ہوں ۔

مَا إِنْ مَدَحْتُ مُحَمَّدًا بِمَقَالَتِي وَلَكِنْ مَدَحْتُ مَقَالَتِي بِمُحَمَّدٍ

ترجمہ:- میں اپنے الفاظ سے حضور سرور عالم ﷺ کی تعریف نہیں کر سکتا،

لیکن محمد ﷺ کا نام لے کر میں اپنی گفتگو کو سنوار لیتا ہوں ۔

رُوحِي الْفِدَاءُ لِمَنْ أَخْلَقَهُ شَهَدْتُ بِأَنَّهُ خَيْرٌ مَوْلُودٍ مِنَ الْبَشَرِ

ترجمہ:- میری جان ان پہ فدا جن کے اخلاق شاہد ہیں

کہ وہ بنی نوع انسان میں افضل ترین ہیں

عَمَّتْ فَضَائِلُهُ كُلَّ الْعِبَادِ كَمَا عَمَّ الْبَرِيَّةَ ضَوْءُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

ترجمہ:- ان کے فضائل بلا امتیاز سب بندوں کیلئے عام ہیں

جس طرح سورج اور چاند کی روشنی ساری مخلوق کیلئے ہے

لَوْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ آيَاتٌ مُبَيِّنَةٌ كَمَا نَتُّ بِدِيهَتِهِ عَنِ الْخَبِيرِ

ترجمہ:- اگر انکی صداقت پر مہر ثبت کرنیوالی نشانیاں نہ ہوتیں

تو خود انکی واضح شخصیت انکی صداقت کے لئے کافی تھی



## قصیدہ بُردہ شریف

الحمد لله منشى الخلق من عدم ثم الصلوة على المختار فى القدم

ترجمہ:- تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے عدم سے وجود بخشنا

اور درود و سلام سرور عالم ﷺ پر جو کہ نبی مختار ہیں

مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلہم

ترجمہ:- اے اللہ حضور ﷺ پر ہمیشہ صلوة و سلام بھیج

جو تیرے حبیب ہیں اور تمام مخلوق سے بہتر ہیں

محمد سید الكونین والثقلین والفريقین من عرب و من عجم

ترجمہ:- حضرت محمد کون و مکان اور انس و جان کے سردار ہیں

اور آپ عرب و عجم کے بھی سردار ہیں

نبینا الامر الناهی فلا احد ابدرفى قول لا منه ولا نعم

ترجمہ:- نبی اکرم ﷺ امر و نہی کا حکم دینے والے ہیں

ان سے بڑھ کر کوئی راست گو نہیں

هو الحبيب الذى ترجى شفاعته لكل هول من الاحوال مقتحم

ترجمہ:- آپ ﷺ اللہ کے محبوب ہیں جو مصیبت

کے وقت ہماری شفاعت کروائیں گے

فان من جودك الدنيا و ضررتها ومن علومك علم اللوح و القلم

ترجمہ:- دنیا و آخرت کی بخشش آپ ہی کی وجہ سے ہے

اور لوح و قلم کا علم آپ ﷺ کے علم کا حصہ ہے

84697

ثم الرضا عن ابي بكر و عن عمر و عن علي و عن عثمان ذى الكرم

ترجمہ:- پھر راضی ہوا اللہ حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ

حضرت علیؓ اور حضرت عثمانؓ سے جو عزت والے ہیں

فاغفر لنا شديها و اغفر لقارئها سالتك الخير يا ذا الجود و الكرم

ترجمہ:- اس قصیدہ کے مصنف اور پڑھنے، سننے والوں کو بخش دے

اے صاحبِ جود و کرم، ہم تجھ سے خیر کی دعا کرتے ہیں



## شیخ سعدی شیرازیؒ کی رباعی

مولانا سعدی شیرازیؒ فرماتے ہیں کہ ایک رات خواب میں سرور دو عالم ﷺ تشریف

لائے اور فرمایا کہ اے سعدی آپ نے جو نعت لکھی ہے سناؤ۔ میں نے عرض کیا آقا ﷺ ابھی تو وہ

ناکمل ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو لکھا ہے وہ سناؤ، شیخ سعدیؒ نے پڑھنا شروع کیا۔

بلغ العلی بکماله

کشف الدجی بجماله

حسننت جمیع خصاله

اتنا پڑھ کر شیخ سعدیؒ خاموش ہو گئے۔ سرکار دو عالم نے ارشاد فرمایا آگے پڑھو:-

”صلو علیہ والہ“

اس طرح شیخ سعدیؒ کی یہ نعت سرکار دو عالم ﷺ نے خود مکمل فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے جود و کرم سے

آقا ﷺ کے تمام عاشقوں کی زبان پر اس کو رواں کر کے اسے دوام بخشا۔



## کلام مولانا عبدالرحمن جامیؒ

نسیم جانب بطحا گزر کن	ز احوال محمد ﷺ را خبر کن
اے ہوائے دیس محبوب دے دل جائیں	میرا احوال حضرتؐ نوں سنائیں
بہ بریں جان مشتاقم بہ آنجا	فدائے روضہ خیر البشر کن
ایہ لے جا جان میری تو مدینے	کریں روضے توں صدقے اس دے تائیں
توئی سلطان عالم یا محمد ﷺ	ز روئے لطف سوئے من نظر کن
کہیں اس بادشاہ نوں یا محمد ﷺ	میرے ول کرم دی جہات پائیں
مشرف گرچہ شد جامی ز لطفش	خدا یا این کرم بار دگر کن
اگے ڈٹھا اے جامی تے اوہ جلوہ	خدا یا اوہ دو بارہ وی دکھائیں



سید و سرور محمد نور جاں بہتر و مہتر شفیع مذہباں  
 سرور دو جہاں محمدؐ روح کے نور ہیں اور گناہگاروں  
 کی بخشش کیلئے سب سرداروں کے سردار ہیں  
 با محمد نور عشق پاک جفت عشق اور اللہ لاک گفت  
 عشق پاک نور حضور ﷺ سے مل گیا ہے  
 اور ان کے عشق و محبت کی وجہ سے دو جہاں قائم ہے  
 گر نہ بودے بہر عشق پاک را کہ وجودے دادے افلاک را  
 اگر عشق پاک نہ ہوتا تو زمین آسمان کا وجود بھی نہ ہوتا  
 منتہی در عشق او چوں بود فرد پس مراد را از انبیاء تخصیص کرد  
 جب فرد اس کے عشق میں کامل ہو گیا تو انبیاء کرام کو چن لیا گیا۔

## پوری کائنات میں

نہ کوئی انسان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جیسا  
 نہ کوئی مذہب دین اسلام جیسا  
 نہ کوئی عادل حضرت عمر فاروقؓ جیسا  
 نہ کوئی بہادر حضرت علیؓ المرتضیٰ جیسا  
 نہ کوئی کلام قرآن کریم جیسا  
 نہ کوئی سچا حضرت ابو بکر صدیقؓ جیسا  
 نہ کوئی سخی حضرت عثمان غنیؓ جیسا  
 نہ کوئی شہید حضرت امام حسینؓ جیسا

یا اللہ مجھے ایسا بنادے کہ تجھے پسند آ جاؤں

☆☆☆☆☆

يَا زَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْظِرْ حَالَنَا يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اِسْمِعْ قَالَنَا

اِنِّيْ فِيْ بَحْرِ غَمٍّ مُّغْرَقٌ خُذْ يَدِيْ سَهْلٌ لَّنَا اَشْكَالَنَا

☆☆☆☆☆

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر روزِ محشر عذر ہائے من پذیر

گر تو می بنی حسابم ناگزیر از نگاہِ مصطفیٰؐ پنہاں بگیر

ترجمہ:- اے اللہ! تو دونوں جہاں سے بے نیاز ہے اور میں فقیر ہوں۔ روز قیامت میرے عذر تو بہت ہوں گے۔ اگر تجھے میرا حساب دیکھنا ضروری ہی ہے تو اسے مصطفیٰ ﷺ کی نگاہ سے پوشیدہ رکھنا۔

(نوٹ): یہ الفاظ حضرت علامہ اقبالؒ نے وفات پانے سے چند لمحے پہلے کہے تھے۔



# حصہ نعت اردو

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله  
وعلى آلك واصحابك يا حبيب الله

آئے سرکار مدینہ ﷺ آئے سرکار مدینہ ﷺ لائے انوار مدینہ ﷺ آئے سرکار مدینہ ﷺ  
 ہے قدم بوسہ رسالت گل و گلزار مدینہ آئے سرکار مدینہ ﷺ لائے انوار مدینہ ﷺ  
 گندی رنگ ہے گہرا ہے لباس آج سنہرا چاندنی رات نے پہنا طلع البدر علینا  
 لوگو آواز دو سب کو دیکھ لو آکاش پہ رب کو روشنی غارِ حرا کی مل گئی پردہ شب کو  
 بارش نجم و قمر ہے آج سے سحر کو رات کو رات نہ کہنا طلع البدر علینا  
 ہاشمی و مطلبی ہیں فخر اُمی و ابی ہیں آپ ہی حق کے نبی ہیں شافع دین متین ہیں  
 مجبائے نور و بشر ہیں اب تمنا ہے سحر کو رات کو رات نہ کہنا طلع البدر علینا  
 جس نے پانی ہیں مرادیں انکی راہوں کو سجادیں گل بچھائے ہیں صبا نے آؤ ہم آنکھیں بچھا دیں  
 چاند اتر ہے لئے تاج رات کو رات نہ کہنا طلع البدر علینا طلع البدر علینا



آپ شاہ امم آپ خیر الوری آپ سرتاج پیغمبران خدا  
 آپ کی دونوں عالم میں جلوہ گری یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی  
 آپ خلائق عالم کے ترجمان آپ عرش الہی کے ہیں رازداں  
 آپ غارِ حرا کی ہیں روشنی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی  
 خاتم المرسلین آپ ﷺ ہیں باعثِ عظمت کن فکاں آپ ہیں  
 فرش سے عرش تک برتری آپ کی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی  
 آپ قرآن لائے اے حبیبِ خدا ہے لقب آپ کا خاتم الانبیاء  
 آپ ﷺ سے اہل حق کو ملی روشنی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی  
 آرزو بر کرم ہو شاہ ہاشمی ﷺ وقف رنج و الم اسکی زندگی ہے  
 بخش دو اسکو دیدار کی روشنی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

جو کرم مجھ پہ میرے نبی کر دیا  
 مجھ کو ہر غم سے رب نے بری کر دیا  
 مل گئیں راحتیں مل گئیں عظمتیں  
 مصطفیٰ ﷺ نے مجھے جنتی کر دیا  
 دوستو اور مانگوں میں مولا سے کیا  
 اپنے محبوب ﷺ کا امتی کر دیا  
 جو بھی مانگا ملا میری سرکار سے  
 ہر گدا کو سخی نے سخی کر دیا  
 حاضری مل گئی جس کو دربار کی  
 مصطفیٰ نے کسی کو علیٰ کر دیا

اس کرم کا کروں شکر کیسے ادا  
 میں سجاتا تھا سرکار کی محفلیں  
 ذکر نبی میں ہیں بڑی برکتیں  
 میں گنہگار تھا بے عمل تھا مگر  
 لمحہ لمحہ ہے مجھ پہ نبی کی عطا  
 کیا یہ کم ہے کہ میرے خدا نے مجھے  
 کوئی مایوس لوٹا نہ اس دربار سے  
 صدقے جاؤں میں نیازی لچپال کے  
 جو بھی آیا ہے محفل میں سرکار کی  
 کوئی صدیق، فاروق، عثمان ہوئے



سب مدینے کو گئے ہم رہ گئے  
 سوچتے سوچتے ہم رہ گئے  
 ہائے حسرت ہم یہاں کیوں رہ گئے  
 نقش تیرے میرے دل میں رہ گئے  
 بد نصیبی ہے ہماری کہ ہم رہ گئے  
 دل کے ارماں دل میں رہ گئے  
 سب مدینے کو گئے ہم رہ گئے

اشک آنکھوں سے ہماری بہہ گئے  
 کب مدینے میں بلاؤ گے یا نبی ﷺ  
 قافلے سارے مدینے پہنچ گئے  
 ہے عبادت یاد تیری یا نبی ﷺ  
 خوش نصیبی انکی جو پہنچ گئے  
 کب لگاؤں گا میں سینے سے جالی کو  
 اشک آنکھوں سے ہماری بہہ گئے



آقا ﷺ تیری محفل کا ہے رنگ جداگانہ ہم نے تو جسے دیکھا، دیکھا تیرا دیوانہ  
 جی چاہتا ہے انکے قدموں سے لپٹ جاؤں وہ دیکھ کے فرمائیں، یہ ہے میرا دیوانہ  
 آتے ہیں شہنشاہ بھی کشلول لئے در پر کس شان کا ہے دربارِ کریمانہ  
 دنیا کے ولی ہم نے یوں در پہ کھڑے دیکھے ہونٹوں پہ ہیں فریادیں حالت ہے فقیرانہ  
 نظروں سے ملا نظریں بھر دے میرا پیمانہ آباد خدا رکھے، ساقی تیرا میخانہ  
 عظمت ہو بیاں کیسے دربارِ رسالت کی جبرائیل بھی آتے ہیں اس در پہ غلامانہ  
 سرکارِ نیازِ آسمانی کا دامن طلب بھر دو حسنینؑ کے صدقے میں مایوس نہ لوٹانا

☆☆☆☆☆

آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار پڑھتے ہیں صل اللہ علیہ وسلم آج درود یوار

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو لا الہ الا ہو

بارہ ربیع الاول کو وہ آیا دُرِّ یتیم ماہِ نبوت مہر رسالت صاحبِ خلقِ عظیم

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو لا الہ الا ہو

آیا والی دو جگ کا اور اللہ کا محبوب شافعِ محشر، ساقی کوثر، پیارا محمد ﷺ رسول

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو لا الہ الا ہو

یسین طہ کملی والا قرآن کی تفسیر حافظ و ناصر شاہد و قاسم آیا سراج منیر

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو لا الہ الا ہو

اول و آخر سب کچھ جانے دیکھے بعید و قریب غیب کی خبریں دینے والا رب کا پیارا محبوب

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو لا الہ الا ہو

جبرائیل آئیں جھولا جھلائیں لوری دے نشان سو جا سو جا رحمتِ عالم میں تیرے قربان

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو لا الہ الا ہو

تو کعبہ کو جانے کی کوشش نہ کرنا  
 وہ سجدہ ہی کیا جو جھک کر اٹھا ہے  
 تو سر کو جھکانے کی کوشش نہ کرنا  
 تو نصیب آزمانے کی کوشش نہ کرنا  
 یہی زندگی ہے یہی بندگی ہے  
 غم دل سنانے کی کوشش نہ کرنا  
 بوقت تہجد وضو کرنے والے  
 خدا کو منانے کی کوشش نہ کرنا  
 اٹھے جام تو دو جہاں کی خبر ہو  
 تو پینے پلانے کی کوشش نہ کرنا

اگر دل میں عشق محمد ﷺ نہیں ہے  
 نماز محبت نیاز خدا ہے  
 اگر تجھ میں جذبہ حسد نہیں ہے  
 در مصطفیٰ ﷺ سے تعلق نہیں ہے  
 محمد ﷺ کا غم دو جہاں کی خوشی ہے  
 غم مصطفیٰ سے اگر بے خبر ہے  
 خدا کی جستجو کرنے والے  
 اگر دور ہے تو محمد ﷺ کے در سے  
 مزہ تب ہے پینے میں اتنا اثر ہو  
 اگر مئے کشی کا سلیقہ نہیں ہے



لہاب کر دو کرم لہاب کر دو کرم  
 مٹ گئے رنج و الم آگے شاہِ اُم  
 دونوں عالم میں نہیں حسن یوسف کی قسم  
 صدقہ حسنین کا دوور نہ مر جائیں گے ہم  
 آگے بڑھ سکتا نہیں تیرے قدموں کی قسم  
 تیری منزل ہے یہی آگے جائیں گے ہم  
 تو کوئی فکر نہ کر تیرے غمخوار ہیں ہم  
 مصطفیٰ اب کیجئے کرم یا مصطفیٰ کیجئے نظر کرم

آگے شاہِ اُم مٹ گئے رنج و غم  
 چھا گئے ابر کرم ہو گئے ختم ستم  
 اے میرے سرور دیں آپ سا کوئی نہیں  
 چھوڑ کر آپ کا در جائیں سرکار کدھر  
 آیا سدرہ کا مقام بولے آقا سے غلام  
 رک گئے روح الامیں بولے یہ سرور دیں  
 خواب میں آگے شاہا اتنا تو بتا دو ذرا  
 ہو گا جب حشر پیا انبیاء دیں گے صدا



فرش پہ کیا عرش پر جاری ہے حکومت تیری  
 سب حسینوں میں پسند آئی ہے صورت تیری  
 کہ زمانے کو دکھانی ہے و جاہت تیری  
 دل نکل جائے مگر نکلے نہ الفت تیری  
 یاد آتا ہے خدا، دیکھ کے صورت تیری  
 ڈھونڈنے نکلی ہے مجرم کو شفاعت تیری  
 کسے غم یاد رہے دیکھ کے صورت تیری

اللہ اللہ شاہ کو نین جلالت تیری  
 تیرے انداز یہ کہتے ہیں خالق کو تیرے  
 بزمِ محشر کو نہ جانے کیوں بلایا سب کو  
 موت آجائے مگر نہ آئے دل کو آرام  
 دیکھنے والے کہا کرتے ہیں اللہ اللہ  
 مجمعِ محشر میں گھبرائی ہوئی پھرتی ہے  
 چین پائیں گے تڑپتے ہوئے دلِ محشر میں

☆☆☆☆☆

ذکرِ نبیؐ تو کرتا جا یہ ذکرِ بڑا انمول  
 لبِ خاموش بن جائیں آنسو عرضاں کرتے ہوں  
 آقا آقا بول، بندے آقا آقا بول  
 شجر گواہی دیتے تھے پتھر کلمہ پڑھتے تھے  
 آقا آقا بول، بندے آقا آقا بول  
 میری کیا اوقات ہے سب ہی ان کے در پہ پلتے ہیں  
 گستاخی نہ ہو جائے سنبھل سنبھل کے چلتا ہوں  
 آقا آقا بول، بندے آقا آقا بول

آقا آقا بول بندے آقا آقا بول  
 ایسا دن بھی آجائے سرکار کے در پہ بیٹھے ہوں  
 ان کے در پہ رونے والے منہ ہے کچھ تو بول  
 سرکارِ دو عالم پیارے جدھر سے گزرا کرتے تھے  
 نورِ خدا کے منکر اب تو اپنی آنکھیں کھول  
 آؤ چلو دیوانو سارے شہر مدینہ چلتے ہیں  
 جب سے ہوش سنبھالا ہے ان کی نعیتیں پڑھتا ہوں  
 ماں کی دعاؤں کا صدقہ ملا ایسا ماحول

☆☆☆☆☆

اللہ غنی کیسی وہ ہڈ کیف گھڑی تھی  
 لچپالوں کے لچپال کی چوکھٹ پہ کھڑا تھا  
 ہر ذرے میں جلوہ نظر آیا تھا خدا کا  
 کیفیت دل کیسے بتاؤں تمہیں لوگو  
 پیارا اتنا دیا تھا سرکار نے مجھ کو  
 مجرم تھا کھڑا سر کو جھکائے در پر  
 لے ڈوبتے اعمال میرے مجھ کو نیازی  
 جب سامنے نظروں کے مدینے کی گلی تھی  
 قسمت میری اس در پہ کھڑی جھوم رہی تھی  
 اس شہر کی ہر چیز مجھے خوب لگی تھی  
 جب پہلی نظر گنبدِ خضریٰ پہ پڑی تھی  
 بھولا تھا میں در پہ کہ دوری بھی کبھی تھی  
 آنسو تھے رواں ایسے کہ ساون کی جھڑی تھی  
 جا پہنچا مدینے میں، میری تقدیر بھلی تھی

☆☆☆☆☆

آمد مصطفیٰ ﷺ مرحبا مرحبا  
 آپ کے آنے سے بہار آگئی  
 گو میں لے کے حلیمہ نے سرکار کو  
 کسلی والے کی تعظیم کو کعبہ جھکا  
 غور سے سن اے حافظ خدا کی قسم  
 ذکرِ صلی علیٰ مرحبا مرحبا  
 ہر کلی نے کہا مرحبا مرحبا  
 مسکرا کر کہا مرحبا مرحبا  
 مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا  
 آرہی ہے سدا مرحبا مرحبا

☆☆☆☆☆

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں  
 جب آگئی ہیں جوشِ رحمت پہ انکی آنکھیں  
 اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہوگی  
 میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا  
 ان کے شاکر کوئی کیسے رنج میں ہو  
 ملک سخن کی شاہی تم کو رضا مسلم  
 جس راہ چل دیئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں  
 جلتے بجا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں  
 رورو کے مصطفیٰ ﷺ نے دریا بہا دیئے ہیں  
 دریا بہا دیئے ہیں در بے بہا دیئے ہیں  
 جب یاد آگئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں  
 جس سمت آگئے ہیں سکے بٹھا دیئے ہیں

آنے والو یہ بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے گنبد خضریٰ کے سائے میں بیٹھ کے تم تو آئے ہو  
 دل آنکھیں اور روح تمہاری لگتی ہیں سیراب مجھے دیوانوں آنکھوں سے تمہاری اتنا پوچھ تو لینے دو  
 سرانکے قدموں میں رکھ کر جھک کر جینا کیسا ہے اس سائے میں رب کے آگے سجدہ کرنا کیسا ہے  
 در پہ انکے بیٹھ کے آب زم زم پینا کیسا ہے وقت دعا روٹنے پہ ان کے آنسو بہانا کیسا ہے  
 یہ بتلاؤ عشرت انکے در سے بچھڑنا کیسا ہے

☆☆☆☆☆

آئے گا بلا وا کبھی دربار نبی ﷺ سے آئی ہے ہوا ٹھنڈی گلزار نبی ﷺ سے  
 سب نبیوں سے اونچی ہے تیری شان کریبی او نچا ہے بھلا کون سرکار نبی ﷺ سے  
 جنت کی بھی رونق مجھے محبوب نہیں ہے مل جائے اگر سایہ دیوار نبی ﷺ سے  
 کس در سے ملی تجھ کو شفا تو وہ کہے گا پوچھے گا اگر کوئی بیمار نبی ﷺ سے  
 خادم نے بڑی دیر سے ہے آس لگائی ہو گا یہ مشرف کبھی دیدار نبی ﷺ سے

☆☆☆☆☆

اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا  
 اے نور خدا آ کر آنکھوں میں سما جانا یاد رہے بلا لینا یا خواب میں آ جانا  
 اے پردہ نشیں دل کے پردے میں رہا کرنا جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا  
 میں قبر اندھیری میں گھبراؤں گا جب تنہا امداد میری کرنے آ جانا ذرا شاہا  
 روشن میری تربت کو لٹھ ذرا کرنا جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا  
 چہرے سے ضیاء پائی ان چاند ستاروں نے اس در سے شفاء پائی دکھ درد کے ماروں نے  
 آتا ہے انہیں صابر ہر غم کی دعا کرنا جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا

☆☆☆☆☆



کھوٹے سکے وہاں پہ چلتے ہیں  
 آنے والے عذاب ملتے ہیں  
 وہی بھرتے ہیں جھولیاں سب کی  
 آج بھی انکے ٹکڑوں پہ پلتے ہیں  
 کچھ نہیں بات صرف اتنی ہے  
 قسمیں جنکی وہ بدلتے ہیں  
 وہی بھرتے ہیں جھولیاں سب کی  
 گرنے والے جہاں سنبھلتے ہیں  
 تیر جتنے بھی ہم پہ چلتے ہیں  
 آنے والے عذاب ملتے ہیں

آؤ بازار مصطفیٰ ﷺ کو چلیں  
 یہ کرم ہے حضور ﷺ کا ہم پر  
 وہ سمجھتے ہیں بولیاں سب کی  
 کل بھی انکے ٹکڑوں پہ پلتے تھے  
 اپنی اوقات صرف اتنی ہے  
 ان کو آتا کبھی زوال نہیں  
 وہ سمجھتے ہیں بولیاں سب کی  
 ہم نے خود کو گرا لیا ہے وہاں  
 روک لیتی ہے آپ ﷺ کی نسبت  
 یہ ہے کرم حضور کا ہم پر

☆☆☆☆☆

بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرش نشیں ہے  
 اک لفظ نہیں ہے کہ تیرے لب پہ نہیں ہے  
 تیرے لئے دو چار قدم عرش بریں ہے  
 اس کو چے سے آگے نڈماں ہے نڈ میں ہے  
 اس در کا درباں تو جبرائیل امیں ہے  
 اعظم تیرا انداز طلب کتنا حسین ہے

ایسا کوئی محبوب نہ ہو گا نہ کہیں ہے  
 ملتا نہیں کیا کیا دو جہاں کو تیرے در سے  
 تو چاہے ہر شب ہو مثال شب اسرئی  
 رکتے ہیں وہیں جا کے قدم اہل نظر کے  
 ہر اک کو میسر کہاں اس در کی غلامی  
 دل گر یہ کناں اور نظر سوئے مدینہ

☆☆☆☆☆

بڑی امید ہے سرکارِ قدموں میں بلائیں گے  
 اگر جانامدینے میں ہوا ہم غم کے ماروں کا  
 گنہگاروں میں خود آ آ کے شامل پارسا ہونگے  
 قسم اللہ کی ہو گا وہ منظر دید کے قابل  
 قیامت تک جگائیں گے نہ منکر نکیر انکو  
 غم عشق نبی ﷺ سے ہو گا دل معمور تیر  
 کرم کی جب نظر ہوگی مدینے ہم بھی جائیں گے  
 مکین گنبدِ خضریٰ کو حال دل سنائیں گے  
 شفیع محشر جب دامنِ رحمت میں چھپائیں گے  
 قیامت میں رسول اللہ ﷺ جب تشریف لائیں گے  
 لحد میں وہ جسے اپنا رخ زیا دیکھائیں گے  
 تیرے ظلمت کدے میں بھی ستارے جگمگائیں گے

☆☆☆☆☆

گھڑی بھی بنائیں گے جلوے بھی دکھائیں گے  
 ہم مسجد نبوی کے دیکھیں گے میناروں کو  
 ہم جا کے مدینے پھر واپس نہیں آئیں گے  
 مل جائیں گی تعبیریں اک روز تو خوابوں کی  
 ہم روضہ اقدس پہ جب آنسو بہائیں گے  
 دل عشق نبی ﷺ میں تو کچھ اور تڑپنے دو  
 ہم تشنہء دل چل کر زم زم سے بجھائیں گے  
 جب حشر کے میدان میں اک حشر بپا ہوگا  
 امت کو شاہِ بطحا کملی میں چھپائیں گے  
 لہ کملی والے سے روداد میری کہنا  
 عاصی کو در اقدس پہ کب آپ بلائیں گے  
 گھراؤ نہ دیوانو سرکارِ ﷺ بلائیں گے  
 اور گنبدِ خضریٰ کے پر نور نظاروں کو  
 گھراؤ نہ دیوانو سرکارِ ﷺ بلائیں گے  
 گر جائیں گی دیواریں سب دیکھنا راہوں کی  
 گھراؤ نہ دیوانو سرکارِ ﷺ بلائیں گے  
 اس دید کی آتش کو کچھ اور بھڑکنے دو  
 گھراؤ نہ دیوانو سرکارِ ﷺ بلائیں گے  
 اور فیصلہ امت کا کرنے کو خدا ہوگا  
 گھراؤ نہ دیوانو سرکارِ ﷺ بلائیں گے  
 یہ پوچھ کے آقا ﷺ سے اے حاجیو تم آنا  
 گھراؤ نہ دیوانو سرکارِ ﷺ بلائیں گے

☆☆☆☆☆

بلا لو پھر مجھے اے شاہ بحر و برمدینے میں  
 سلام شوق کہنا حاجو میرا بھی رورو کر  
 ندرت دے نہ ثروت دے مجھے بس یہ سعادت دے  
 میرا غم بھی تو ذرا دیکھو پڑا ہوں دور طیبہ سے  
 جب پہنچوں میں کوئے جاناں گریباں چاک  
 چلو چوکھٹ پہ انکی سر رکھ کر قربان ہو جائیں  
 مدینے جانے والو جاؤ جاؤ فی آمان اللہ  
 مدینہ اس لئے ہم کو جان و دل سے ہے پیارا  
 میں پھر روتا ہوا آؤں تیرے در پر مدینے میں  
 تمہیں آئے نظر جب روضہ اقدس مدینے میں  
 تیرے قدموں میں مرجاؤں میں رورو کر مدینے میں  
 سکوں پائے گا بس میرا دل بھی مدینے میں  
 سینہ چاک گرا دے مجھ کو شوق تڑپا کے مدینے میں  
 حیات جاوداں پائیں گے مر کر مدینے میں  
 کبھی تو اپنا بھی لگ جائے گا بستر مدینے میں  
 کہرتے ہیں میرے آقا میرے دلبر مدینے میں

☆☆☆☆☆

بلغ العلمیٰ بکمالہ  
 کشف الدجیٰ بجمالہ  
 حسنت جمیع خصالہ  
 صلوا علیہ وآلہ

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا  
 یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے  
 کوئی آیا لے کے چلا گیا کوئی عمر بھر بھی نہ پاسکا  
 غم مصطفیٰ تیرا شکر یہ تو نے مرنا جینا سکھا دیا  
 اے حلیمہ بھید کھلا نہیں یہ مقام چوں و چرا نہیں  
 تو خدا سے پوچھو وہ کون تھے تیری بکریاں جو چرا گئے  
 کروں تیرے نام پہ جاں فدا اک جاں نہیں دو جہاں فدا  
 دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کیا کروں کروڑوں جہاں نہیں

آقا ﷺ خواب میں تیری دید ہو تیری دید ہو میری عید ہو  
 میں کہوں کہ آج حضور نے میرا سویا بخت جگا دیا  
 تیرے آگے ہیں یوں دبے لپے فصحاے عرب کے بڑے بڑے  
 کوئی جانے منہ میں زباں نہیں بلکہ جسم میں جان نہیں  
 وہی لامکان کے مکیں ہوئے سر عرش تخت نشیں ہوئے  
 وہ نبی ﷺ ہے جس کا مکان ہے وہ خدا ہے جس کا مکان نہیں  
 جو خیال آیا خواب میں وہ جمال اپنا دکھا گئے  
 یہ لہک مہک تھی لباس میں کہ مقام سارا بسا گئے  
 آئے کرماں والی او گھڑی میں پھراں مدینے گلی گلی  
 اوتھے ساڈی ہوئے حاضری اوتھے، بنجواں نال صدا کر اں

☆☆☆☆☆

بن کر فقیر جاؤ سر کا رعایت ﷺ کی گلی میں	دل کی مراد پاؤ سر کا رعایت ﷺ کی گلی میں
ایسا کریم تجھ کو کوئی نہیں ملے گا	بیٹھے رہو گداؤ سر کا رعایت ﷺ کی گلی میں
کس کس کو میں بتاؤں خود جا کے کوئی دیکھے	جنت کا در کھلا ہے سر کا رعایت ﷺ کی گلی میں
جنت میں رہنے والی حوروں سے کوئی کہہ دے	اک تم بھی گھر بناؤ سر کا رعایت ﷺ کی گلی میں
جیسا بھی زخم ہو گا اچھا ضرور ہو گا	خاک شفاء لگاؤ سر کا رعایت ﷺ کی گلی میں
لطف و عطا کی اس پر برسات ہو رہی ہے	جو شخص آ گیا ہے سر کا رعایت ﷺ کی گلی میں
مر کر بھی میری میت تم سے کہے گی ناصر	تربت میری بناؤ سر کا رعایت ﷺ کی گلی میں

☆☆☆☆☆

بن گئی بات ان کا کرم ہو گیا  
میرے لب پر مدینے کا نام آ گیا  
مجھ پہ رحمت ہوئی میرے رب کی بڑی  
پڑھ کے سویا درود ان پر میں جس گھڑی  
کتنا بے کیف تھا مئے کدے کا سماں  
جس گھڑی آگئے ساتی دو جہاں ﷺ  
فرش پر بھی ہوا ذکر صلی علی  
ہر طرف سج گئی محفل مصطفیٰ ﷺ  
محفل نعت میں آیا جایا کرو  
محفل نعت میں آ کے بیٹھا ہے جو  
مجھ پہ کتنا نیا زی کرم ہو گیا  
اس گھرانے کا جب سے میں نوکر ہوا

شاخ محل تمنا ہری ہو گئی  
بیٹھے بیٹھے میری حاضری ہو گئی  
مہربان ہو گیا کملی والا نبی ﷺ  
پھر زیارت مجھے آپ ﷺ کی ہو گئی  
دل کا پیمانہ تھا کر چیاں کر چیاں  
محفل بے کساں مدھ بھری ہو گئی  
عرش پر بھی ہوا چرچا سرکار ﷺ کا  
ہر طرف یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ ہو گئی  
اپنے سوائے مقدر جگایا کرو  
اسکی واللہ طبیعت غنی ہو گئی  
دنیا کہنے لگی پنچتن کا گدا  
سب سے اچھی میری نوکری ہو گئی

☆☆☆☆☆

بنے ہیں دونوں جہاں شاہ دوسرا کے لئے  
زبان کو اس لئے شیریں بیاں ملا  
گدائے کوئے مدینہ ہوں کس کا منہ دیکھوں  
میرے کریم میرے چارہ ساز بندہ نواز  
حضور ﷺ نور ہیں محمود ﷺ ہیں محمد ﷺ ہیں  
انہی کا ذکر انہی کا بیاں انہی کا کام  
محب تشنہ کے نام سے ہوا محسوس

سچی ہے محفل کونین مصطفیٰ ﷺ کے لئے  
زباں ہے مدحت محبوب کبریا کے لئے  
ان ہی کی بخشش کافی ہے مجھ گدا کے لئے  
تڑپ رہا ہوں آپ کے شہر کی ہوا کے لئے  
جگہ جگہ نئے عنوان ہیں ثناء کے لئے  
ہر ابتدا کے لئے ہر انتہا کے لئے  
زبان جب بھی کھلی ہے تیری ثناء کے لئے

پوچھتے کیا ہو مدینے سے میں کیا لایا ہوں      اپنی آنکھوں میں مدینے کو بس لایا ہوں  
 دل بھی میرا ہے وہی جان بھی میری ہے وہی      لاش کو اپنی میں کندھوں پہ اٹھ لایا ہوں  
 سایہ گنبد خضریٰ میں ادا کر کے نماز      سر کو میں عرش کا ہم پلہ بنا لایا ہوں  
 جان و دل رکھ کے میں طیبہ میں امانت کی طرح      پھر وہاں جانے کے اسباب بنا لایا ہوں  
 جس نے چوے ہیں قدم سرور عالم کے      خاک طیبہ کو میں پلکوں پہ سج لایا ہوں

☆☆☆☆☆

پیام لائی ہے باد صبا مدینے سے      کہ رحمتوں کی اٹھی ہے گھٹا مدینے سے  
 الہی کوئی تو مل جائے چارہ گرا یا      ہمارے درد کی لادے دو امدینے سے  
 حساب کیسا نکیرین ہو گئے بے خود      جب آئی قبر میں ٹھنڈی ہو امدینے سے  
 فرشتے سینکڑوں آتے اور جاتے ہیں      بہت قریب ہے عرش خدا مدینے سے

☆☆☆☆☆

تیری جالیوں کے نیچے تیری رحمتوں کے سائے      جسے دیکھنی ہو جنت وہ مدینہ دیکھ آئے  
 لو چلا ہوں میں لحد میں میرے مصطفیٰ سے کہہ دو      کہ ہوا تیری گلی کی مجھے چھوڑنے کو آئے  
 کبھی میں بھی جا کے دیکھوں کبھی میں بھی جا کے چوموں  
 تیرے آستاں کی جالی تیرے آستاں کے سائے  
 طیبہ کو جانے والے تجھے دیتا ہوں دعائیں      در مصطفیٰ ﷺ پہ جا کے تو جہاں کو بھول جائے  
 روضے کے سامنے بھی یہ دعائیں مانگتا تھا      میری جاں نکل تو جائے یہ سماں بدل نہ جائے  
 نہ یہ بات شان سے ہے نہ یہ بات مال و زر سے  
 وہی جاتا ہے مدینے آقا ﷺ جسے بلائے  
 وہ ظہور سی یا ر میرا وہی غمگسار میرا      میری قبر پہ جو آ کے مجھے نعت نبی سنائے

تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا  
 میری آنکھوں کو ہے دید کی آرزو  
 تیری چوکھٹ کہاں اور کہاں میری جبیں  
 جن کو دنیا میں کوئی نہ اپنا کہے  
 میرے دل میں تیری یاد کا راج ہو  
 اک نگاہ کرم ہی میری لاج ہے  
 آخری وقت ہو تیرے بیمار کا  
 میرے دل کی آخری ہے حسرت یہی  
 توشہ آخرت ہے ثنا خوان کا  
 نعت تیری سنانا میرا کام تھا

میری قسمت بنانا تیرا کام ہے  
 رخ سے پردہ اٹھانا تیرا کام ہے  
 تیرے فیض کرم کی تو حد ہی نہیں  
 ان کو اپنا بنانا تیرا کام ہے  
 ذہن تیرے تصور کا محتاج ہے  
 لاج میری نبھانا تیرا کام ہے  
 اک قطرہ ملے جام دیدار کا  
 اب یہ حسرت مٹانا تیرا کام ہے  
 ذکر کرتا رہے تیرے فیضان کا  
 میری بگڑی بنانا تیرا کام ہے

☆☆☆☆☆

تو شمع رسالت ہے آقا ﷺ عالم تیرا پروانہ  
 کیوں آنکھ ملائی تھی کیوں آگ لگائی تھی  
 سنگ درجاناں پہ کرتا ہوں جبیں سائی  
 کھاتے ہیں تیرے در کا پیتے ہیں تیرے در کا  
 ہر پھول میں بو تیری ہر شمع میں ضواء تیری  
 گر پڑ کے یہاں پہنچا مرمر کے اسے پایا  
 پینے کو تو پی لوں گا پر شرط ذرا سی ہے

تو ماہِ نبوت ہے اے جلوہ جانا نہ  
 اب رخ کو چھپا بیٹھے کر کے ہمیں دیوانہ  
 سجدہ نہ سمجھ نجدی سردیتا ہوں نذرانہ  
 پانی ہے تیرا پانی دانہ ہے تیرا دانہ  
 بلبل ہے تیرا بلبل پروانہ ہے پروانہ  
 چھوٹے نہ الہی اب سنگ در جانا نہ  
 اجمیر کا ساقی ہو بغداد کا میخانہ

☆☆☆☆☆

جب حسن تھا انکا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہوگا  
 جس وقت تھے خدمت میں انکی ابو بکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ  
 چاہیں تو اشاروں سے اپنے کا یا ہی پلٹ دیں دنیا کی  
 جب شمع رسالت روشن ہو کیونکر نہ جلے پروانہ  
 معراج کی شب حق سے ملنے وہ عرش معلّے پر پہنچے  
 کہتے ہیں عرب کذروں پر انوار کی بارش ہوتی ہے  
 ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے دیدار کا عالم کیا ہوگا  
 اس وقت رسول اکرمؐ کے دربار کا عالم کیا ہوگا  
 یہ شان ہے خدمتگاروں کی سردار کا عالم کیا ہوگا  
 جب اشک مسیحا آ جائیں بیمار کا عالم کیا ہوگا  
 رفتار کا عالم کیا ہوگا، گفتار کا عالم کیا ہوگا  
 اے تجھ نہ جانے طیبہ کے گلزار کا عالم کیا ہوگا

☆☆☆☆☆

جب کرم ہوتا ہے حالات بدل جاتے ہیں  
 آپڑے ہیں تیرے قدموں میں یہ سن کر ہم بھی  
 رکھ لیتے ہیں بھرم ان کے کرم کے صدقے  
 کوئی دیکھے تو ذرا ان کی دہائی دے کر  
 کھوٹے سکے بھی سر بازار چل جاتے ہیں  
 جو تیرے قدموں میں گرتے ہیں سنبھل جاتے ہیں  
 جب کسی بات پر دیوانے مچل جاتے ہیں  
 انکی رحمت سے تو پتھر بھی پگھل جاتے ہیں

☆☆☆☆☆

جب لیا نام نبی ﷺ میں نے دعا سے پہلے  
 بے وضو عشق کے مذہب میں، عبادت ہے حرام  
 دم آخر مجھے آقا ﷺ کی زیارت ہوگی  
 حق سے کرنا ہوں دعا پڑھ کے محمد ﷺ پہ درود  
 میری آواز وہاں پہنچی باد صبا سے پہلے  
 خوب رو لیتا ہوں آقا کی ثناء سے پہلے  
 اک دن آئیں گے سرکارِ قضا سے پہلے  
 یہ وسیلہ بھی ضروری ہے دعا سے پہلے  
 جس جگہ ملتا ہے منکوں کو صدا سے پہلے  
 کہ تیرا نام سنا ہے ہم نے دعا سے پہلے  
 نعت میں کیف و اثر کی ہے طلب تو مظہر  
 مانگ لے سوز در شاہِ حدیٰ سے پہلے



اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے  
جس وقت محمد ﷺ کا دربار نظر آئے  
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے  
جب سامنے آنکھوں کے غم خوار نظر آئے  
ہم نے تو جدھر دیکھا سرکار نظر آئے  
اب جینا یہاں مجھ کو دشوار نظر آئے

جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے  
منظر ہوں بیان کیسے الفاظ نہیں ملتے  
بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی  
دکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے  
مکے کی فضاؤں میں طیبہ کی ہواؤں میں  
چھوڑ آیا ظہوری میں دل و جان مدینے میں

☆☆☆☆☆

یہ تو کرم ہے حضور کا ورنہ مجھ میں ایسی کوئی بات نہیں  
اک تیری تقدیر بنانا ان کے لئے کچھ بات نہیں  
کون ہے وہ جس کے دامن میں اس در کی خیرات نہیں  
نام محمد کے قربان میں اب وہ میرے حالات نہیں  
ذکر نبی میں جو رات گزرے اس سے بہتر کوئی رات نہیں  
کوثر تو ہے ان کا ثناء خواں یہ معمولی بات نہیں

جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں  
تو بھی وہاں پر آجا جس در پہ سب کی بگڑی بنتی ہے  
جو منکر ہے انکی عطا کا، وہ یہ بات بتائے تو  
عشق شاہِ بطحا سے پہلے مفلس و خستہ حال تھا میں  
ذکر نبی میں دن جو گزرے وہ دن سب سے بہتر ہے  
غور تو کر سرکار کی تجھ پہ کتنی خاص عنایت ہے

☆☆☆☆☆

جس نے قطروں کو ملایا اور دریا کر دیا  
اللہ اللہ موت کو جس نے مسجا کر دیا  
منہدم کس نے الہی قیصر و کسریٰ کر دیا  
اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولا کر دیا  
اور دل کو سر بسر محو تمنا کر دیا  
اک عرب نے آدمی کا بول بالا کر دیا

جس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا  
زندہ ہو جاتے ہیں جو مرتے ہیں ان کے نام پر  
شوکت مغرور کا کس نے توڑا طلسم  
کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا ذریعہ یتیم  
کہہ دیا کسی نے لاقظ و اختر کسی کے کان میں  
آدمیت کا غرض سامان کر دیا

جسے مل گیا کملی والے کا دامن اسے دو جہاں کا خزانہ ملا ہے  
 بھلا باغ جنت وہ کیا کرے گا مدینے میں جسکو ٹھکانہ ملا ہے  
 کسی کو زمانے کی دولت ملی ہے کسی کو جہاں کی حکومت ملی ہے  
 میں اپنے مقدر پہ قربان جاؤں مجھے حبیب خدا ﷺ کا آستانہ ملا ہے  
 نمازیں پڑھے جا آذائیں دیئے جا شب و روز سجدے پہ سجدے کئے جا  
 نمازیں اسی کی آذائیں اسی کی جسے پنجتن کا گھرانہ ملا ہے  
 جسے مل گئی ان کے در کی گدائی اسے دولت دو جہاں ہاتھ آئی  
 در مصطفیٰ ﷺ تک ہے ان کی رسائی شفاعت کا ان کو بہانہ ملا ہے  
 ظہوری قلم کی یہی آبرو ہے کہ ذکر محمد ﷺ سے یہ سرخرو رہے  
 محمد ﷺ کا روضہ میرے سامنے ہے درودوں کا مجھ کو ترانہ ملا ہے



جگا دو میری قسمت بھی خدا ریا رسول اللہ ﷺ	دیکھا دو مجھ کو بھی روضے کا نظار ایا رسول اللہ ﷺ
میری دنیا سنور جائے میری عقبیٰ سنور جائے	اگر ہو جائے رحمت کا اشارہ ایا رسول اللہ ﷺ
آپ ﷺ کا نام نامی ہے سکون قلب کا باعث	نظر کا نور ہے روضہ تمہارا ایا رسول اللہ ﷺ
زمانہ چھوٹ جائے روٹھ جائے خلق تو کیا غم	نہ چھوٹے ہاتھ سے دامن تمہارا ایا رسول اللہ ﷺ
جبیں شوق میں ہوتی ہے جب روضہ کی جالی	چمک جاتا ہے قسمت کا ستار ایا رسول اللہ ﷺ
تمنائے سکندر ہے دم آخر شاہِ بطحا	رہے ورد زباں پہ کلمہ تمہارا ایا رسول اللہ ﷺ



بی بی آمنہ کے پھول اللہ ہی اللہ  
 ہر دم اللہ ہی اللہ ہر دم اللہ ہی اللہ  
 حور و غلاماں بھی خوشیاں منانے لگے  
 مصطفیٰ کیا ملے زندگی مل گئی  
 دونوں عالم کے رسول اللہ ہی اللہ  
 چھپ گئے تارے اور چاند شرما گیا  
 حوا، مریم بھی خوشیاں منانے لگیں  
 دعا ہو گئی ہے قبول اللہ ہی اللہ  
 شادی کے نغمے سب کو سنانے لگے  
 آج پیدا حبیب ﷺ خدا ہو گیا  
 یہ خدا کے ہیں رسول ﷺ اللہ ہی اللہ  
 نور سے نور دیکھو جدا نہ ہوا  
 کیا بھلا میرے آقا ﷺ کا انداز ہے  
 شہر طیبہ تیری دھول اللہ ہی اللہ

جشن آمد رسول ﷺ اللہ ہی اللہ  
 بولو ہر دم اللہ ہی اللہ  
 جبکہ سرکار تشریف لانے لگے  
 ہر طرف نور کی روشنی چھا گئی  
 اے حلیمہ تیری گود میں آگئے  
 چہرہ مصطفیٰ ﷺ جبکہ دیکھا گیا  
 آمنہ بی بی دیکھ کر مسکرانے لگیں  
 آمنہ بی بی سب سے یہ کہنے لگیں  
 شادیاں خوشی کے بجانے لگے  
 ہر طرف شور صلے علی ہو گیا  
 پھر تو جبرائیل نے بھی یہ اعلان کیا  
 ان کا سایہ زمیں پہ نہ پایا گیا  
 ہم کو عابد نبی ﷺ سے بڑا پیار ہے  
 جس نے رخ پہ ملی وہ شفا پا گیا



چلو دیار نبی ﷺ کی جانب درو دل پہ سجا سجا کر  
 بہار لوٹیں گے ہم کرم کی دلوں کا دامن پھیلا پھیلا کر  
 نہ ان جیسا سخی ہے کوئی نہ ان جیسا غنی ہے کوئی  
 وہ بے نواؤں کو نوازتے ہیں ہر جگہ سے بلا بلا کر

میں وہ نکما ہوں کہ جس کی جھولی میں کوئی حسن عمل نہیں ہے  
 مگر وہ احسان کر رہے ہیں خطائیں میری چھپا چھپا کر  
 ہے ان کو امت سے پیار کتنا کرم ہے رحمت شعار کتنا  
 ہمارے جرموں کو دھور ہے ہیں حضور ﷺ آنسو بہا بہا کر  
 یہی اساس عمل ہے میری اسی سے بگڑی بنی ہے میری  
 سینٹا ہوں کرم خدا کا نبی ﷺ کی نعتیں سنا سنا کر  
 وہ راہیں اب تک سچی ہوئیں ہیں دلوں کا کعبہ بنی ہوئیں ہیں  
 جہاں جہاں سے حضور ﷺ گزرے ہیں نقش اپنا جما جما کر  
 اگر مقدر نے یاوری کی اگر مدینے میں گیا خالد  
 قدم قدم خاک اس گلی کی میں چوم لوں گا اٹھا اٹھا کر

☆☆☆☆☆

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے	میرا دل بھی چمکا دے چکانے والے
برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت	بدوں پر بھی برسادے برسانے والے
مدینے کے خطے خدا تجھ کو آباد رکھے	غریبوں فقیروں کو ٹھہرانے والے
تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ	میرے چشم عالم سے چھپ جانے والے
میں مجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو	کہ رستے میں ہیں جا بجا تھانے والے
حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا	ارے سر کا موقع ہے او جانے والے
رہے گایوں ہی ان کا چر چار ہے گا	پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے
تیرا کھائیں تیرے غلاموں سے الجھیں	ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے
رضا نفس دشمن ہے دام میں نہ آنا	کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

حایو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبے کا کعبہ دیکھو  
 آب زم زم تو خوب پیا خوب بجھائیں پیاسیں آؤ جو دشاہ کوثر کا دریا دیکھو  
 خوب آنکھوں سے لگایا ہے کعبے کا غلاف قصر محبوب کے پردے کا بھی جلوہ دیکھو  
 دھوم دیکھی ہے در کعبہ پہ بیتابوں کی ان کے مشتاقوں کا حسرت میں تڑپنا دیکھو  
 غور سے سن تو رضا کعبہ سے آتی ہے صدا میری آنکھوں سے میرے پیارے کا روضہ دیکھو  
 زینت کعبہ میں تھا لاکھ عرسوں کا بناؤ جلوہ فرما یہاں کو نین کا دولہا دیکھو

☆☆☆☆☆

حقیقت میں وہ لطف زندگی پایا نہیں کرتے جو یاد مصطفیٰ ﷺ سے دل کو بہلایا نہیں کرتے  
 زبان پر شکوہ رنج و الم لایا نہیں کرتے نبی ﷺ کے نام لیوا غم سے گھبرایا نہیں کرتے  
 یہ در ہے میرے آقا کا یہاں ملتا ہے بن مانگے ارے ناداں یہاں دامن کو پھیلا یا نہیں کرتے  
 یہ در بار محمد ﷺ ہے یہاں اپنوں کا کیا کہنا یہاں سے خالی ہاتھ غیر بھی جایا نہیں کرتے  
 ارے اونا سمجھ قربان ہو جان کی چوکھٹ پر یہ لمحے زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے  
 اگر ہو جذبہ کامل تو اکثر ہم نے دیکھا ہے وہ خود شریف لاتے ہیں کسی کو تڑپایا نہیں کرتے  
 جو انکے دامن رحمت سے وابستہ ہیں حامد کسی کے سامنے وہ ہاتھ پھیلا یا نہیں کرتے

☆☆☆☆☆

خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی  
 دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی ان کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی  
 میں نہ جاؤں گا کہیں بھی در نبی ﷺ کا چھوڑ کر مجھ کو کوئے مصطفیٰ ﷺ کی چاکری اچھی لگی  
 ناز کر تو اے حلیمہ سرور کو نین ﷺ پر گر لگی اچھی تو تیری جھونپڑی اچھی لگی  
 رکھ دیئے سرکار کے قدموں میں سلطانوں نے سر سرور کو نین کو ایوب کی سادگی اچھی لگی

مہر و ماہ کی روشنی مانا کہ اچھی ہے مگر سبز گنبد کی مجھے تو روشنی اچھی لگی  
 آج محفل میں نیازی نعت جو میں نے کہی عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ کو وہ بڑی اچھی لگی  
 والہانہ ہو گئے جو تیرے قدموں پہ نثار حق تعالیٰ کو ان کی ادا بڑی اچھی لگی

☆☆☆☆☆

خدا کا ذکر کرے ذکرِ مصطفیٰ ﷺ نہ کرے ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے  
 درِ مصطفیٰ ﷺ پہ ایسا کبھی نہیں دیکھا کوئی سوال کرے اور وہ عطا نہ کرے  
 مدینے جا کے نکلنا نہ شہر سے باہر خدا نخواستہ یہ زندگی و فانا نہ کرے  
 اسیر جس کو بنا رکھیں وہ مدینے میں تمام عمر وہ رہائی کی دعا نہ کرے  
 کہا خدا نے شفاعت کی بات محشر میں میرا حبیب ﷺ کرے کوئی دوسرا نہ کرے  
 نبی ﷺ کے قدموں میں جس دم غلام کا سر ہو قضا سے کہنا وہ اک بھی لمحہ قضا نہ کرے  
 شعور نعت بھی اور زباں بھی ہو ادیب وہ آدمی نہیں جو ان کا حق ادا نہ کرے

☆☆☆☆☆

در پہ بلاؤ کی مدنی بگڑی بناؤ کی مدنی آقا دید تیری ہو عید میری دید کراؤ کی مدنی  
 آقا ﷺ محشر میں ہو لب پہ میرے مجھ کو بچاؤ یا مکی مدنی ﷺ  
 آقا ﷺ برسوں سے اکھیاں ترسیں جلوہ دیکھاؤ یا مکی مدنی ﷺ  
 آقا ﷺ اپنے نواسوں کا صدقہ دکھڑے مٹاؤ یا مکی مدنی ﷺ  
 آقا ﷺ گنبدِ خضریٰ کے سائے تلے مجھ کو سلاؤ یا مکی مدنی ﷺ  
 آقا عاصی گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے جیسا ہے نبھاؤ یا مکی مدنی ﷺ  
 آقا ﷺ آرزو ہے میرے سینے میں دم نکلے تو مدینے میں مدد کو آؤ یا مکی مدنی  
 یا رسول اللہ ﷺ میری بگڑی بناؤ یا حبیب اللہ در پہ بلاؤ یا مکی مدنی ﷺ

درد و آلام کے مارے ہوئے کیا دیتے ہیں ہم تو بس ان کی نگاہوں کو دعا دیتے ہیں  
 بندہ بنا ہے خدا کا تو بن گدا ان کا جو گداؤں کو شہنشاہ بنا دیتے ہیں  
 اللہ اللہ کئے جانے سے تو اللہ نہ ملے اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں  
 عقل والوں کے نصیبوں میں کہاں ذوق جنوں عشق والے ہیں جو ہر چیز لٹا دیتے ہیں  
 جو بھی مجرم میری سرکار کے دامن میں چھپے عرش والے اسے جنت کی سزا دیتے ہیں  
 یاد آتی ہے مدینے کی ظہور آئی جو نہی غم کے مارے ہوئے اشک بہا دیتے ہیں

☆☆☆☆☆

درد پڑھ کر اگر کوئی ابتدا نہ کرے اسے چاہیے کہ پھر ذکر مصطفیٰ ﷺ نہ کرے  
 زباں وہ کسی مومن کی ہو نہیں سکتی ذکر خدا کرے ذکر مصطفیٰ ﷺ نہ کرے  
 چراغِ حبِ نبی ﷺ کر کے دیکھیں روشن مجال کیا ہے حفاظت جو پھر ہو انہ کرے  
 دیا ہے درس یہ طائف میں سرور دین نے کسی کے حق میں کوئی شخص بددعا نہ کرے  
 شاہِ اُممہ ﷺ کی غلامی دلیل آزادی غلام کیا جو غلامی کا حق ادا نہ کرے  
 درد پڑھ کر اگر کوئی ابتدا نہ کرے اسے چاہیے کہ پھر ذکر مصطفیٰ ﷺ نہ کرے

☆☆☆☆☆

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تم ہی ہو ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تم ہی تو ہو  
 پھوٹا جو سینہ شب تارا اوست سے اس نور اولین کا اجالا تم ہی تو ہو  
 سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا سب غایتوں کی غایت اولیٰ تم ہی تو ہو  
 جو ماسوا کی حد سے بھی آگے گزر گیا وہ راہ نور دجاہہ تم ہی تو ہو  
 گرتے ہوؤں کو تھام لیا جس کے ہاتھ نے وہ تاجدارِ شرب و بطحا تم ہی تو ہو  
 جلتے ہیں جبرائیل کے پر جس مقام پر اس کی حقیقتوں کے شناسا تم ہی تو ہو

ان کو دل میں بسا لیا میں نے  
 ہر دو عالم کو پالیا میں نے  
 لطف معراج پالیا میں نے  
 سب سے دامن چھڑا لیا میں نے  
 جیسے خالق کو پالیا میں نے  
 ان کو دل میں بسا لیا میں نے

دل مدینہ بنا لیا میں نے  
 مل گئے وہ تو پھر کمی کیا ہے  
 ان کے جلوؤں کی دید کے صدقے  
 ان کے دامن سے ہو کے وابستہ  
 ان کو ملنا سکندر ایسا ہے  
 دل مدینہ بنا لیا میں نے

☆☆☆☆☆

پھر تو خلوت میں عجب انجمن آرائی ہو  
 اور جان جہاں تو بھی تماشا کی ہو  
 خاک طیبہ پہ جسے چین کی نیند آئی ہو  
 کب وہ چاہیں گے مری حشر میں رسوائی ہو  
 ایسے یکتا کے لئے ایسی ہی یکتائی ہو  
 ہاتھ پھیلانے سے پہلے بھیک نہ آئی ہو  
 اس کی نظروں میں تیری جلوہ نمائی ہو

دل میں ہو یاد تیری گوشہ تنہائی ہو  
 آستانے پر تیرے سر ہو اجل آئی ہو  
 اس کی قسمت پہ فدا تحت شاہی کی راحت  
 آج جو غیب کسی پہ کھلنے نہیں دیتے  
 یہی منظور تھا قدرت کو کہ سایہ نہ بنے  
 کبھی ایسا نہ ہوا کہ ان کے کرم کے صدقے  
 بند جب اجل سے ہوں حسن کی آنکھیں

☆☆☆☆☆

دیتا ہے کرم انکا صد امانگ ارے مانگ  
 ہر وقت مدینے کی دعا مانگ ارے مانگ  
 بن میرے آقا ﷺ کا گدا مانگ ارے مانگ  
 سر کا ﷺ کے کوچے کی ہو امانگ ارے مانگ  
 جس وقت بھی آقا نے کہا مانگ ارے مانگ

رحمت کا ہے دروازہ کھلا مانگ ارے مانگ  
 آجائے گا طیبہ سے بلا وہ کسی روز  
 بھر جائے گا کشتول مرادوں سے ترا بھی  
 گلشن تیری امید کا کھل جائے گا اے دوست  
 سر کا ﷺ کو سر کا ﷺ سے مانگوں گا نیازی



راتیں بھی مدینے کی باتیں بھی مدینے کی  
 عرصہ ہوا طیبہ کی گلیوں سے جو گزرے تھے  
 تعریف کے لائق الفاظ نہیں ملتے  
 وہ اپنی نگاہوں سے مستانہ بناتے ہیں  
 یہ زخم ہے طیبہ کا جو سب کو نہیں ملتا  
 ہر سال بلانے کا اک راز ہے یہ میرا  
 جینے میں یہ جینا ہے کیا بات ہے مدینے کی  
 اس وقت بھی گلیوں میں خوشبو ہے پینے کی  
 تعریف کرے کوئی کس طرح مدینے کی  
 زحمت بھی نہیں دیتے مے خوار کو پینے کی  
 کوشش نہ کرے کوئی اس زخم کو سینے کی  
 سر کا رعلیہ صلی اللہ علیہ وسلم بناتے ہیں تقدیر کینے کی  
 ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا مدینے کی مہکی مہکی فضا مدینے کی  
 چھاؤں تو ہر جگہ ٹھنڈی، پردھوپ بھی دلربا مدینے کی



رحمت دو جہاں حامی بیکساں  
 سرور سروراں رہبر رہبر ایں  
 ان کی خوشبو سے مہکے چمن درچمن  
 چاند کی چاندنی تاروں کی روشنی  
 کس طرح کہاں سے کروں ابتدا  
 ان کا رتبہ ہے کیا خود ہی جانے خدا  
 وہ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا یہاں  
 یہ زمین و آسماں یہ مکان لامکان  
 عمر گزرے میری ذکر سرکار میں  
 آخری سانس لوں نعت پڑھتا ہوں  
 شاہ کون و مکاں وہ کہاں میں کہاں  
 تاجدار شاہاں وہ کہاں میں کہاں  
 تذکرے آپ کے انجمن انجمن  
 ان کے رخ سے عیاں وہ کہاں میں کہاں  
 ان کے اوصاف کی ہے کہاں انتہا  
 کیا کروں میں بیاں وہ کہاں میں کہاں  
 ان کے ہونے سے ہے سب کا نشان  
 سارے ان کے مکاں وہ کہاں میں کہاں  
 جاؤں ان کے ظہور آئی جو دربا میں  
 ختم ہوگی یہاں وہ کہاں میں کہاں



کہ ہے عرشِ حق زیرِ سایہ محمد ﷺ  
 خدا چاہتا ہے رضا کے محمد ﷺ  
 محمد ﷺ محمد ﷺ محمد ﷺ خدا کے محمد ﷺ  
 گروں کا سہارا عصائے محمد ﷺ  
 یہ آن خدا وہ خدا کے محمد ﷺ  
 کہ ربِ سلام صدائے محمد ﷺ  
 بنائے خدا اور بسائے محمد ﷺ  
 لگائے خدا اور بجھائے محمد ﷺ

زہے عزت و اعتملاءے محمد ﷺ  
 خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم  
 دم نزع جاری ہو میری زباں  
 عصائے کلیم اژدہائے غضب تھا  
 میں قربان کیا پیاری پیار ہے نسبت  
 رضائے اب وجد کرتے گزریئے  
 عجب کی جا ہے کہ فردوسِ اعلیٰ  
 تماشا تو دیکھو کہ دوزخ کی آتش



محمد ﷺ کے غلاموں کا کفن میلا نہیں ہوتا  
 یہ جس من میں سما جائے وہ من میلا نہیں ہوتا  
 انکی زبان میلی نہیں ہوتی سخن میلا نہیں ہوتا  
 نبی کی نعت سن لے تو چمن میلا نہیں ہوتا  
 پہن لے جو پیارا ان کا بدن میلا نہیں ہوتا  
 بٹے جو نام پہ ان کے وہ دھن میلا نہیں ہوتا  
 ثنائے مصطفیٰ کرنے سے فن میلا نہیں ہوتا

زمیں میلی نہیں ہوتی زمن میلا نہیں ہوتا  
 محبت کملی والے سے وہ جذبہ ہے سنو لو گو  
 نبی ﷺ کے پاک لنگر پر جو پلتے ہیں کبھی  
 گلوں کو چوم لیتے ہیں سحرِ نمِ شبنمی قطرے  
 جو نام مصطفیٰ چومے نہیں دکھتی کبھی آنکھیں  
 تاجوری میں جو رکھا ہے سیاہی آہی جاتی ہے  
 میں نازاں تو نہیں فن پر مگر ناصر یہ دعویٰ ہے



زندگی حقیقت میں اس نے پائی ہے  
 مجھ کو میرے مرشد نے جو بات یہ بتائی ہے  
 اس کی رب نے قسمت جگائی ہے  
 رکھ لیا بھرم تیرا آمنہ کے جائے نے  
 ہوش مجھ کو ہارون اب حشر تک نہ آئے گا  
 مصطفیٰ کے کوچے میں جس کو موت آئی ہے  
 جو مصطفیٰ کا ہو جائے اسکی کل خدائی ہے  
 جس کو خواب میں صورت آپ نے دکھائی ہے  
 ناز کر حلیمہ تو، کہ تو مصطفیٰ ﷺ کی دائی ہے  
 ساقی مدینہ ﷺ نے کچھ ایسی پلائی ہے



سب سے اعلیٰ واولیٰ ہمارا نبی  
 اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی  
 بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں  
 خلق سے اولیاء اولیاء سے رسل  
 جس کے تلووں کا دھون ہے آب حیات  
 قرونوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی  
 کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے  
 کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے  
 ملک کونین میں انبیاء تاجدار  
 جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل  
 غمزدوں کو رضا مرثدہ دیتے تھے کہ ہے  
 سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبی  
 دونوں عالم کا ڈولہا ہمارا نبی  
 شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی  
 اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی  
 ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی  
 چاند بدلی سے نکلا ہمارا نبی  
 پر نہ ڈوبانہ ڈوبے ہمارا نبی  
 دینے والا ہے سچا ہمارا نبی  
 تاجداروں کا آقا ہمارا نبی  
 ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی  
 بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی



سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ  
 ہے رخ مصطفیٰ صلّے علی سبحان اللہ، سبحان اللہ  
 ولیل زلف، والضحیٰ چہرہ سبحان اللہ، سبحان اللہ  
 کالی کالی نبی والشمس جبیں نہیں کوئی نہیں، کوئی ماہ جبیں  
 چاند چودھویں رات کا ہے طہ سبحان اللہ، سبحان اللہ  
 دانتوں کی چمک جیسے بجلی مکی مدنی نبی اللہ  
 مسکرا کے آقا دیو جلوہ دیکھا سبحان اللہ، سبحان اللہ  
 سخن شیریں دیکھے صفت جہل خوش خلق نمل مست پہریں  
 لولاک لما ہے رب نے کہا سبحان اللہ، سبحان اللہ  
 ہے رخ مصطفیٰ چہرہ وجہ اللہ مصطفیٰ کا کلام ہے کلام اللہ  
 ہے دیدار نبی ﷺ جلوہ خدا سبحان اللہ، سبحان اللہ  
 سوہنا تاج شاہی سر پر سجا قبا تو سین ملے اوپر عرش علی  
 ما زاغ البصر دیکھا عین اللہ سبحان اللہ، سبحان اللہ  
 ہے امت محمد ﷺ خیر الامم پڑھ کر دیکھو سہی قرآن ذرا  
 دونوں عالم میں ہے جس کا بول بالا سبحان اللہ، سبحان اللہ  
 آپ نور ہیں واللہ نور خدا ولی محمد کوہو آقا ﷺ جلوہ عطا  
 تیری دید بھی آقا ﷺ دیدار خدا سبحان اللہ، سبحان اللہ



اشک آنکھوں سے ہماری بہہ گئے  
 سوچتے سوچتے ہم رہ گئے  
 ہائے حسرت ہم یہاں کیوں رہ گئے  
 نقش تیرے، میرے دل میں رہ گئے  
 بد نصیبی ہے ہماری کہ ہم رہ گئے  
 دل کے ارماں دل میں رہ گئے  
 اشک آنکھوں سے ہماری بہہ گئے

سب مدینے کو گئے ہم رہ گئے  
 کب مدینے میں بلاؤ گے یا نبی ﷺ  
 قافلے سارے مدینے پہنچ گئے  
 ہے عبادت یا دتیری یا نبی ﷺ  
 خوش نصیبی ان کی جو پہنچ گئے  
 کب لگاؤنگا میں سینے سے جالی پاک  
 سب مدینے کو گئے ہم رہ گئے

☆☆☆☆☆

جب درنہا پہ ہم سب کی حاضری ہوگی  
 ہو کر م جو بندے پر بندہ پروری ہوگی  
 محفل نبی ﷺ جس دم عرش پہ سجدی ہوگی  
 نعت مصطفیٰ ﷺ جس نے بھی سنی ہوگی  
 سبز سبز گنبد کو چوم کر چلی ہوگی  
 تم بھی نام لو ان کا گھر میں روشنی ہوگی

سوچتا ہوں وہ گھڑی کیا عجب گھڑی ہوگی  
 آرزو ہے سینے میں گھر بنے مدینے میں  
 کبریا کے جلوؤں سے کیا سماں بندھا ہوگا  
 سو کھلیں گے اس کی رحمت کے دروازے  
 بات کیا ہے باد صبا اتنی کیوں معطر ہو  
 نام مصطفیٰ کی قسم پر سکوں ہوں میں اب تک

☆☆☆☆☆

سرکار کی آمد مرحبا، ولد ار کی آمد مرحبا      منٹھار کی آمد مرحبا، رہبر کی آمد مرحبا  
مبارک ہو حبیب رب اکبر آنے والا ہے      مبارک ہو انبیا کا افسر آنے والا ہے

مرحبایا مصطفیٰ ﷺ، مرحبایا مصطفیٰ ﷺ

مبارک ہو بد نصیبوں کو مبارک ہو غریبوں کو      جہاں میں بے بسوں کا سایہ آنے والا ہے

مرحبایا مصطفیٰ ﷺ، مرحبایا مصطفیٰ ﷺ

مبارک ہو تجھ کو حلیمہ سعدیہؓ تجھ کو مبارک      تیری گود میں کل عالم کا سردار آنے والا ہے

مرحبایا مصطفیٰ ﷺ، مرحبایا مصطفیٰ ﷺ

اٹھاؤ سبز پرچم اور چلو سب آمنہؓ کے گھر آج      لٹانے رحمتیں حق کا پیغمبر آنے والا ہے

مرحبایا مصطفیٰ ﷺ، مرحبایا مصطفیٰ ﷺ

☆☆☆☆☆

شاہ مدینہ طیبہ کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی

جلوے ہیں سارے تیرے ہی دم سے آباد عالم تیرے کرم سے

باقی ہر اک شے ہے نقش خیالی سارے نبی تیرے در کے سوالی

شاہ مدینہ شاہ مدینہ

تیرے لئے ہی دنیا بنی ہے نیلے فلک کی چادر تنی ہے

تو اگر نہ ہوتا تو دنیا تھی خالی سارے نبی تیرے در کے سوالی

شاہ مدینہ شاہ مدینہ

قدموں میں تیرے عرش بریں ہے تجھ سا جہاں میں کوئی نہیں ہے

کاندھے پر پھر بھی کملی ہے کالی سارے نبی تیرے در کے سوالی

شاہ مدینہ شاہ مدینہ

مذہب ہے تیرا سب کی بھلائی مسلک ہے تیرا مشکل کشائی  
دیکھ اپنی امت کی خستہ حالی سارے نبی تیرے در کے سوالی

شاہدینہ شاہدینہ

ہے نور تیرا شمس و قمر میں تیرے لبوں کی سرخی سحر میں  
پھولوں نے تیری خوشبو چرا لی سارے نبی تیرے در کے سوالی

شاہدینہ شاہدینہ

تو نے جہاں کی محفل سجائی تار کیوں میں شمع جلائی  
ہر سمت چھائی رات کالی سارے نبی تیرے در کے سوالی

شاہدینہ شاہدینہ

☆☆☆☆☆

صَلِّ عَلٰی قَنِيعَتَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

عقدہ کشا ہے یہ دعا

صَلِّ عَلٰی قَنِيعَتَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

پیش کروں گا میں شتاب

صَلِّ عَلٰی قَنِيعَتَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلٰی قَنِيعَتَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سینہ صفا پر نور ہو

صَلِّ عَلٰی قَنِيعَتَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلٰی قَنِيعَتَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

ہم کو بنا یا امتی

صَلِّ عَلٰی نَبِيَّتَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وروز باں پہ رکھ دیا

صَلِّ عَلٰی نَبِيَّتَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

ہو گا جس گھڑی حسب

عشق جناب مصطفیٰ

صَلِّ عَلٰی نَبِيَّتَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

دل کی سیاہی دور ہو

جس کا وظیفہ ہو گیا

صَلِّ عَلٰی نَبِيَّتَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

شکرِ خدا محمدی

اور کس کو ملا یہ مرتبہ  
 صلے علی نبیِّنا صل علیٰ محمد  
 صلے علیٰ شفیقینا صل علیٰ محمد  
 عطر و گلاب سے منہ کو دھو  
 حب نبی کی دل میں ہو  
 صلے علیٰ نبیِّنا صل علیٰ محمد  
 ہر دم زباں سے یوں کہو  
 صلے علیٰ شفیقینا صل علیٰ محمد  
 صلے علیٰ نبیِّنا صل علیٰ محمد

☆☆☆☆☆

طیبہ کی ہے یاد آئی اب اشک بہانے دو  
 جو چاہے سزا دینا محبوب ﷺ کے دربانو  
 مشکل ہے اگر میرا طیبہ میں ابھی جانا  
 گنبد خضریٰ کی زیارت سے مجھے روکنے والو  
 اشکوں کی لڑی کوئی اب ٹوٹنے نہ پائے  
 میں تیری زیارت کے قابل تو نہیں مانا  
 آقا ﷺ کے لئے ایسے الفاظ کہاں صائم  
 محبوب نے آنا ہے راہوں کو سجانے دو  
 اک بار تو جالی کو سینے سے لگانے دو  
 اے باد صبا میری آہوں کو تو جانے دو  
 اللہ کے پیارے کو کچھ حال سنانے دو  
 آقا ﷺ کے لئے مجھ کو کچھ ہار بنانے دو  
 یادوں کو شہا اپنے خوابوں میں سجانے دو  
 اشکوں کی زبانی اب اک نعت سنانے دو

☆☆☆☆☆

عاصیو کرنا نہ غم آقا ﷺ رکھ لیں گے بھرم  
 کملی کا ندھے پہ دھری جھولی منکوں کی بھری  
 ہے جو خالق کی رضا اصل میں تیری ادا  
 اے میرے سرور دین آپ سا کوئی نہیں حسین  
 عاصی عرض کرے آپ کے قدموں میں مرے  
 اُن ﷺ کے دربار پہ چلو تم بڑھا کے قدم  
 کیوں نہ پڑھیں صلے علیٰ سونے احمد ﷺ کا کرم  
 غم نہ کر تو ذرا آگے شاہ امم ﷺ  
 دونوں عالم میں نہیں حسن یوسف کی قسم  
 دیکھ لے روضہ آپ کا پھر ہی نکلے مرادم

☆☆☆☆☆



عجب رنگ پہ ہے بہار مدینہ کہ سب جنتیں ہیں خار مدینہ  
 مبارک رہے عندلیبو تمہیں گل ہمیں گل سے بہتر ہے خار مدینہ  
 ملائیک لگاتے ہیں آنکھوں میں اپنی شب و روز خاک مزار مدینہ  
 رہیں ان کے جلوے بسیں انکے جلوے میرا دل بنے یادگار مدینہ  
 میری خاک یارب نہ برباد جائے پس مرگ کر دے غبار مدینہ  
 جدھر دیکھتے باغ جنت کھلا ہے نظر میں ہے نقش و نگار مدینہ  
 شرف جن کو حاصل ہوا انبیا کا وہی ہیں حسن افتخار مدینہ



فلک کے نظار و زمین کی بہار و	سب خوشیاں منا و حضور ﷺ آگئے ہیں
اشو غم کے مار و چلو بے سہار و	خبر یہ سنا و حضور ﷺ آگئے ہیں
انوکھا زالا وہ ذیشان آیا	وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا
ارے بادشاہو اے کجکلا ہو	نگا ہیں جھکا و حضور ﷺ آگئے ہیں
ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا	اجالا اجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی	میرے گھر میں آ و حضور ﷺ آگئے ہیں
ہواؤں میں جذبات ہیں مرجبا کے	نضاؤں میں نعمات صلے علی کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے	غلامو سجا و حضور ﷺ آگئے ہیں
سماں ہے ثناء حبیب خدا کا	یہ میلا د ہے سرور انبیا ﷺ کا
نبی ﷺ کے گداؤ سب ایک دوسرے کو	گلے سے لگا و حضور ﷺ آگئے ہیں
کہاں میں ظہور تھی کہاں انکی باتیں	کرم ہی کرم یہ دن اور راتیں
جہاں پہ بھی جاؤ دلوں کو جگاؤ	یہی کہتے جاؤ حضور ﷺ آگئے ہیں

مل گئے مصطفیٰ ﷺ اور کیا چاہئے  
اسکو روزِ جزا اور کیا چاہئے  
حاضری کا صلہ اور کیا چاہئے  
مل رہی ہے دعا اور کیا چاہئے  
اب قضا کے سوا اور کیا چاہئے  
عزت و مرتبہ اور کیا چاہئے

فضل رب العلیٰ اور کیا چاہئے  
دامن مصطفیٰ جس کے ہاتھوں میں ہے  
سبز گنبد نگا ہوں میں آنے لگا  
بھیک کے ساتھ ان کے دربار سے  
یہ جبیں اور ریاض البجائے کی زمیں  
ہے سکندر شہنشاہ خواں شاہ امم ﷺ



مجھ کو کچھ اور نہ دے اپنی تمنا دے دے  
بے قراری کی لطافت مجھے تنہا دے دے  
مجھ کو ہمسائیگی گنبد خضریٰ دے دے  
مجھ کو ہر غم سے نمٹ لینے کا یارا دے دے  
میرے دامن کو جو تو وسعت صحرا دے دے  
قدم انھیں تو زمانہ مجھے رستہ دے دے  
تب تیرا حسن بڑھے اور سنبھالا دے دے

قطرہ مانگے جو کوئی تو اسے دریا دے  
وہ جو آسودگی چاہیں انہیں آسودہ کر  
میں اس اعزاز کے لائق تو نہیں ہوں لیکن  
غم تو اس دور کی قسمت میں لکھیں ہیں مگر  
تب سمیٹوں میں تیرے ابر کرم کے موتی  
تیری رحمت کا اعجاز نہیں تو کیا ہے  
جب بھی تھک جائے محبت کی مسافت میں ندیم



قربان میں انکی بخشش پہ کہ مقصد بھی زباں پہ آیا نہیں  
 بن مانگے دیا اور اتنا دیا کہ دامن میں ہمارے سما یا نہیں  
 آواز کرم دیتا ہی رہا تھک ہار گئے لینے والے  
 منکوں کی ہمیشہ لاج رکھی محروم کبھی لوٹا یا نہیں  
 ایمان ملا ان کے صدقے قرآن ملا ان کے صدقے  
 رحمان ملا ان کے صدقے وہ کیا ہے جو ہم نے پایا نہیں  
 وہ رحمت کیسی ہے یار و مفہوم سمجھ لو رحمت کا  
 اس کو بھی گلے سے لگایا جسے اپنا کسی نے بنایا نہیں  
 بس غار حرا کی خلوت ہو یا جلوت قربت  
 سرکار نے امت کو اپنی رکھا ہے یاد بھلایا نہیں  
 شفقت کا بھرم بھی تم سے ہے رحمت کا بھرم بھی تم سے  
 ٹھکرائے ہوئے انسانوں کو تم نے تو کبھی ٹھکرایا نہیں  
 اس محسن اعظم کے یوں تو خالد پہ ہزاروں احسان ہیں  
 قربان مگر اس احسان پہ کہ احسان بھی تو جتلا یا نہیں

☆☆☆☆☆

زباں پہ محمد ﷺ کا نام آ گیا ہے

لبوں پہ درود و سلام آ گیا ہے

نبی ﷺ کا وسیلہ کام آ گیا ہے

کہ آج انبیاء کا امام آ گیا ہے

وہ دیکھو ہمارا غلام آ گیا ہے

کرم آج بالائے بام آ گیا ہے

جہاں چھڑ گیا ذکر شاہ مدینہ ﷺ

میرے پاس کچھ بھی نہ تھا روز محشر

درودوں کی بارش ہے کون و مکاں میں

مزاتب ہے کہ سرکار محشر میں کہہ دیں

کرم مانگتے ہیں دعا مانگتے ہیں مدینے کو جائیں دعا مانگتے ہیں  
 مدینے کے والی مدینے بلا لو مدینے میں تھوڑی جگہ مانگتے ہیں  
 ہے شہر مدینہ دو عالم سے پیارا جو مسکن بنا حبیب خدا ﷺ کا  
 ہیں بلل مدینہ ہمیں جان سے پیدے مدینہ مدینہ سدا مانگتے ہیں  
 جلاتی ہیں فرقت کی کالی گھٹائیں رعنائی ہیں طیبہ کی رنگین فضا میں  
 دل مضطرب کو کہاں چین آئے مدینہ کی ٹھنڈی ہوا مانگتے ہیں  
 نبیوں کے دولہا حبیب خدا ہیں وہ امتوں کے پیشوا ہیں  
 زمانے میں انکی محبت عطا ہو پس مرگ ان کی شفاء عطا مانگتے ہیں  
 کلام خدا ہے کلام محمد ﷺ سلام خدا ہے سلام محمد ﷺ  
 محمد کی صورت میں حق جلوہ گر ہے محمد ﷺ محمد ﷺ خدا مانگتے ہیں  
 الہی یہ طاہر ہے فردیگانہ ہے بندہ تیرا نبی ﷺ کا دیوانہ  
 دیوانے چلے ہیں جو طاہر کے ہمراہ نگاہ حبیب خدا ﷺ مانگتے ہیں  
 تیرے آستانہ پہ جو کوئی جا رہا ہے وہ اپنے مقدر کو چکار رہا ہے  
 الہی دکھا دے جیلائی کو طیبہ مدینے میں ہم گھومنا مانگتے ہیں



کملی والے تو طلب سے سوا دیتے ہیں آئے منگتا تو وہ سلطان بنا دیتے ہیں  
 دیکھے کوئی تو صدا دے کے میرے آقا کو پل میں بگڑی ہوئی تقدیر بنا دیتے ہیں  
 کوئی آجائے گرجرموں پہ نادم ہو کر کملی والے اسے کملی میں چھپا لیتے ہیں  
 یاد کرے جو کوئی دل میں میرے آقا کو طیبہ والے اسے طیبہ میں بلا لیتے ہیں  
 خلق ایسا تو کسی اور نے پایا نہیں دشمن آجائے تو چادر بھی بچھا دیتے ہیں

اس کی دولت ہے فقط نقش پا تیرا  
 میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایہ تیرا  
 میں تو مر جاتا اگر ساتھ نہ ہوتا تیرا  
 رستہ دیکھتی ہے پھر مسجد اقصیٰ تیرا  
 رات باقی تھی کہ سورج نکل آیا تیرا  
 ملکیتیں بانٹتی ہیں آج بھی صحرا تیرا  
 مجھ کو جھکنے نہیں دیتا سہارا تیرا  
 چمک اٹھتا ہے میری روح میں سپنا تیرا  
 جھڑکیاں کھائیں چھوڑ کے صدقہ تیرا

کچھ نہیں مانگتا شاہوں نے یہ منگتا تیرا  
 لوگ کہتے ہیں کہ سایہ تیرے پیکر کا نہ تھا  
 دستگیری میری تنہائی میں تو نے ہی تو کی  
 اک بار اور بھی طیبہ سے فلسطین میں آ  
 اب بھی ظلمات فروشوں کو گلہ ہے تجھ سے  
 مشرق و مغرب میں بکھرے ہوئے نگزاروں کو  
 پورے قد سے کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم  
 کچھ نہیں ہو جھتا جب بیاں کی شدت سے مجھے  
 تیرے ٹکڑوں پہ پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال

☆☆☆☆☆

وہاں کوئی رتبے میں ادنیٰ نہ اعلیٰ  
 قطاریں لگائے کھڑے ہیں سوالی  
 تو تھی دل کی حالت تڑپ جانے والی  
 ابھی تک تصور تھا جس کا خیالی  
 تو تھی دوسرے ہاتھ میں روضے کی جالی  
 نہ یہ ہاتھ خالی نہ وہ ہاتھ خالی  
 کیا لے گیا تھا تو تفصیل سے سن لو  
 درودوں کے گجرے سلاموں کی ڈالی  
 وہاں کوئی رتبے میں ادنیٰ نہ عالی

کھلا ہے سبھی کے لئے باب رحمت  
 مرادوں سے دامن نہیں کوئی خالی  
 میں پہلے پہل جب مدینے گیا تھا  
 وہ دربار سچ میرے سامنے تھا  
 میں ایک ہاتھ سدل سنبھالے ہوئے تھا  
 دعا کے لئے ہاتھ اٹھتے تو کیسے  
 جو پوچھا ہے تم نے کہ میں نظر کرنے کو  
 تھا نعتوں کا اک ہارا شکوں کے موتی  
 کھلا ہے سبھی کے لئے باب رحمت

☆☆☆☆☆

کرم کی اک نظر ہم پہ خدا را یا رسول اللہ ﷺ

تم ہی ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہ ﷺ

بنے بگڑی ہماری بھی ہم ہیں قسمت کے ماروں میں

تمہیں امت ہے پیاری اور تم اللہ کے پیاروں میں

بچا لوٹوٹنے سے دل ہمارا یا رسول اللہ ﷺ

غریبوں کے ہیں داتا بے کسوں کے آپ والی ہیں

محبت آپ کی ہے دل میں اور ہاتھ خالی ہیں

تمہی ہو بے کسوں کا سہارا یا رسول اللہ ﷺ

پکارا ہے آپ کو یا نبی ہم قسمت کے ماروں نے

آپ کے در پہ آ کے بھیک مانگی ہے بادشاہوں نے

ادھر بھی ہو اپنی رحمت کا اشارہ یا رسول اللہ ﷺ

☆☆☆☆☆

کرم وہ کرتے گئے جدھر جدھر بھی گئے کسی نے مانگا نہ مانگا وہ جھولیاں بھرتے گئے

میں انکے در کی غلامی پہ کیوں نہ ناز کروں سہارا ان کا رہا اور دن میرے گزرتے گئے

آپ کے روضہ اقدس کو جان کر کعبہ نیاز مند تیرے سجدے پہ سجدے کرتے گئے

یہ انکی بندہ نوازی کا ہے کرشمہ میرے نصیب تھے بگڑے مگر سنورتے گئے

محمد ﷺ عربی کے کرم کے کیا کہنے شب معراج بھی امت کو یاد کرتے گئے

نگاہ ناز سے کرتے گئے میسائی ڈبویا لاکھ غموں نے مگر ابھرتے گئے

جدھر جدھر سے بھی جس سمت سے بھی نبی گزرے بشر نور سے سب راستے بکھرتے گئے

☆☆☆☆☆

کملی والے کو جس نے پکارا نہیں اس کا روزِ حشر کو گزارہ نہیں  
 جس نے وقتِ علمِ تجھ کو یاد کیا ہر مصیبت سے وہ مبرا ہوا  
 تیری رحمت کا کوئی کنارہ نہیں کملی والے کو جس نے پکارا نہیں  
 تو ہے پیکرِ نورِ خدا یا حبیب نورمانانہ جس نے وہ ہے بد نصیب  
 نورِ ابلیس نے بھی پکارا نہیں اس کا روزِ حشر گزارہ نہیں  
 تیری رحمت کے چشمے ہیں چاروں طرف ہم پہ کیجئے رحم کی اک نظر  
 تیری رحمت کا کوئی کنارہ نہیں کملی والے کو جس نے پکارا نہیں

☆☆☆☆☆

کیا کیا بتاؤں کیا ہے سرکار کی گلی میں  
 آؤ گنہگار و میرے نبی ﷺ کے در پر  
 آیا سوالی جو بھی، خالی کبھی لوٹا نہیں  
 ذرا غور سے تو دیکھو سردار قدسیوں کا  
 عرش بھی آرہے ہیں فرشی بھی آرہے ہیں  
 وہ گر بلا میں پہنچا دین نبی ﷺ کی خاطر  
 دل میں نبی کی یادیں لب پہ نبی کی نعیتیں  
 وقت نزع جب آئے سب کہہ رہے ہوں  
 ہر مرض کی دوا ہے سرکار کی گلی میں  
 تمہیں ڈھونڈتی شفا ہے سرکار کی گلی میں  
 بن مانگے مل رہا ہے سرکار کی گلی میں  
 بن کے کھڑا گدا ہے سرکار کی گلی میں  
 میلا لگا ہوا ہے سرکار ﷺ کی گلی میں  
 نازوں سے جو پلا ہے سرکار کی گلی میں  
 جائیں گے ایک دن ہم بھی سرکار کی گلی میں  
 کہ مستانہ مر گیا ہے سرکار کی گلی میں

☆☆☆☆☆

کملی والے میں قربان تیرے نام پر  
 ٹھو کریں کھا کے گرنا میرا کام ہے  
 سب کی بگڑی بنانا تیرا کام ہے  
 ہر قدم پہ اٹھانا تیرا کام ہے  
 ہو نگاہِ کرم اپنے خدا م پر  
 ساقیا جان قربان تیرے نام پر

چھوڑ دی میں نے کشتی تیرے نام پر  
 ظلم جانوں پر جب بے بہا کر لئے  
 تیرے مجرم تیرے در پہ حاضر ہوئے  
 پوری سر کا صلی اللہ علیہ وسلم سب کی تمنا کرو  
 دور طیبہ سے روتے تڑپتے ہم  
 تو نے قطروں کو دیکھا گوہر کر دیا  
 تو نے جھٹی کو رشک قمر کر دیا  
 فیض جاری تیرا تا قیامت رہے  
 تیری چوکھٹ ہمیشہ سلامت رہے  
 کس سے جا کر شاہادل کی حالت کہیں  
 تیری نعتیں سنانا میرا کام ہے

اب کنارے لگانا تیرا کام ہے  
 جرم عصیاں شاہاد سے بڑھ گئے  
 اب انہیں بخشو انا تیرا کام ہے  
 ہر بھکاری کی داتا جی جھولی بھرو  
 ان کو در پہ بلانا تیرا کام ہے  
 تو نے ذروں کو دیکھا تو زر کر دیا  
 الٹا سورج پھر انا تیرا کام ہے  
 تیری نبیوں پہ قائم امامت رہے  
 کنیز رحمت لٹانا تیرا کام ہے  
 کس سے جا کر یہ فریاد صائم کریں  
 میری بگڑی بنانا تیرا کام ہے



کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے  
 یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے  
 کسی کا احسان کیوں اٹھائیں کسی کو حالات کیوں بتائیں  
 تمہیں سے مانگیں تم ہی دو گے تمہارے در سے لوگی ہے  
 تجلیوں کے کفیل تم ہو مراد قلب خلیل تم ہو  
 خدا کی روشن دلیل تم ہو یہ سب تمہاری ہی روشنی ہے  
 عمل کی میرے اساس کیا ہے بجز ندامت کے پاس کیا ہے  
 رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو اک آسرا یہی ہے



عطا کیا مجھ کو درد الفت یہ کب تھی اس پر خطا کی قسمت  
 میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضور کی بندہ پروری ہے  
 بشر کہیے نذیر کہیے انہیں سراج منیر کہیے  
 جو سر بہ سر ہے کلام ربی وہ میرے آقا ﷺ کی زندگی ہے  
 انہی کے در سے خدا ملا ہے انہی سے اس کا پتہ چلا ہے  
 وہ آئینہ جو خدا نما ہے جمال حسن حضور ہی ہے  
 یہی ہے خالد اساس رحمت یہی ہے خالد بنائے رحمت  
 نبی ﷺ کا عرفان زندگی ہے نبی ﷺ کا عرفان بندگی ہے

گزر رہو جائے میرا بھی اگر طیبہ کی گلیوں میں  
 ہوا میں رحمت حق کی وہاں چلتی ہیں شب و روز  
 جدھر دیکھی اسی شمس الضحیٰ کی روشنی دیکھی  
 محمد مصطفیٰ ﷺ کے عشق میں ہر آنکھ پر خم ہے  
 درود ان پر سلام ان پر سلام ان پر درود ان پر  
 فرشتے بھی ادب سے سر جھکائے ہیں وہاں راشد  
 تو ساری زندگی کروں بسر طیبہ کی گلیوں میں  
 برستا نور ہے شام و سحر طیبہ کی گلیوں میں  
 جمال مصطفیٰ ﷺ نظر آیا طیبہ کی گلیوں میں  
 یہ دیکھا ہے محبت کا اثر طیبہ کی گلیوں میں  
 وظیفہ ہو یہی شام و سحر طیبہ کی گلیوں میں  
 میری بھی کیوں نہ جھک جائے نظر طیبہ کی گلیوں میں

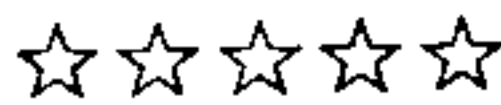
☆☆☆☆☆

لوخ بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب  
 عالم آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ  
 شوق تیرا اگر نہ ہو میری نماز کا امام  
 تیری نگاہ ناز سے دونوں مراد پا گئے  
 شوکت سخر و سلم تیرے جلال کی نمود  
 گنبد آگینہ رنگ تیرے محیط میں حجاب  
 ذرہ ریگ کو دیا تو نے طلوع آفتاب  
 میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب  
 عقل غیاب و جستجو عشق حضور و اضطراب  
 فقر و جنید و بایزید تیرا جمال بے نقاب

لب پہ صل علیٰ کے ترانے اشک آنکھوں میں آئے ہوئے ہیں  
یہ ہوا یہ فضا کہہ رہی ہے آقا ﷺ تشریف لائے ہوئے ہیں  
جن کی خاطر یہ عالم بنایا اپنے گھر جن کو رب نے بلایا  
اے حلیمہ تیرا یہ مقدر وہ تیرے گھر میں آئے ہوئے ہیں  
عقل والے زمیں پر ہیں ششدر چاند ٹکڑے ہوا ہے فلک پر  
ساری دنیا ہے محو نظارہ آپ ﷺ انگلی اٹھائے ہوئے ہیں  
کیسے کہہ دوں وہ حاضر نہیں ہیں کیسے مانوں یہ ممکن نہیں ہے  
اس سے بڑھ کر ثبوت اور کیا ہے وہ تصور میں آئے ہوئے ہیں  
نام نبیوں کے بے شک بڑے ہیں عظمتوں کے نگینے جڑے ہیں  
مقتدی بن کے پیچھے کھڑے ہیں وہ جو پہلے سائے ہوئے ہیں



لیا جب میں نے یہ نام محمد ﷺ بڑا لطف آیا سویرے سویرے  
اٹھو خوش نصیبوں چلو سوئے مسجد کسی نے پکارا ہے اللہ اکبر  
چلو چل کے مانگیں دعائیں عبادت کا ویلا سویرے سویرے  
نماز محبت نیاز خدا ہے کہتا کملی والا میرا مصطفیٰ ﷺ ہے  
ہوتے ہیں تارے تہجد کے ویلے عبادت کا ویلا سویرے سویرے۔  
عرش پر گئے جب اندھیرے اندھیرے اللہ اکھدا آجا محبوب میرے۔  
سارے خزانے حوالے ہیں تیرے تو بخشش لٹا جا سویرے سویرے۔



لب پہ نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے  
 میرے نبی سے میرا رشتہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے  
 پست وہ کیسے ہو سکتا ہے جس کو حق نے بلند کیا  
 دونوں جہاں میں انکا چرچا کل بھی تھا اور آج بھی ہے  
 اور کسی جانب کیوں جائیں اور کسی کو کیوں دیکھیں  
 اپنا سب کچھ گنبد خضریٰ کل بھی تھا اور آج بھی ہے  
 فکر نہیں ہے ہم کو کچھ بھی دکھ کی دھوپ کڑی تو کیا  
 ہم پہ ان کے فضل کا سایہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے  
 بتلا دو گستاخ نبی ﷺ کو غیرت مسلم زندہ ہے  
 دین پر مر مٹنے کا جذبہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

☆☆☆☆☆

دن رات مدینے کی دعا مانگ رہے ہیں	مانگتے ہیں کرم ان کا سدا مانگ رہے ہیں
جیسا غنی ہے ویسی عطا مانگ رہے ہیں	کم مانگ رہے ہیں نہ سوا مانگ رہے ہیں
ہم صدقہ محبوب خدا مانگ رہے ہیں	ہر نعمت کو نین ہے دامن میں ہمارے
یہ بھی تو نہیں ہوش رہا کہ کیا مانگ رہے ہیں	یوں کھو گئے سرکار کے لطف و کرم میں
محتاج و غنی شاہ و گدا سبھی مانگ رہے ہیں	سرکار کا صدقہ میری سرکار کا صدقہ
مدفن کو مدینے میں جگہ مانگ رہے ہیں	ابلاج تیرے ہاتھ میں ہے رحمت کو نین
جو تیرے وسیلے سے دعا مانگ رہے ہیں	اسرار کرم کے فقط ان پر ہی کھلتے ہیں
دیوانے تیرے تڑپنے کی دعا مانگ رہے ہیں	اے درد محبت ابھی کچھ اور فزوں ہو

☆☆☆☆☆

بن کے سرکار کا مہمان مدینے میں رہے  
زندہ رہنا ہے تو انسان مدینے میں رہے  
سجدہ کعبے میں ہو اور دھیان مدینے میں رہے  
میں یہاں رہوں اور میری جان مدینے میں رہے  
آپؐ مکے میں ہو اور قلمدان مدینے میں رہے  
آ رہا ہوں میں بھی میرا سامان مدینے میں رہے  
ساری مخلوق کا سلطان مدینے میں رہے  
جتنے دن بھی آپ کا مہمان مدینے میں رہے

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے  
یاد آتی ہے مجھے مدینے والوں کی یہ بات  
یوں ادا کرتے ہیں عشاق محبت کی نماز  
دور رہ کے بھی اٹھاتا ہوں حضوری کے مزے  
کتنی پیاری ہے یہ محبوب نوازی کی مثال  
چھوڑ آیا ہوں دل و جان یہ کہہ کر اعظم  
اللہ اللہ سرفرازی صحرائے حجاز  
ان کی شفقت غم کو نین بھلا دیتی ہے



عے عشق بھی پلا نامدنی مدینے والے  
میرے دل کو بھی بسا نامدنی مدینے والے  
میرے خواب میں تم آ نامدنی مدینے والے  
کہیں تم نہ روٹھ جا نامدنی مدینے والے  
میری قبر میں جگمگا نامدنی مدینے والے  
انھیں نیک تم بنا نامدنی مدینے والے  
مجھے پاس تم بلا نامدنی مدینے والے  
تیرا ایسا سادہ کھا نامدنی مدینے والے  
اے طبیب جلد آ نامدنی مدینے والے

مجھے در پہ پھر بلا نامدنی مدینے والے  
میری آنکھوں میں سا نامدنی مدینے والے  
تیری جب کہ دید ہوگی تبھی میری عید ہوگی  
میرے بھی عزیز چھوٹے بھی یار بھی تو روٹھے  
گھپاندھیری قبر میں جب مجھ کو تنہا چھوڑ جائیں  
میری آنے والی نسلیں تیرے عشق میں ہی چلیں  
میں اگر چہ ہوں کمینہ تیرا دور ہے مدینہ  
کبھی جو کی موٹی روٹی تو کبھی کھجور کا پانی  
یہ مریض مر رہا ہے تیرے ہاتھ میں شفاء ہے



محبت غیر سے میری چھڑا دو یا رسول اللہ ﷺ  
 لگا تکیہ گنا ہوں کا پڑا دن رات سوتا ہوں  
 مجھے اپنا ہی دیوانہ بنا لو یا رسول اللہ ﷺ  
 مجھے اس خواب غفلت سے جگا دو یا رسول اللہ ﷺ  
 کنارے لطف سے مجھ کو لگا دو یا رسول اللہ ﷺ  
 اندھیری قبر میں بھنور میں کھاتا ہوں چکر  
 وہاں ہو آپ کے فضل سے اجالا یا رسول اللہ ﷺ  
 بھروسہ دین و دنیا میں تمہارا یا رسول اللہ ﷺ  
 بڑی قسمت ہماری ہے کہ ملت ہم تمہاری ہیں  
 کروں کچھ کام دنیا میں جو سارا یا رسول اللہ ﷺ  
 یہی ہے آرزو دل میں پڑھوں تیرے نام کی تسبیح  
 کہ روضہ آ کے دیکھوں میں تمہارا یا رسول اللہ ﷺ  
 خدا مجھ کو مدینہ میں جو لے جاوے تو بہتر ہے  
 مسافر ہوں میں کعبہ کا دکھا دو یا رسول اللہ ﷺ  
 حسینؑ پیر ہے میرا کے جس کی ملت بیت اللہ



محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں  
 وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں  
 آتے وہی جن کو سرکار بلا تے ہیں  
 جو سرور عالم ﷺ کا میلاد مناتے ہیں  
 جو ہم کو جہنم سے دن رات ڈراتے ہیں  
 انکو بھی میرے آقا سینے سے لگاتے ہیں  
 مجھ جیسے نکمے کو کملی میں چھپاتے ہیں  
 دامن طلب بھر کر وہ محفل سے جاتے ہیں  
 دامن کریمی کی وسعت تو ذرا دیکھو  
 جو شاہ مدینہ ﷺ کو لجال سمجھتے ہیں  
 اس آس پہ جیتا ہوں کہہ دے کوئی آ کر  
 اللہ کے خزانوں کے مالک ہیں نبی سرور  
 یہ سچ ہے نیازی ہم سرکار کا کھاتے ہیں



مجھے طیبہ میں لے جاؤ مدینہ یاد آیا ہے  
تیری محفل سجاتا ہوں تیرے میں گیت گاتا ہوں  
میرے آقا ﷺ کو بلواؤ مدینہ یاد آیا ہے  
سر محفل چلے آؤ مدینہ یاد آیا ہے  
مجھے طیبہ میں دفناؤ مدینہ یاد آیا ہے  
نہ جیلانی کو ٹھکراؤ مدینہ یاد آیا ہے  
مشن اس کا بھی پھیلاؤ مدینہ یاد آیا ہے  
یہ طاہر دیوانہ تیری امت کا خادم ہے

☆☆☆☆

مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ نم دیدہ  
چلا ہوں اک مجرم کی طرح میں جانب طیبہ  
جبیں افسردہ افسردہ دم لرزیدہ لرزیدہ  
نظر شرمندہ شرمندہ بدن لرزیدہ لرزیدہ  
کسی ہاتھ نے مجھ کو سہارا دے دیا ورنہ  
کہاں میں اور کہاں اس روضہ اقدس کا نظارہ  
ہوا پاپا کیزہ پاپا کیزہ ، فضا سنجیدہ سنجیدہ  
مدینہ ہم نے دیکھا ہے مگر نادیدہ نادیدہ  
مدینے جا کے ہم سمجھے تقدس کس کو کہتے ہیں  
بصارت کھو گئی لیکن بصیرت تو سلامت ہے

☆☆☆☆

مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے  
مدینے کے آقا ﷺ دو عالم کے مولا  
مقدر بنائیں یہ جی چاہتا ہے  
تیرے پاس آئیں یہ جی چاہتا ہے  
جہاں دونوں عالم ہیں محو تمنا  
وہاں سر جھکائیں یہ جی چاہتا ہے  
سنیں اور سنائیں یہ جی چاہتا ہے  
محمد ﷺ کی باتیں محمد ﷺ کی سیرت  
پہنچ جائیں بہر آد جب ہم مدینہ  
تو خود کونہ پائیں یہ جی چاہتا ہے

☆☆☆☆

مرحبا مرحبا یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ

میں فدا آپ پہ والضحیٰ والقمر  
رب کی قرآن میں جتنی آیات ہیں  
مرحبا مرحبا یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ  
قد ہے سروچمن لب ہیں لعل یمن  
آپ کے دانت ہیں موتیوں کی لڑی  
آپ کے حسن کا ذکر جاری ہوا  
رقص میں وجد میں آسمان وز میں  
آپ کا امی لقب آپ کا اعلیٰ نصب  
ہر کرن ہر کلی موج در موج ہے  
آپ سب سے حسین یا شفیع المرز نہیں  
جب ہوئی یا نبی ﷺ آپ کی جلوہ گری  
مرحبا مرحبا یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ  
دو جہاں میں آپ کے دم سے ہے زندگی  
میری خوش قسمتی میں آپ کا امتی

سیدی ہاشمی یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ

آپ کی ہے قسم حق نے کہا والعصر  
سر سے پاؤں تک سب صفات ہیں  
سیدی ہاشمی یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ  
سر خدے ہیں شکھوں میں مست نین ہیں  
مسکراہٹ آپ کی ہے اداؤں بھری  
مستیوں کا سماں ایسا طاری ہوا  
مرحبا مرحبا یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ  
آپ کے معجزے ہیں ان گنت اور عجب  
مرحبا مرحبا یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ  
نظر رحمت اٹھی سب کی بگڑی بنی  
ٹوٹ گئی سب کی جادوگری  
چاند سورج کو آپ نے دی روشنی  
ہر گھڑی یا نبی ﷺ میری یہ بندگی  
مرحبا مرحبا یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ



اک دن ہم بھی مدینے جائیں گے  
 جب قدمان کے میرے گھر آئیں گے  
 خواب میں میری قسمت جگائیں گے  
 کام بگڑے ہوئے بن جائیں گے  
 ہم پیسے گے اور وہ پلاتے جائیں گے  
 کشتی میری وہ پار لگائیں گے  
 اپنے نانا سے ہمیں ملوائیں گے

مصطفیٰ ﷺ نظرِ کرم فرمائیں گے  
 جاگ اٹھے گی قسمت میری  
 سو رہا ہوں اس امید پر  
 سبز گنبد پر نظر جب جائے گی  
 ساقی کوثر کرم فرمائیں گے  
 جی رہا ہوں اس امید پر  
 شبیر و شہر اور جانِ فاطمہؑ



اک راج دلارا آوت ہے  
 وہ احمد پیارا آوت ہے  
 غلاماں نے پکارا الا اللہ  
 محبوب ہمارا آوت ہے  
 اے عرشِ تومرے بھاگ جگے  
 طہ کا کرشمہ آنکھن میں  
 وہ عرش کا تارا آوت ہے  
 والشمس کا بٹنہ مکھ پہ ملے  
 وہ رب کا سنوارا آوت ہے  
 ممتاز یہ غل تھا چاروں طرف  
 سردار ہمارا آوت ہے

معراج کی رتیاں دھوم یہ تھی  
 لولاک کا سہرا سر سوہت  
 حوروں نے کہا بسم اللہ  
 خود رب نے کہا ماشاء اللہ  
 جبرائیل امیں یہ کہتے چلے  
 یسین کی چمک داتن میں  
 والفجر کا جلوہ گالن میں  
 مازاغ کا کا جل نین بھرے  
 ہے مہم کا گھونگھٹ سہرے تلے  
 دھرتی سے اٹھا آفاق چڑھا  
 لوحق سے ملنے صلے علی





منکوں کو سلطان بنایا میرے کملی والے نے  
 مال و زر کی بات نہیں یہ تو کرم کی باتیں ہیں  
 جس کو حقارت سے دیکھا اور پھر منہ موڑ لیا  
 جس پر اپنا رنگ چڑھایا میرے کملی والے نے  
 جب اپنا دربار سجایا میرے کملی والے نے  
 جس کو چاہا درپہ بلا یا میرے کملی والے نے  
 اس کو بھی سینے لگایا میرے کملی والے نے  
 داتا، فرید اور خولجہ بنایا میرے کملی والے نے  
 آمنہ بنتی را بھاگ جگایا میرے کملی والے نے  
 تو مجھ کو اپنا جلوہ دکھایا میرے کملی والے نے



میرے آقا آئے جھومو میرے داتا آئے جھومو  
 سب کے مولا آئے جھومو میرے یاد آئے جھومو  
 عید میلاد النبی ﷺ ہے دل بڑا مسرور ہے  
 اس طرف جو نور ہے تو اس طرف بھی نور ہے  
 میرے آقا آئے جھومو سب کے داتا آئے جھومو  
 سب کے دلبر آئے جھومو میرے حامی آئے جھومو  
 عید دیوانوں کی تو بارہ ربیع الاول نور ہے  
 ذرہ ذرہ سب جہانوں کا نور سے معمور ہے  
 میرے آقا آئے جھومو سب کے داتا آئے جھومو  
 سب کے دلبر آئے جھومو میرے حامی آئے جھومو  
 عید دیوانوں کی تو بارہ ربیع الاول نور ہے  
 ذرہ ذرہ سب جہانوں کا نور سے معمور ہے  
 کیا زمین میں کیا آسمان ہر طرف چھایا نور ہے  
 ہاں مگر شیطان بمعہ رفقاء بڑا رنجور ہے  
 جشن عید میلاد النبی ہے کیوں نہ جھومیں آج ہم  
 غم کے بادل چھٹ گئے ہر غم کا مارا جھوم اٹھا  
 خوب دیوانو پڑھو تم سب درود جھوم جھوم کر  
 آج آیا وہ جہاں میں جو سراپا نور ہے  
 آمنہ تجھ کو مبارک شاہ کے میلاد کی  
 تیرا آنگن نور بلکہ گھر کا گھر نور ہے



میری بات بن گئی ہے تیری بات کرتے کرتے  
 کسی چیز کی طلب ہے نہ آرزو ہے کوئی  
 تیرے شہر میں آؤں تیری نعت پڑھتے پڑھتے  
 میرے سونے سونے گھر کو کبھی رونقیں عطا کر  
 تو نے اتنا بھر دیا کشکول بھرتے بھرتے  
 ہے زندگانی باقی یہ ارادہ کر لیا ہے  
 میں دیوانہ ہو گیا ہوں تیری راہ تکتے تکتے  
 تیرے منکروں سے آقا میں مروں گا لڑتے لڑتے  
 عاجز کی حاضری ہو کبھی تیرے آستان پہ  
 کہ زمانہ ہو گیا ہے مجھے آہیں بھرتے بھرتے

☆☆☆☆☆

میرا دل تڑپ رہا میرا جل رہا ہے سینہ  
 دیدار مصطفیٰ کو آنکھیں ترس رہی ہیں  
 یہ دوا ملے گی مجھ کو مجھے لے چلو مدینہ  
 دشاوار ہو گیا ہے ان کے بغیر جینا  
 میرا دل میں ہے مدینہ مجھے لے چلو مدینہ  
 میں سوچتا ہوں دل میں  
 میری پیاس کب بجھے گی میرے ساقی مدینہ  
 شب دروز بڑھ رہا ہے میری تشنگی کا عالم  
 یہ دوا ملے گی مجھ کو مجھے لے چلو مدینہ  
 میرا دل تڑپ رہا میرا جل رہا ہے سینہ

☆☆☆☆☆

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام  
 جس کی رحمت نے ڈھانپا کونین کو  
 ان پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام  
 جس کے دم سے ہیں دنیا میں رونقیں تمام  
 نور مولا علیؑ جان زہرا بتول  
 وہ ہی حسنؑ و حسینؑ چمن کے ہیں پھول  
 ان پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام  
 جن کے نانا رسول خدا ﷺ ذی مقام  
 اور کھڑے ہو کے روضہ سرکار پر  
 وقت لائے خدا جائیں دربار پر  
 ان پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام  
 ہم درود و سلام  
 میٹھا میٹھا ہے میرے محسن ﷺ کا نام  
 میٹھا میٹھا ہے میرے محسن ﷺ کا نام

میرادل اور میری جان مدینے والے  
 بھردے بھردے میرے آقا میری جھولی بھردے  
 گل کے مطلوب کا محبوب ہے، معشوق ہے تو  
 آڑے آتی ہے تیری ذات ہراک دکھیا کے  
 پھر تمنائے زیارت نے کیا بے چین  
 آقا تیرا در چھوڑ کے جاؤں تو کدھر جاؤں  
 سب طیبہ مجھے کہہ کر پکاریں بے دم  
 لکھدے لکھدے میری قسمت میں مدینہ لکھدے  
 تجھ پہ سو جان بھی قربان جان مدینے والے  
 اب نہ رکھ بے سرو سامان مدینے والے  
 اللہ اللہ تیری شان مدینے والے  
 میری بھی ہو مشکل آسان مدینے والے  
 پھر مدینے کا ہے ارمان مدینے والے  
 میرے آقا ﷺ میرے سلطان مدینے والے  
 یہی رکھیں میری پہچان مدینے والے  
 ہے تیری ملک میں قلمدان مدینے والے

☆☆☆☆☆

میرا الفت مدینے سے یوں ہی نہیں  
 میں مدینے کی جانب نہ کیسے کھنچوں  
 عرش اعظم سے اونچی بڑی شان ہے  
 جس کا ہم پلہ کوئی محلہ نہیں  
 مکہ میں عمرہ کرنا تھا سو کر لیا  
 اب مدینے سے دوری گوارا نہیں  
 پھر مجھے موت کا کوئی خطرہ نہیں  
 کاش اک بار سرکار مجھ سے کہیں  
 جب نظر سوائے طیبہ روانہ ہوئی  
 میں منیر اب رہونگا یہاں کس لئے  
 میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے  
 میرا دین و دنیا مدینے میں ہے  
 روضہ مصطفیٰ ﷺ جس کی پہچان ہے  
 ایک ایسا محلہ مدینے میں ہے  
 جس قدر اس کا دم بھرنا تھا بھر لیا  
 عاشقوں کا تو کعبہ مدینے میں ہے  
 موت کیا زندگی کی بھی پرواہ نہیں  
 اب تیرا جینا مرنا مدینے میں ہے  
 ساتھ دل بھی گیا، ساتھ جاں بھی گئی  
 میرا سارا اثاثہ مدینے میں ہے

☆☆☆☆☆

میں مدینے چلا، میں مدینے چلا  
 سا قیامے پلا میں مدینے چلا  
 کیف سا چھا گیا میں مدینے چلا  
 کیا بتاؤں ملی دل کو کیسی خوشی  
 پھر اجازت ملی جب یہ خبر سنی  
 مسکرانے لگی دل کی ہر اک کلی  
 اے شجر، اے حجر تم بھی شمس و قمر  
 روح مضطر ٹھہر تو نکلا اُدھر  
 پھر کرم ہو گیا میں مدینے چلا  
 مست و بے خود بنا میں مدینے چلا  
 جھومتا جھومتا میں مدینے چلا  
 جب یہ سنا مرثدہ میں مدینے چلا  
 دل میرا جھوم اٹھا میں مدینے چلا  
 غنچہ گل کھلا میں مدینے چلا  
 دیکھو دیکھو میں مدینے چلا  
 لسی جلدی بھی کیا ہے میں مدینے چلا

☆☆☆☆☆

میرے دل میں ہے یاد محمد ﷺ  
 تاجدار حرم ﷺ کے کرم سے  
 دل شکستہ ہے میرا تو کیا غم  
 مجھ خطا کار پر کس قدر ہیں  
 مجھ کو طوفان کی موجوں کا کیا ڈر  
 نا خدا ہیں میرے جب محمد ﷺ  
 ہر خطا پر میری چشم پوشی  
 مجھ گنہگار پر کس قدر ہیں  
 میرے دل میں ہے یاد محمد ﷺ  
 تاجدار حرم ﷺ کے کرم سے  
 میرے ہونٹوں پہ ذکر مدینہ  
 دل میرا مکن گیا ہے مدینہ  
 اس میں رہتے ہیں شاہ دو عالم  
 مہربان تاجدار مدینہ ﷺ  
 یہ گزر جائیں گی رخ بدل کر  
 کیسے ڈوبے گا میرا سفینہ  
 ہر طلب پر عطاؤں کی بارش  
 مہرباں تاجدار مدینہ ﷺ  
 میرے ہونٹوں پہ ذکر مدینہ  
 دل میرا بن گیا ہے مدینہ

☆☆☆☆☆

میرے کملی والے کی شان ہی نرالی ہے  
 خلد جس کو کہتے ہیں میری دیکھی بھالی ہے  
 دو جہاں کے داتا ہیں اور سارا جگ سوالی ہے  
 چاند کی طرح ان کو کہیں تو مجرم ہیں  
 سبز سبز گنبد ہے اور سنہری جالی ہے  
 چھاؤں مہکی مہکی ہے دھوپ ٹھنڈی ٹھنڈی ہے  
 کیونکہ ان کی چوکھٹ پر چاند خود سوالی ہے  
 شہر مصطفیٰ ﷺ تیری بات ہی نرالی ہے  
 ان پر مرنے والو کی ہر ادا نرالی ہے  
 ایک دینے والا ہے سارا جگ سوالی ہے

☆☆☆☆☆

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے  
 جو اٹھوں تو کہتا ہوا یا محمد ﷺ  
 کھلے آنکھ صلی علی ﷺ کہتے کہتے  
 جو بیٹھوں تو صلی علی ﷺ کہتے کہتے  
 کئے عمر یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے  
 قضا آئے صلی علی ﷺ کہتے کہتے  
 جنیں یا مصطفیٰ یا مصطفیٰ کہتے کہتے  
 مراں تو صلی علی ﷺ کہتے کہتے  
 وہ مالک ہے سب کا بخشے گا سب کو  
 برا کہتے کہتے بھلا کہتے کہتے  
 پڑیں پر چھایاں لاکھ دشمن کے دل پر  
 تھکوں نہ مصطفیٰ مصطفیٰ کہتے کہتے  
 تیرے حسن کو حق نما کہتے کہتے  
 ہزاروں ہوئی مشکلیں میری آسان  
 فقط اک مشکل کشا کہتے کہتے  
 وہ کہہ دیتے ہیں اک بار حافظ کو اچھا  
 برا کہنے والے برا کہتے کہتے  
 میں والیل پڑھنے لگا بے خودی میں  
 تیری زلف کا ماجرا کہتے کہتے  
 قیامت کو جب میں نے حضرت کو دیکھا  
 لگا تڑپنے والی لضحیٰ کہتے کہتے

☆☆☆☆☆

میرے حالات بدل ڈال مدینے والے  
مجھ کو ہر سال بلوائے مدینے والے  
بن تیرے کون سے حال مدینے والے  
مجھ کو کر دیجئے خوشحال مدینے والے  
رکھنا دامن میں بہر حال مدینے والے

میرے آقا میرے لچپال مدینے والے  
اپنی آنکھوں سے لگاؤں میں سنہری جالی  
اپنے دکھ درد سناؤں میں کسے تیرے سوا  
صدقہ حسنین کا بھر دو جھولی میری  
عیب محشر میں کہیں نہ کھلنے پائیں



محمد ﷺ صلی علیہ وسلم کی چوکھٹ نظر آرہی ہے  
ٹڑپ کملی والے کی تڑپا رہی ہے  
کعبے کا کعبہ میرے سامنے ہے  
خدا کی خدائی جھکی جا رہی ہے  
نظر چومتی ہے مدینے کی راہیں  
محمد ﷺ صلی علیہ وسلم کی چوکھٹ نظر آرہی ہے  
نہ آتا ہے کچھ مانگنے کا طریقہ  
زمانے کی جھولی بھری جا رہی ہے  
اٹھو بہر تعظیم سر کو جھکاؤ  
وہ دیکھو سواری چلی آرہی ہے  
ہمارے ہوتے، ہم تمہارے محمد ﷺ صلی علیہ وسلم  
تمہاری ہی صورت نظر آرہی ہے  
ہے چوکھٹ میرے سامنے مصطفیٰ ﷺ کی  
محبت کہاں سے کہاں آرہی ہے

میں سجدہ کروں یا کہ دل کو سنبھالوں  
اسی بے خودی میں کہیں کھونہ جاؤں  
دو عالم کا داتا میرے سامنے ہے  
ادا کیوں نہ فرض محبت کروں میں  
گلے میں ہیں زلفیں تو نیچی نگاہیں  
فرشتے بھی بڑھ کر قدم لے رہے ہیں  
فقیری کا مجھ میں نہیں ہے سلیقہ  
ادھر بھی ہو نظر کرم یا محمد ﷺ صلی علیہ وسلم  
فرشتو سر راہ آنکھیں بچھاؤ  
خدا کہہ رہا ہے کہ میرے دلر باکی  
یہ فرمایا حق نے کہ پیارے محمد ﷺ صلی علیہ وسلم  
ہمیں اپنے جلوؤں میں اے کملی والے  
یہ جذبہ محبت ہے کہ رحمت خدا کی  
مجھے کیوں نہ ہو قسمت پہ ناز

ساتھ ہی نشی رحمت کا قلمدان گیا  
 سر ہے وہ سر جو تیرے قربان گیا  
 نجد یو کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا  
 پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا  
 بھیڑ میں ہاتھ سے کبخت کے ایمان گیا  
 تم نہیں چلتے رخصت سارا تو سامان گیا

نعمتیں بانٹنا جس سمت وہ ذیشان گیا  
 دل وہ دل جو تیری یاد سے معمور رہے  
 اور تم پہ میرے آقا ﷺ کی عنایت نہ سہی  
 آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان کی  
 افرے منکر پہ پڑا جوش تعصب آخر  
 جان و دل ہوش و خرد سب تو دینے پہنچے

☆☆☆☆☆

سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے  
 الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ  
 تب تک جشن ولادت ہم مناتے جائیں گے  
 جبکہ حاسد بڑبڑاتے جائیں بل جلاتے جائیں گے  
 سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے  
 الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ  
 یا رسول اللہ کانعرہ ہم لگاتے جائیں گے  
 مرحبا صلے علی کی دھوم مچاتے جائیں گے  
 سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے  
 الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ  
 گھر تو گھر سارے محلے کو سجاتے جائیں گے  
 ساری گلیاں روشنی سے جگمگاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے  
 الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ  
 جب تک یہ چاند تارے جلملاتے جائیں  
 ان کے عاشق نور کی شمعیں جلاتے جائیں گے  
 نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے  
 الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ  
 نعت محبوب خدا سنتے سناتے جائیں گے  
 حشر تک جشن ولادت ہم مناتے جائیں گے  
 نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے  
 الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ  
 چاروں طرف ہم دیئے گھی کے جلائیں گے  
 ہم ربیع النور میں جھنڈے ہرے لہرائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے  
 الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ  
 صبح صادق ہوگئی سب آمنہ کے گھر چلیں  
 ذکر میلاد مبارک کیسے چھوڑیں ہم بھلا  
 نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے  
 الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ  
 حشر میں زیر نوائے حمد اے عطار ہم  
 نعرہ محبوب خدا ہم لگاتے جائیں گے  
 نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے  
 الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ  
 سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے  
 الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ  
 نور کی برسات ہوگی ہم نہاتے جائیں گے  
 جن کا کھاتے ہیں ان کے گیت گائیں گے  
 سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے  
 الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ  
 نعت سلطانِ مدینہ ہم گنگناتے جائیں گے  
 حشر تک جشن ولادت ہم مناتے جائیں گے  
 سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے  
 الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ



نام محمد ﷺ کتنا میٹھا میٹھا لگتا ہے  
 یاد نبی ﷺ کا گلشن مہکا مہکا لگتا ہے  
 لب پہ نغمے صلی علی کے ہاتھوں میں شکول  
 آنکھوں میں مازاغ کا بجلا سرطہ کا تاج  
 غوث، قطب، ابدال، قلندر سب انکے محتاج  
 اوادنی کی بیج بھی ہے عرش بریں پہ آج  
 آؤ سنائیں اپنے نبی ﷺ کو اپنے من کی بات  
 پیارے نبی کا ذکر بھی ہم کو پیارا لگتا ہے  
 محفل میں موجود ہیں آقا ﷺ ایسا لگتا ہے  
 دیکھو تو سر کا بیٹھکا ﷺ کا منگتا کیسا لگتا ہے  
 کیسے کہوں وہ کملی والا ہم سا لگتا ہے  
 میرا داتا ہر داتا کا داتا لگتا ہے  
 حق کا دارا باندھ کے سہرا، دولہا لگتا ہے  
 انکے علاوہ کون نیازی اپنا لگتا ہے





نہ کہیں دور وہ منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے  
 جسے چاہے اسکو نواز دے یہ در حبیب کی بات ہے  
 وہ خدا نہیں بخدا نہیں مگر وہ خدا سے جدا نہیں  
 وہ ہیں مگر وہ کیا نہیں یہ محبت و حبیب کی بات ہے  
 تجھے اے منور بے نوا در شاہ سے چاہیے اور کیا  
 جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے  
 جو نہ ہوتا تیرا جمال ہی تو جہاں تھا خواب و خیال میں  
 ماہ و مہر میں تیری روشنی ہوئی تجھ پہ ختم پیغمبری  
 نہ فصیل ہے نہ محل سرا تیرا فرش ہے وہی بوریا  
 تیرے جسم پہ اک قبا وہ بھی تارتا رہے جا بجا  
 تیری سادگی ہے کمالہ صلوا علیہ والہ  
 تو خلیل ہے تو کلیم ہے تو رؤف ہے تو رحیم ہے  
 تو حبیب رب کریم ہے تیری شان سب سے عظیم ہے  
 نہیں تیرا کوئی مثالہ صلوا علیہ والہ  
 میں بروں سے لاکھ برا سہی مگر ان سے ہے میرا واسطہ  
 میری لاج رکھ لے میرے خدا یہ تیرے حبیب کی بات ہے  
 وہ چل کے راہ میں بھٹک گئی یہ تڑپ کے در سے لپٹ گئی  
 وہ کسی امیر کی شان تھی یہ کسی غریب کی بات ہے

☆☆☆☆☆

نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے  
 کون جلوہ نما آج کی رات ہے  
 ہے وہ بد بخت جو آج محروم ہے  
 ہم پہ لطفِ خدا آج کی رات ہے  
 لوٹ لو اے مریضو شفا لوٹ لو  
 بابِ رحمت کھلا آج کی رات ہے  
 آسماں سے ملائک ہیں آئے ہوئے  
 کس قدر جاں فزا آج کی رات ہے  
 دردِ دل اور حسن نظر مانگ لو  
 مانگنے کا مزا آج کی رات ہے  
 سارا عالم مسرت سے معمور ہے  
 مہک اٹھی ہے فضا آج کی رات ہے  
 لوٹنے رحمتوں کے خزینے چلیں  
 میری صائم دعا آج کی رات ہے

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی  
 چاندنی میں ڈوبے ہوئے دو جہاں  
 عرش پہ دھوم ہے فرش پہ دھوم ہے  
 پھر یہ شب آئے گی کس کو معلوم ہے  
 مومنو آج گنج سخا لوٹ لو  
 عاصیو رحمتِ مصطفیٰ لوٹ لو  
 ابر رحمت ہیں آج چھائے ہوئے  
 خود محمد ﷺ بھی تشریف لائے ہوئے  
 مانگ لو مانگ لو چشم تر مانگ لو  
 کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو  
 اس طرف نور ہے اس طرف نور ہے  
 جس کو دیکھو وہی آج مسرور ہے  
 وقت لائے خدا سب مدینے چلیں  
 سب منزل کی جانب سفینے چلیں



آنکھ پر نم رہے دل مچلتا رہے  
 ذکر ہوتا رہے سانس چلتا رہے  
 مصطفیٰ ﷺ کے سوا تو گزارہ نہیں  
 چاہے سارا زمانہ بدلتا رہے  
 مال و زر کی بھی کوئی حقیقت نہیں

نعت پڑھتا رہوں نعت سنتا رہوں  
 سو ہنا نام محمد ﷺ زبان پہ رہے  
 بے سہاروں کا کوئی سہارا نہیں  
 ان کی نظر کرم ہو تو کچھ غم نہیں  
 عشقِ احمد ﷺ سی دنیا میں نعمت نہیں

ان کے در کے ٹکڑوں پہ جو پلتا رہے  
 دور رہ کر حبیب خدا ﷺ سے مجھے  
 ہر گھڑی دل جو فرقت میں جلتا رہے  
 تا ابد رابطہ اس سے قائم رہے  
 خون روتا رہوں دل کچھلتا رہے  
 اس کی تقدیر کھوٹی کھری ہو گئی  
 گرنے والا پھر بھی سنبھلتا رہے  
 عاشق زار کی آبرو ہے یہی  
 دید ہوتی رہے دم نکلتا رہے

بادشاہوں سے بہتر بھکاری ہے وہ  
 کیا بھلا آسکیں گے زندگی کے مزے  
 اس کی حالت کروں تو کروں کیا بیاں  
 یہ دعا ہے سلامت سدا غم رہے  
 آتش عشق ہر دم بھڑکتی رہے  
 مصطفیٰ ﷺ کی نظر جس گھڑی ہو گئی  
 اس کو ٹھکرائے سارا جہاں بھی اگر  
 نجم کی اے خدا آرزو ہے یہی  
 آخری وقت سران کے قدموں پہ ہو

☆☆☆☆☆

میری آرزو محمد ﷺ میری جستجو مدینہ  
 مجھے دیکھ کر جہنم کو بھی آ گیا پسینہ  
 میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ  
 میری زندگی جو چاہو مجھے لے چلو مدینہ  
 کہا الہمدومحمد ﷺ تو ابھر گیا سفینہ  
 مجھے موت بھی جو آئے تو ہو سامنے مدینہ  
 اسی آرزو میں مرنا اسی آرزو میں جینا

نہ کلیم کا تصور نہ خیال طور سینا  
 میں گدائے مصطفیٰ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو  
 مجھے دشمنوں نہ چھیڑو میرا ہے کوئی جہاں میں  
 میں مریض مصطفیٰ ﷺ ہوں مجھے چھیڑو نہ طیبو  
 میرے ڈوبنے میں باقی نہ کوئی کسر رہی تھی  
 سوا اس کے میرے دل میں کوئی آرزو نہیں ہے  
 کبھی اے خلیل دل سے نہ مٹے خیال احمد ﷺ

☆☆☆☆☆

مرادیں غریبوں کی بھرانے والا	وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
وہ اپنے پرانے کا غم کھانے والا	مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
قیسوں کا والی، غلاموں کا مولیٰ	فقیروں کا بلجا، غریبوں کا ماویٰ
بداندیش کے دل میں گھر کرنے والا	خطا کار سے درگزر کرنے والا
قبائل کو شیر و شکر کرنے والا	مفاسد کو زیروز بر کرنے والا
اور اک نسخہء کیمیا ساتھ لایا	اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا	مس خام کو جس نے کندن بنایا
پلٹ دی اک آن میں اس کی کایا	عرب جس پہ قرونوں سے تھا جہل چھایا
ادھر سے ادھر مڑ گیا رخ ہوا کا	رہا ڈرنہ بیڑے کو موج بلا کا

☆☆☆☆☆

وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں

ک روز جھلکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں

گر ارض و سما کی محفل میں لولاک لما کا شور نہ ہو

یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں یہ نور نہ ہو سیاروں میں

جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا اور نکتہ وروں سے حل نہ ہوا

وہ رازاک کملی والے نے بتلادیا چند اشاروں میں

ہیں کرنیں ایک ہی مشعل کی ابو بکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و علیؓ

ہم مرتبہ ہیں یاران نبیؐ کچھ فرق نہیں ان چاروں میں

وہ جنس نہیں ایمان جسے لے آئیں دکان فلسفہ سے

ڈھونڈنے سے ملے گی عاقل کو قرآن کے پاروں میں

واہ کیا جو دو کرم ہے شاہِ بطلما تیرا  
 میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب  
 تیرے ٹکڑوں پہ پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال  
 فرش والے تیری شوکت کا کیا علو جانیں  
 وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کا ہے سایہ تجھ پر  
 انبیاء پلتے ہیں در سے وہ ہے بازہ تیرا  
 چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں یاں اس کے خلاف  
 تیری سرکار میں لاتا ہے رضا اس کو شفیع  
 جو میرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا  
 نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا  
 یعنی محبوب و محبت میں نہیں میرا تیرا  
 جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا  
 خسر و اعروش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا  
 بول بالا ہے تیرا ذکر ہے اونچا تیرا  
 اصفیا جاتے ہیں سحر سے وہ ہے رستہ تیرا  
 تیرے دامن میں چھپے چورا نوکھا تیرا  
 جو میرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

☆☆☆☆☆

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں  
 جو تیرے در سے یار پھرتے ہیں  
 اس گلی کا گدا ہوں جس میں  
 پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں  
 آہ کل عیش تو کئے ہم نے  
 ہر چراغ مزار پر قدسی  
 جان ہیں جان کیا نظر آئے  
 لاکھوں قدسی ہیں کام خدمت پر  
 وردیاں بدلتے ہیں ہر کارے  
 ہائے غافل وہ کیا جگہ ہیں جہاں  
 تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں  
 در بدر یونہی خوار پھرتے ہیں  
 مانگتے تا جدار پھرتے ہیں  
 دشت طیبہ کا خار پھرتے ہیں  
 آج وہ بے قرار پھرتے ہیں  
 کیسے پروانہ وار پھرتے ہیں  
 کیوں عدو گردِ غار پھرتے ہیں  
 لاکھوں گردِ مزار پھرتے ہیں  
 پہرہ دیتے سوار پھرتے ہیں  
 پانچ جاتے ہیں چار پھرتے ہیں

باہیں رستے نہ جا مسافر سن  
نقش پہ کوئی چال ہے ظالم  
کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضا  
مال ہے راہ مار پھرتے ہیں  
جیسے خاصے بجا پھرتے ہیں  
تجھ سے کہتے ہزار پھرتے ہیں

☆☆☆☆☆

ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات مدینے میں  
پلکوں پہ سجاؤں گا میں خاک مدینے کی  
کچھ ہار درودوں کے ہیں زاد سفر میرا  
عرشی بھی سوالی ہیں فرشی بھی سوالی ہیں  
در بار محمد ﷺ سے کوئی بھی ناکام نہیں پھرتا  
جس ذات کی برکت سے ہے نام ظہور سی  
فیضان محمد ﷺ ہے دن رات مدینے میں  
لے جائیں اگر مجھ کو حالات مدینے میں  
لے جاؤں گا اشکوں کی سوغات مدینے میں  
ملتی ہے شفاعت کی خیرات مدینے میں  
سننے ہیں وہ سائل کی ہر بات مدینے میں  
ہے جلوہ نما ہے سو وہ ذات مدینے میں

☆☆☆☆☆

ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہو  
اے کاش میں بن جاؤں مدینے کا مسافر  
پھر رحمت باری سے چلو سونے مدینہ  
جب آؤں مدینے میں تو ہو چاک گریباں  
اے کاش مدینے میں مجھے موت جو آئے  
جب لے کر چلو سونے گور غریباں کا جنازہ  
آقا کا گدا ہوں میں اے جہنم تو بھی سن لے  
جس وقت نکیرین میری قبر پہ آئیں  
اور یاد محمد ﷺ کی میرے دل میں بسی ہو  
پھر روتی ہوئی طیبہ کو بارات چلی ہو  
اے کاش مقدر میں میرے مدینے کی گلی ہو  
آنکھوں سے برستی ہوئی اشکوں کی جھڑی ہو  
قدموں میں تیرے سر ہو اور میری روح چلی ہو  
کچھ خاک مدینے کی میرے منہ پہ پڑی ہو  
وہ کیسے جلے گا جو غلام مدنی ﷺ ہو  
اس وقت میرے لب پہ سچی نعت نبی ﷺ ہو

☆☆☆☆☆

ہم بھی مدینے جائیں گے آج نہیں تو کل سہی آقا ﷺ ہمیں بلائیں گے آج نہیں تو کل سہی  
 صلّ علیٰ زبیدنا صلّ علیٰ محمد صلّ علیٰ شفیعینا صلّ علیٰ محمد  
 گلیوں میں جھوم جھوم کر خاک مدینہ چوم کر نعت نبی سنائیں گے آج نہیں تو کل سہی  
 آقا ﷺ ہمیں بلائیں گے آج نہیں تو کل سہی صلّ علیٰ زبیدنا صلّ علیٰ محمد  
 دیکھا جوان کو بانٹتے میں نے بھی بڑھ کر شوق سے دست عطا کے سامنے دست طلب بڑھادیے  
 آمد مصطفیٰ ہوئی روشن زمانہ ہو گیا جس کے حضور ﷺ ہو گئے اس کا زمانہ ہو گیا  
 حال دل سنائیں گے آج نہیں تو کل سہی بگڑی اپنی بنائیں گے آج نہیں تو کل سہی  
 آقا ہمیں بلائیں گے آج نہیں تو کل سہی صلّ علیٰ زبیدنا صلّ علیٰ محمد

☆☆☆☆☆

ہم در آقا ﷺ پہ سراپنا جھکا لیتے ہیں سچ بتانا اری دنیا تیرا کیا لیتے ہیں  
 پتھر و تم تو ہو پتھر مگر میرے آقا ﷺ تم سے گرچا ہیں تو کلمہ بھی پڑھا لیتے ہیں  
 اس کو آنکھوں پہ بٹھا لیتے ہیں دنیا والے جس کو محبوب خدا اپنا بنا لیتے ہیں  
 گنبدِ خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے دیکھ لیتے ہیں تجھے پیاس بھالیتے ہیں  
 جب نہیں ملتی کہیں سے بھی سکوں کی دولت تیری محفل تیرے دیوانے سجا لیتے ہیں  
 جب سے دیکھا ہے نیازی وہ ریاض الجنہ ہم تو گھر بیٹھے ہی جنت کا مزا لیتے ہیں  
 وقت کی قید نہیں ہیں یہ کرم کی باتیں جب بھی سر کا ﷺ کی مرضی ہو بلا لیتے ہیں  
 یہ تو آقا ﷺ کی عنایت ہے کرم ہے انکا ہم جہاں چاہیں وہاں رنگ جما لیتے ہیں  
 غم کے ماروں کا طبیبونہ کرو کوئی علاج ہم غم عشق نبی ﷺ سے ہی دوا لیتے ہیں

☆☆☆☆☆

ہمیں اپنا وہ کہتے ہیں محبت ہو تو ایسی ہو  
 وہ پتھر مارنے والوں کو دیتے ہیں دعا اکثر  
 اشارہ جب وہ فرمائیں تو پتھر بول اٹھتے ہیں  
 بنا دیتے ہیں وہ سائل کو سکندر زمانے کا  
 وہاں ملتی ہیں مجرم کو پناہیں بھی جزائیں بھی  
 حسینؑ ابن علیؑ نے کر بلا میں یہ کیا ثابت  
 محمد ﷺ کی ولادت پر ہوئے سب کو عطا بیٹے  
 وہاں آسماں والے بھی آتے ہیں غلامانہ  
 ہمیں رکھتے ہیں نظروں میں عنایت ہو تو ایسی ہو  
 کوئی لاؤ مثال ایسی شرافت ہو تو ایسی ہو  
 نبوت ہو تو ایسی ہو رسالت ہو تو ایسی ہو  
 کریبی ہو تو ایسی ہو سخاوت ہو تو ایسی ہو  
 مدینے میں جو لگتی ہے عدالت ہو تو ایسی ہو  
 رہے جاری جو نیزے پہ تلاوت ہو تو ایسی ہو  
 اسے میلاد کہتے ہیں ولادت ہو تو ایسی ہو  
 حقیقت ہے یہی ناصر حکومت ہو تو ایسی ہو



ہونگا کرم یا محمد ﷺ تیرے بن میرا کوئی نہیں ہے  
 آقا اب تو مجھ کو مدینے بلا لوزندگی کا بھروسہ نہیں ہے

میری قسمت میں وہن بھی آئے سبز گنبد کے حاصل ہوں سائے  
 میری اس کے سوا میرے آقا ﷺ کوئی تمنا نہیں ہے

بزم عالم کے روشن ستارے تیرے ہم سے سچے ہیں نظارے  
 گر تیرا کرم نہ ہو میرے آقا ﷺ پھر دیا کوئی جلتا نہیں ہے

لامکاں تک تیری ہے رسائی گیت گاتی ہے ساری خدائی  
 وہ جگہ ہی نہیں ہے وہ جہاں میں جس جگہ تیرا جلوہ نہیں ہے





ہو نگاہ کرم یا حبیب خدا اپنے قدموں میں ہم کو بلا لیجئے  
 میرے آقا ﷺ میں بڑا گنہگار ہوں آپ کا در چھوڑ کر جاؤں کہاں  
 حال دل اپنا جا کے سناؤں کہاں میں ہوں غم کے سمندر میں ڈوبا ہوا  
 اپنی رحمت سے مجھ کو بچا لیجئے اپنے قدموں میں ہم کو بلا لیجئے  
 ہو کرم کی نظر میں پریشان ہوں میرے آقا میں آپکا شہداء خوان ہوں  
 ساری دنیا نے مجھ کو ٹھکرا دیا یا نبی ﷺ مجھ گرے کو اٹھا لیجئے  
 آپ ہی ہیں خدا کے پیارے نبی آپ ہیں بے سہاروں کے سہارے نبی  
 آپ دن میرا کوئی آسرا نہیں اپنی کملی میں مجھ کو چھپا لیجئے  
 آرزو ہے آپ کے شہر میں گھر ملے ہے خوش بخت جس کو آپ کا در ملے  
 ہے قلندر کی آقا ﷺ یہی التجا اپنے منکوں کا منگتا بنا لیجئے



کیا خوب مہکا مہکا سر کا ﷺ کا مدینہ	ہے شہد سے بھی میٹھا سر کا ﷺ کا مدینہ
مل کر لگائیں نعرہ سر کا ﷺ کا مدینہ	جس کو پسند آیا سر کا ر کا مدینہ
جنت سے بھی سہانا سر کا ﷺ کا مدینہ	ہر شہر سے ہے اچھا سر کا ر کا مدینہ
بے گھر کا ہے ٹھکانہ سر کا ﷺ کا مدینہ	بے کس کا ہے سہارا سر کا ﷺ کا مدینہ
حسن و جمال والا سر کا ﷺ کا مدینہ	کہسار دلکش ہیں صحرا بھی دلربا ہیں
ہر آنکھ کا ہے تارا سر کا ﷺ کا مدینہ	دونوں جہاں سے پیارا کون و مکاں سے پیارا
ہے حسن ہی سراپا سر کا ﷺ کا مدینہ	جنت کا حسن سارا اس میں سمٹ کر آیا
ہے رحمتوں کا دریا سر کا ﷺ کا مدینہ	ہر سمت رحمتوں کی بارش ہو رہی ہے
ان کو دکھا خدا یا سر کا ﷺ کا مدینہ	فرقت کی آگ میں جو دل کو جلا رہے ہیں

یا خدا التجا ہے یہ میری موت آئے تو اس طرح آئے  
جان قدموں میں نکلے نبی کے اور وہیں مجھ کو دفنایا جائے  
دن نکلے تو اس طرح نکلے موت آئے تو اس طرح آئے  
دھوم سے نکلے میرا جنازہ میری میت مدینے کو جائے  
ہے سہارا ہمیں مصطفیٰ کا چھوڑتی ہے تو چھوڑ دے دنیا  
ہم سے چھوٹے نہ دامن نبی کا چاہے سارا جہاں چھوٹ جائے  
جگہ جنت تو اچھی ہے لیکن ہے پسند اپنے دل کو مدینہ  
ہم نہ جائیں گے گوئے نبی سے جس نے جانا ہے جنت کو جائے  
زارین مدینہ کی عظمت کوئی پوچھے میرے دل سے  
ان کی آنکھ پہ قربان جاؤں جو دیار نبی دیکھ آئے  
عظمت مصطفیٰ کیا بیاں ہو شان میرے نبی کی نہ پوچھو  
بہر تعظیم سارا زمانہ جس کی چوکھٹ پہ سر کو جھکائے

☆☆☆☆☆

سب مدینے کو گئے ہم رہ گئے	یاد میں آقا ﷺ کی آنسو بہ گئے
ہر برس یہ سوچ کر ہم رہ گئے	ہم مدینہ جائیں گے اب کے برس
جانے والے حاجی ہم سے کہہ گئے	ہم تیرا آقا سے کہہ دیں گے سلام
آنے والے حاجی ہم سے کہہ گئے	کرتے ہیں سب پہ کرم شاہ امم ﷺ
قافلہ بچھڑا اکیلے رہ گئے	کیسے ہاشم کو بھلا آئے قرار

☆☆☆☆☆

جسم ہو کہیں اپنا دل تو ہے مدینے میں  
 محشر میں بھی کہتا ہے جانا ہے مدینے میں  
 لیکن وہ تو رہتے ہیں عاشقوں کے سینے میں  
 ہر جگہ ہیں پروانے پر شمع ہے مدینے میں  
 کالی کملی والے ہیں رہتے ہیں مدینے میں  
 آدمی تو اچھا تھا جو مر گیا مدینے میں  
 مصطفیٰ کے دیوانے بیٹھے جس سفینے میں  
 جسم ہو کہیں اپنا دل تو ہے مدینے میں

یا مصطفیٰ ایسی بس گئی ہے سینے میں  
 کون ہے یہ دیوانہ کس کا ہے یہ دیوانہ  
 میرے کملی والے کا گھر تو ہے مدینے میں  
 کون سی جگہ ان کے عاشقوں سے خالی ہے  
 کون ہیں تیرے آقا پوچھا تو حضرت بولے  
 بعد میرے مرنے کے دست میرے یوں بولے  
 بڑھتے ہوئے طوفاں نے موڑ لیا ہے رخ اپنا  
 یا مصطفیٰ ﷺ ایسی بس گئی ہے سینے میں



صحرائے مدینہ مجھے آنکھوں سے دکھا دے  
 یا رب مجھے دیوانہ مدینے کا بنا دے  
 سینے کو مدینہ میرے اللہ بنا دے  
 روتی ہوئی وہ آنکھ مجھے میرے خدا دے  
 مدفن میرا محبوب کے قدموں میں بنا دے  
 ڈنکا یہ تیرے دین کا دنیا میں بنا دے  
 امت کو خدا یا سنت پہ چلا دے  
 عطار کو پھر روضہ محبوب دیکھا دے

یا رب محمد ﷺ میری تقدیر جگا دے  
 پیچھا میرا دنیا کی محبت سے چھڑا دے  
 دل عشق محمد ﷺ میں تڑپتا رہے ہر دم  
 بہتی ہے جو ہر وقت سرکار کے غم میں  
 ایمان پہ دے موت مدینے کی گلی میں  
 عطار سے محبوب کی سنت کی لے خدمت  
 دیتا ہوں تجھے واسطہ پیارے نبی کا  
 اللہ ملے اسی سال حج کی سعادت



یوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر سرور انبیاء تیری کیا بات ہے  
 رحمت دو جہاں آپ کی ذات ہے اے حبیب خدا تیری کیا بات ہے  
 روح کون و مکاں پہ نکھارا گیا سب کی بے چینوں کو قرار آ گیا  
 مرحبا مرحبا ہر کسی نے کہا آمد مصطفیٰ تیری کیا بات ہے  
 چار سو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی جیسے گلشن میں فصل بہار آ گئی  
 دل کا غنچہ کھلا اسم اعظم ملا ذکر صل علی تیری کیا بات ہے  
 حضرت آمنہؓ کے دلارے نبیؐ غم زدہ امتوں کے سہارے نبیؐ  
 روز محشر کہے گی یہ خلق خدا سب کے مشکل کشا تیری کی بات ہے  
 ہر قدم رحمتوں کا خزینہ ملے جب گلے سے ہوئے مدینہ ملے  
 عرشوں کی ندا فرشیوں کی صدا اے در مصطفیٰ تیری کیا بات ہے  
 جو تمنا تھی دل کی وہ پوری ہوئی ہر جگہ ظہور ی ظہور ی ہوئی  
 چوکھٹ مصطفیٰ کی حضور ی ہوئی اے نبیؐ کے گدا تیری کیا بات ہے



یا رب میری سوئی ہوئی تقدیر جگا دے آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھا دے  
 سننے کی جو قوت مجھے بخشی ہے تو نے پھر مسجد نبوی کی آذانیں بھی سنا دے  
 مدت سے میں ان ہاتھوں سے کرتا ہوں دعائیں ان ہاتھوں میں اب جالی سنہری بھی تھما دے  
 حوروں کی نہ غلماں کی نہ جنت کی طلب ہے مدفن میرا سرکار کے قدموں میں بنا دے  
 منہ محشر میں مجھے نہ چھپانا پڑے یا رب مجھے اپنے محبوب کی کملی میں چھپا دے  
 عشرت کو بھی اب خوشبوئے حسان عطا کر جو لفظ کہے دل سے تو اسے نعت بنا دے



یہ آرزو نہیں دعائیں ہزار دو  
دیکھا ابھی ابھی ہے نظر سے جمال یار  
سننے ہیں جانکنی کا ہے لمحہ بہت کٹھن  
میرے کریم میں تیرے در کا فقیر ہوں  
گر جینا ہے عشق میں لازم تو یہ شرط ہے  
یہ جان بھی ظہوری نبی کے طفیل ہے

پڑھ کے نبی کی نعت لحد میں اتار دو  
اے موت مجھ کو تھوڑی مہلت ادھار دو  
لے کر نبی کا نام یہ لمحہ گزار دو  
اپنے کرم کی بھیک مجھے بار بار دو  
کھیلو اگر یہ بازی تو ہر چیز ہار دو  
اسی جان کو حضور ﷺ کا صدقہ اتار دو

☆☆☆☆☆

## نعتیہ اشعار

بلوائیں مجھے شاہ جو سلطان مدینہ  
کافر ہوں کہ مومن ہوں خدا جانے میں کیا ہوں  
جاتے ہی ہوں جاؤں گا قربان مدینہ  
مومن جو نہیں ہوں تو کافر بھی نہیں ہوں  
پر بندہ ہوں ان کا جو ہیں سلطان مدینہ  
اس رمز سے آگاہ ہیں سلطان مدینہ

☆☆☆☆☆

بے وضو عشق کے عبادت حرام ہے  
اکرام تو بھی وجد میں نعت نبی سنا جا  
خوب رو لیتا ہوں آقا کی ثناء سے پہلے  
اچھا نہیں ہے کوئی نشہ اس نشے کے بعد

☆☆☆☆☆

حضور ﷺ کوئی ایسا انتظام ہو جائے  
میں صرف دیکھ لوں ایک بار سبز گنبد  
سلام کے لئے حاضر غلام ہو جائے  
حضور آپ جو کہیں تو کام ہو جائے  
پھر میری دنیا میں شام ہو جائے  
حضور آپ سن لیں تو بات بن جائے

☆☆☆☆☆

# حصہ نعت پنجابی

اج خوشیاں عرشاں فرشاں تے مختار نبی ﷺ آئے نیں  
 کہیا کعبے وی سبحان اللہ سرکار محمد ﷺ آئے نیں  
 اے اول آخر نور میرا ایسے صورت وچ ظہور میرا  
 اج صدقے ہو ہو رب آکھے دلدار محمد ﷺ آئے نیں  
 جس نوح دی بیڑی پار کیتی جس بلدی اگ گلزار کیتی  
 نبیاں دے سروی جھک گئے نیں سردار محمد ﷺ آئے نیں  
 گھر عبد اللہ دے چن چڑھیا اج بھاگ حلیمہ دا لڑیا  
 ہو یاں خوشیاں اج یتیمیاں نوں غمخوار محمد ﷺ آئے نیں  
 آیا سورج لگ گئے نیں چن تار سب موتی رحمتاں دے سارے  
 بدلے قانون زمانے دے سارے سالار محمد ﷺ آئے نیں  
 کھلیا میخانہ وحدت دا آیا مسلم و یلار رحمت دا  
 اج کرن لئی اپنے مستان نوں سرشار محمد ﷺ آئے نیں

☆☆☆☆☆

اللہ ہوا اللہ ہو دل پاوے جھلیاں	میںوں سوہنے نے بلایا میں مدینے چلی آں
میںوں کرونی تیار گل پاؤ پھلاں دے ہار	میںوں ملو وار و وار میں مدینے چلی آں
حاجی چلے نیں مدینے اگ بھڑکے میرے سینے	اس لگی ہوئی اگ نوں میں بجاون چلی آں
حاجی کر دے طواف نالے پُحمدے غلاف	میں وی کعبے دا غلاف ہن چمن چلی آں
خانے کعبے دے مینار جتھے لگی اے بہار	اس لگی ہوئی بہار نوں میں دیکھن چلی آں
خانے کعبے دیاں گلیاں جتھے سوہنے لایاں تلیاں	انہاں گلیاں دا میں وی بوسہ لین چلی آں
صفاروہے جو فیرے حاجی لیندے ست پھیرے	بی بی حاجرہ دی سنت میں نبھاون چلی آں

اچ ماہی میرا عرشاں تے معراج مناون چلیا اے  
 اس سستی ہوئی امت دی قسمت نوں جگا ون چلیا اے  
 اللہ نوں اپنی امت دے دکھ درد سناون چلیا اے  
 نالے دیدے پیا سے عرشیاں نوں دیدار کراون چلیا اے  
 او محرم راز حقیقت دا سر پہن کے تاج شفاعت دا  
 اچ راتوں راتیں بن ٹھن کے امت بخشا ون چلیا اے  
 اٹھو خوش قسمت بیمار و سنو خوش بخت گنہگار و  
 محبوب ﷺ خدا بدکاراں دی بگڑی نوں بناون چلیا اے  
 جنہوں لوکی خاکی آکھدے سن جنہوں لپے ورگا جان دے سن  
 او خاکی ویکھو نوریاں نوں اچ سبق پڑھا ون چلیا اے  
 اعظم معراج بہانہ اے دراصل ایہہ والی عرشاں دا  
 دوہاں نوریاں نوں اک جا کر کے دوری مناون چلیا اے

☆☆☆☆☆

اوہ کون آیا جیدے آیاں بہاراں مسکرا پیاں کھڑے نیں پھل تے کلیاں ہزاراں مسکرا پیاں  
 بڑی خوش بخت سی ڈاچی سواری کملی والے دی حلیمہ ہتھ جدوں پھڑیاں مہاراں مسکرا پیاں  
 ازل توں جیہڑیاں محروم سن قربت دی لذت توں قدم رکھیا نبی ﷺ سوہنے اوہ غاراں مسکرا پیاں  
 کھڑے سن منتظر سارے نبی اقصیٰ دی مسجد وچ امام الانبیاء ﷺ آئے قطاراں مسکرا پیاں  
 ظہور سی بے کساں نے شکر دے سجدے ادا کیتے ازل توں غمزدہ سوچاں و چاراں مسکرا پیاں  
 پچھاں جبرئیل سدرہ تے کھڑا حیران ہوندا سی اگاں لنگیا نبی ﷺ تے راہگزاراں مسکرا پیاں

☆☆☆☆☆



اس رات دے تارے سدے نہیں آج عرش سجایا جانا اے  
 غاراں وچ روون والے نوں مہمان بنایا جانا اے  
 صفاں بن کے کھلوانا بنیاں نے راہل کے بہناں ولیاں نے  
 محبوب ﷺ داسارے عرشیاں نوں دیدار کرایا جانا اے  
 چین مڑ مڑ کے راہ تکدا اے ایہہ عرش بھی تانگاں رکھدا اے  
 رل بہناں اے دوذاتاں نیں آج نور و سوسایا جانا اے  
 ٹرے مکے توں آج دورا ہی، جبرائیل تے رب داما ہی  
 اک سد رہتے رہ جانا ایں اک کول بلایا جانا اے

☆☆☆☆☆

دنیادی نظراں توں بچ بچ کے	اساں یا محمد ﷺ یا محمد ﷺ کہنا ایں
اساں یا محمد ﷺ یا محمد ﷺ کہنا ایں	کملی دی چھاویں بہنا ایں
جلوے دیکھن رب جلی دے	عاشق جیہڑے پاک نبی ﷺ دے
سدا سلامت رہنا ایں	قبراں وچ وی جا کے اوہناں
ساڈی جنت نبی دیاں دہلیجاں	نہیں بہشتاں دیاں رتجھاں
مستاں راضی رہنا ایں	ساقی دے بو ہے اتے
ڈر ڈر، لگ لگ مہین گناہی	حشر دے لبھدے پھرن سپاہی
اس نوں کسے کی کہنا ایں	ماہی جدا اے کملی والا ﷺ
جس دا مسلم سایہ نہیں	اوہدے جیہا کوئی آیا نہیں
سایہ اوس دار ہنا ایں	حشر دے وچ ساڈے سراں تے

☆☆☆☆☆

اس نگری نوں کوہ طور آکھاں  
 جدے وچ سجناں دا ڈیرا اے  
 او دل وی عرش معلیٰ اے  
 جس دل وچ یار دا ڈیرا اے  
 تساں سانوں مکھ دکھانا نہیں  
 اساں دید بنا ایہ تھوں جانا نہیں  
 اساں مڑ مڑرتے آؤنا نہیں  
 ساڈا جو گیاں والا پھیرا اے  
 جیرے عشق تیرے نے چور کیتے  
 تیرے نیناں نیں مخمور کیتے  
 اونہاں دل دنیا تو دور کیتے  
 اونہاں بھل گیا تیرا میرا اے  
 نہ علماں وچ پھسا سانوں  
 کوئی یار دی گل سنا سانوں  
 او تھے علم دا سکھ نہیں چلدا  
 جتھے عشق ہو راں دا پھیرا اے  
 میری آس امید دی دنیا وچ  
 تیری یاد دا دیو ابلدا اے  
 اے محبوباں دیا محبوبا  
 اے سارا ای چائن تیرا اے  
 چل اعظم او تھے چل ویسے  
 جتھے یار دا آؤنا جانا اے  
 اوس بستی دے وچ کی رہنا  
 جتھے سجناں باجھ انھیرا اے

☆☆☆☆

آئے محمد ﷺ رحمتاں والے  
 رحمتاں والے برکتاں والے  
 حوراں رل مل ویکھن آیاں  
 آمنہؓ بی بی تائیں دین ودھایاں  
 کھلے ہشتاں دے اج تالے  
 آئے محمد ﷺ رحمتاں والے  
 ویکھ خلقت ہوئی دیوانی  
 پیاری پیاری شکل نورانی  
 رحمتاں والے برکتاں والے  
 کل نبیاں توہین نرالے  
 عشق ستاوے دل نوں جلاوے  
 دل بے چین نوں چین ناوے  
 رحمتاں والے برکتاں والے  
 کوثر دے بھر دے پیالے

آساں لکیاں مدینے نوں جاون دیاں  
 آوے نہ آوے دم دا بھروسہ اے کی  
 لکھاں تر لے صبا نوں وی پائے نے میں  
 جے نہ باد صبا اے سُنہے میرے  
 ہار ہنجواں دار کھیا اے دلدار لئی  
 تیج دل دی وچھائی اے میں یار لئی  
 خبرے سوہنا کیوں مینوں بلاوند نہیں  
 یاد کر کر مدینے دی سرکار نوں  
 پھر مدینے نوں لکھاں تیار نے  
 جانڈے تک کے مدینے دے سول قافلے  
 پار ہوناں ایں خبرے سفینہ کہ نہیں  
 ایہو غم تے فکر مینوں حافظا



اے موت ٹھہر جازرا میں مدینے تے جالواں  
 اک وار جا کے اوس دلاں دے طبیب نوں  
 کہندے نیں ہر غریب دی سن دا اے زاریاں  
 کدھرے وی کوئی نہیں اوہدے نال دا  
 جی بھر کے رولواں در اقدس دے سامنے  
 میں وی تے چار موتی کراں اوس توں شار  
 آوے جے فیر موت تے آوے ہزار وار  
 ستا ہو یا نصیب تے میں اپنا جگا لوواں  
 سینے دے سارے داغ اپنے دکھا لوواں  
 میں وی تے اپنے غم دی کہانی سنا لوواں  
 میں وی تے گداناواں وچ ناناواں لکھا لوواں  
 اکھاں نوں گفتگو دا قرینہ سکھا لوواں  
 پلکاں تے ہنجواں دے ستارے سجا لوواں  
 اعظم جے زندگی دی اے حسرت مٹا لوواں

اِکُو اِی حِیَاتِی دَا مَعِیَارِ هُو نَا چَا هِیْدَا  
 اَللّٰهُ دے حَبِیْب نَالِ پِیَارِ هُو نَا چَا هِیْدَا  
 اُچَا سُچَا سُوچِ دَا مَعِیَارِ هُو نَا چَا هِیْدَا  
 سَانُوں یَارِ غَارِنے دِسیَا اے دُوسْتُو  
 کُچھ یَارِ غَار تُوں وَلِ یَارِی لَانِ دَا  
 حَضْرَتِ صَدِیقِ دے دِلِ دِی تَمْنَا سِی  
 جَنْتِ وَجِ جَانُوں گے مِیْنِ دَعُوے نَالِ کُهْنَاوَاں  
 مَدِیْنِے وَچُوں آوے سُو هِنَا حَالِ کُچھ نِ لَیْ  
 مَوْمِنَا مَن لے مَوْلَا عَلِیُّ لُجْبَالِ نُوں  
 صَدَقَ حَسِیْنٌ وَ عَلِیُّ نَالِے زَهْرَةُ پَاکِ دَا  
 نَامِ تِیرِے تَارِیَا سِی آقَاعِیْنِے بَیْرَانُورِ دَا  
 آقَاعِیْنِے جَدُوں یَا دِکُرُو اِنِے غَلَامَاں نُوں  
 جِیہڑے تِیرِے نَامِ دِیَاں مَحْفَلَاں سَجَانْدے نِیْسِ  
 سَاڈے اُتے هُوں اَللّٰهُ دِی عِنَایَتَاں  
 لِبَاں تے نِیَا زِی جَدُوں سَاہِ هُوں آخِرِی



اُوہ دے دَم نَالِ سَارَا جِہَاں بِنِیَا اِیہ تے اِنَا اِیْمَانِ یَارُو  
 جے پِیْدَا حَضْرَتِ عَلِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نَبِیُّ کَرِیْمِ کُرْدَا  
 نَبِیْسِ سِنِ هُو نِے دُونُوں جِہَاں یَارُو  
 نَبِیْسِ سِی هُو نَاں اے پَاکِ قُرْآنِ یَارُو  
 نَبِیْسِ سِی هُو نِے اِیہ زَمِیْنِ آسْمَانِ یَارُو  
 نَبِیْسِ سِی هُو نِے اِیہ زَمِیْنِ آسْمَانِ یَارُو

اللہ دے حبیب دی محفل سجا لو اوں آقا ﷺ دے غلاماں وچ ناواں لکھا لو اوں  
یاد نبی ﷺ دے پھلاں تھیں گھرنوں سجا لو اوں سوہنے دے آون جان دارستہ بنا لو اوں  
بن بن سوالی آوندے نیں جس درتے بادشاہ میں وی اوہدے دوارے تے جھولی پھیلا لو اوں  
اے موت ٹھہر جاذرا میں مدینے تے جالو اوں سوہنے دے عاشقاں نوں نعت سنا لو اوں  
ایناں کرم تے میرے تے کر دے میرے خدا جد چاہو اوں میں حضور ﷺ دادیدار پالو اوں  
سجدے کراں میں حضور دے منبر دے سامنے نقش حضور ﷺ پاک نوں کعبہ بنا لو اوں  
اے کہہ کے سی شبیر نے نیٹی نماز عشق دنیا نوں بندگی دا قرینہ سکھا لو اوں  
رحمت میرے حضور ﷺ دی واجاں ہے ماردی آجا گنہگار اتینوں میں غم توں بچا لو اوں  
ہر شے چنماں گا مسجد نبوی دی بار بار اک وارا اپنے آقا ﷺ دے روضے جالو اوں  
ہے فیصلہ ایہہ عقل دا پنچاں حرام اے کہند اے عشق یار نوں نچ کے منالو اوں



اج سک متراں دی ودھیری اے کیوں جنڈڑی اداس گھنیری اے  
لوں لوں وچ شوق چنگیری اے اج نیناں لایاں کیوں جھڑیاں  
کھ چند بد ر لا ثانی اے متھے چمکے لاٹ نورانی اے  
کالی زلف تے اکھ مستانی اے مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں  
اس صورت نوں میں جان آکھاں جان آکھاں جہان آکھاں  
سچ آکھاں تے ربدی شان آکھاں جس شان توں شاناں سب بنیاں  
اے صورت ہے بے صورت تھیں بے صورت ظاہر صورت تھیں  
او بے رنگ دے اس صورت تھیں وچ وحدت پھٹیاں جد کھڑیاں  
دے راہ صورت بے صورت دا تو بہ راہ کی عین حقیقت والے

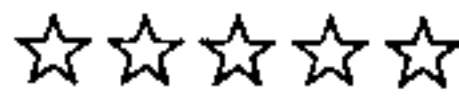
پر کم بہت نہیں بے سوجھت دا کوئی  
 انہاں سکدیاں تے کر لاندیاں نیں  
 انہاں بردیاں مفت وکاندیاں نیں  
 سبحان اللہ ما اجملك  
 کوئی ور لیاں موتی لے لڑیاں  
 لکھ واری صدقہ لے جاندیاں نیں  
 شالاوت بھی آون او گھڑیاں  
 ما احسنك ما اكملك  
 کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء  
 گستاخ اکھیاں کتھے جاڑیاں



اللہ اللہ میرے نبی ﷺ دی سب توں شان نرالی اے  
 ساڈے سارے عیب چھپاؤن والی سوہنے دی کملی کالی اے  
 لکھ رہوے کوئی کر دا بھاویں دل تھیں اللہ اللہ  
 جے نہیں دل وچ عشق نبی ﷺ دا سمجھو بھانڈا خالی اے  
 مینوں سدھ بدھ ہو رناں کوئی میں مکدی گل مکا دیواں  
 جس تے ہو گیا سو ہنار ارضی او ہو کر ماں والی اے  
 سدا درود و سلام دے تحفے بھیجے اوس سوہنے نوں  
 سب کجھ اوس دی خاطر بنیا اوہ کونین دا والی اے  
 جے دل وچ عشق دا چائن ہووے فیر نیازی وکھ ذرا  
 اوہ سدادر بار نبی ﷺ دا او روضے دی جالی اے



اوسیاں بڑیاں نصیباں والیاں  
 دیکھ کے رتبہ حبشی بلالؓ دا  
 سوں گئی امت آقا ﷺ جاگ دے  
 عاشقاں دے سینے ٹھنڈاں پندیاں  
 ویڑے تیرے کھیڈے رب دالا ڈلا  
 ہتھ اٹھائے جد نبی نے بارش لئی  
 میرا منہ آ کے فرشتے چمڈے  
 جتھے وی سچ محفل سرکار دی  
 میں ٹھوڑی صدقے سوہنے دے نال توں  
 عشق دے جھلے گاہ نمبر لے گئے  
 نوری مکھڑا نالے زلفاں کالیاں  
 جہاں نے چکیاں مدینے پالیاں  
 ہو گیاں قربان دیکھن والیاں  
 کیتیاں لجمال نے رکھوالیاں  
 اوہ ہواواں نے مدینے والیاں  
 واہ حلیمہ تیریاں خوشحالیاں  
 آگیاں چڑھ کے گھٹاواں کالیاں  
 چم لیاں جد میں روئے دیاں جالیاں  
 او تھے رہندیاں سدا خوشحالیاں  
 ساریاں بلاواں جس نے ٹالیاں  
 عقلمنداں ایویں عمراں گالیاں  
 صدقے واری جاون دیکھن والیاں



اووی ویلا آوے یار میں مدینے ہوواں  
 تیرے شہر طیبہ آواں سبز گنبد دیکھی جاواں  
 جے ہووے سرکار دی مرضی رہواں میں نوکروردی  
 محبوبا مدنی منٹھا ردر دوند اون والیا یار  
 من میں تیزی دیاں عرضاں جمدیاں مک جلان گھڑیاں  
 غم دی لہرو چ ڈب جاواں واسطہ آل تیری داپاواں  
 کردے سوہنیا کرم نوازی تیرے درتے آئے نیازی  
 جی کردا میں چالیاں چماں روئے ساگے گھماں  
 جے کرم کرن سرکار میں مدینے ہوواں  
 بھاویں مل جاون دن چار میں مدینے ہوواں  
 دیواں ساری عمر گزار میں مدینے ہوواں  
 آوے کرماں والاوار میں مدینے ہوواں  
 تیرا ہو جاوے دیدار میں مدینے ہوواں  
 میرا کردیو بیڑا پار میں مدینے ہوواں  
 تیرا وسدا رہوے دربار میں مدینے ہوواں  
 اکھیاں روون زاروزار میں مدینے ہوواں

آؤ ساریاں سیاں نیں نبی ﷺ دارل مل سہرا گائیے  
 اتوں رات معراج دی اے کملی والے دی زیارت پائیے  
 چلو دیکھیے عرب دے ماہی نوں اس سوہنے عرش دے راہی نوں  
 اوس موہ لیا ذات الہی نوں اوہدے صدقے جائیے رل مل سہرا گائیے  
 در جنت دے کھلوائے نیں اج عرش تے احمد ﷺ آئے نیں  
 رب سد یا سنہڑے گھل گھل کے چلو چلے بیہیے راہ مل کے  
 اوہد استقبال کریے چل کے وڈی شان نال لیا یے رل مل سہرا گائیے  
 اوکھیتیاں جیہڑیاں سڑیاں سن نبی ﷺ پاک نیں ہریاں کیتیاں سن  
 مرصل علی دیاں لڑیاں سن اوہدے صدقے جائیے رل مل سہرا گائیے  
 اوہدے موٹے کملی کالی اے او حوض کوثر دا والی اے  
 اوسب امتاں دا والی اے چلو چل کے پیاس بجھائیے رل مل سہرا گائیے

☆☆☆☆☆

اتھے دل نہیں لگدا یار چلے شہر مدینے نوں      کریے سوہنے دادیدار چلے شہر مدینے نوں  
 سوہنے سوہنے کپڑے پا کے مانگ سجالواں      نالے کر کے ہار سنگھار چلے شہر مدینے نوں  
 سوہنا دکھڑا یار سنائیے دل دیاں رتجھاں لاپیے      جنہد قدماں توں دیے وار چلے شہر مدینے نوں  
 گل وچ عشق دی مالا پاکول وچ یار نقش جگا کے      سارے ہو جائیے تیار چلے شہر مدینے نوں  
 طیب دیاں دکھریاں شانناں ہندیاں ساہنوں ہر ہمتانگاں      آوے قسمت والا وار چلے شہر مدینے نوں  
 ہجر دے بھانہڑ سینے بلدے نذر پلے نہوس چلے      اکھاں روندیاں زاروزار چلے شہر مدینے نوں

☆☆☆☆☆



ایہو افضل ذکر پہچان والا آیا وچہ حدیث بیان والا

ایہو مطلب خاص قرآن والا پڑھو لا الہ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

اس کلمے دے راز نیارے نیں اس ڈبے ہوئے بیڑے تے نیں

سانوں دسیا دینے والے نیں پڑھو لا الہ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

جو شان احمد ﷺ پیارے دا نہیں شان او عالم سارے دا

نہیں کوئی مثل اس راج دلارے دا پڑھو لا الہ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

سر صدقے کلمے والے توں اس امت دے رکھوالے توں

نبی نوری تاجاں والے توں پڑھو لا الہ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

سو ہنا گنبد سبز سہا وے نی پیادوروں نظری آوے نی

وکیہ عاشق صدقے جاوے نی پڑھو لا الہ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

جیہڑا چواں یاراں دایا رہیں او ہدا پنجتن نال پیار نہیں

او ہدے کلمے دا اعتبار نہیں پڑھو لا الہ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

پڑھ کلمہ پاک شریعت دا پھڑ کامل پیر طریقت دا

جہڑا دے راہ حقیقت دا پڑھو لا الہ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

اس دم دا کی بھروسہ اے جیویں پانی وچ پتا سہ اے  
اے دنیا اک تماشہ اے پڑھو لا الہ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

تینوں کلیاں گھر نہیں کڈن گے وچ جنگل دے جا چھڈن گے  
قبر دے وچ جا دبن گے پڑھو لا الہ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

اتھے جو آ یا ٹر جائے گا سب دولت مال لٹائے گا  
پھر مڑ کدی نہ آئے گا پڑھو لا الہ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

کئی یار پیاریاں یاراں دے دلدار اپنے دلداراں دے  
جالے وچ مزاراں دے پڑھو لا الہ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

☆☆☆☆☆

آکھیں سوہنے نوں ہوائے نیں جے تیرا گزر ہووے  
میں مر کے وی نہیں مردا آقا جے تیری نظر ہووے  
دم دم نال ذکر کراں میں تیریاں شانناں دا  
تیرے نام توں واردیاں جنی میری عمر ہووے  
اوبدی ذات تے ہر ویلے پھل چڑھن دروداں دے  
چرچا میرے آقا ﷺ دا شام و سحر ہووے

دیوانیو بیٹھے رہو محفل نوں سجا کے تے  
 شاید میرے آقا ﷺ دا ایتھوں وی گزر ہووے  
 ایہو کر دا اے جی میرا ملے اذن حضور دا  
 سرکار دی چوکھٹ تے کدی میرا وی سر ہووے  
 کیوں فکر کرے یارا ماسا وی اگیرے دا  
 اوہنوں تے ای خیراں نے جدا سائیں مگر ہووے  
 اوکیساں گھڑیاں سن مہمان ساں سوہنے دے  
 دل فیروں کر دا اے طیبہ دا سفر ہووے  
 ایہو دل وچ نیازی دے آس چروکئی اے  
 سرکار دے دیس اندر کتے میرا وی گھر ہووے

☆☆☆☆☆

لوٹ کر میں نہ جاؤں گا خالی	بھرد و جھولی میری یا محمد ﷺ
در پہ آیا ہوں بن کے سوالی	کچھ نواسوں کا صدقہ عطا ہو
کرم ہو مجھ پہ حبیب خدا، خدا کیلئے	شاہ مدینہ سنو التجا خدا کیلئے
تمہارے در کا سوالی ہوں بھیک مل جائے	حضور غنچہ امید اب تو کھل جائے
کوئی بھی در سے خالی نہیں جاتا	تمہارے آستانے سے زمانہ کیا نہیں پاتا
در پہ آیا ہوں بن کے سوالی	کچھ نواسوں کا صدقہ عطا ہو
بیکسوں کے مددگار ہو یا نبیؐ	تم زمانے کے مختار ہو یا نبیؐ
تم غریبوں کے غمخوار ہو یا نبیؐ	سب کی سنتے ہو اپنے ہوں یا غیر ہوں
سخت مشکل میں غم کے مارے ہوئے	ہم ہیں رنج و مصیبت کے مارے ہوئے

دہ پائے ہوئے ہیں جھولی پھیلائے ہوئے  
 در پہ آیا ہوں بن کے سوا لی  
 مرحبا دونوں عالم کے والی  
 آبر و دین حق کی بچالی  
 جس نے سجدے میں گردن کٹالی  
 لوٹ کر میں نہ جاؤں گا خالی  
 یقیناً ہر بشر کو اپنی پڑی ہوگی  
 کہ ایسے میں محمد کی سواری آرہی ہوگی  
 دکھ درد کے مارو نہ گھبراؤ  
 جنکے کاندھے پہ کملی ہے کالی

یا نبیؐ کچھ خدا را ہمیں بھیک دو  
 کچھ نواسوں کا صدقہ عطا ہو  
 حق سے پائی ہے وہ شان کریمی  
 زندگی بخش دی بندگی کو  
 وہ محمد ﷺ کا پیارا نواسہ  
 بھر دو جھولی میری یا محمد ﷺ  
 سر محشر گنہگاروں سے پرش جس گھڑی ہوگی  
 سبھی کو آس اُس کملی والے سے ہوگی  
 پکارے گا زمانہ اس گھڑی  
 او گنہگارو نہ گھبراؤ آرہے ہیں وہ دیکھو محمدؐ



جس نے مدینے جانا کر لو تیا ریاں  
 دل کش معمور ہوا واں  
 جس نے مدینے جانا کر لو تیا ریاں  
 تک آئے نالے جنت دیاں کیا ریاں  
 رحمت تھیں جھولی بھریے  
 جس نے مدینے جانا کر لو تیا ریاں

بیڑا محمد ﷺ والا لیندا اے تاریاں  
 اوتھے نہیں ٹھنڈیاں چھاواں  
 کھلیاں بہشت دیاں جیویں سب باریاں  
 کعبے دے گرد گھمئیے روضے دی جالی نوں چمئیے  
 سوہنے نوں راضی کریے  
 پلکاں دے نال تھیں تھیں دیے بہاریاں



## تاجدار حرم ہونگاہ کرم

قسمت میں میری چین سے جینا لکھ دے  
 جنت بھی گوارا ہے مگر میرے لئے  
 تاجدار حرم ہونگاہ کرم  
 چشمِ رحمت بکشا سوائے من اندازِ نظر  
 یا رسول اللہ بہ احوال خیال مابین  
 بہرے چوں من بنا شد تمامی امت  
 تاجدار حرم ہونگاہ کرم  
 ڈوبے نہ کبھی میرا سفینہ لکھ دے  
 اے کاتبِ تقدیر مدینہ لکھ دے  
 ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائیں گے  
 اے قریشی لقیہی ہاشمی و مطلبی  
 ریا افتادہ ام از شرمِ عصیاں دا  
 رحمت کناں ہر حال مایا رحمت العالمین  
 ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائیں گے

کیا تم سے کہوں اے رب کہ کنور تم جانت ہو من کی بتیاں  
 دو فرقت تو اے امتی لقب کاٹے نہ کلت ہے اب رتیاں  
 توری پریت میں سدھ بدھ سب بسری کب تک بے خبری  
 گا ہے بہ فلکن در ز دیدہ نظر کبھی سن لو میری بیتیاں

تاجدار حرم ہونگاہ کرم  
 حامی بیگیاں کیا کہے گا جہاں  
 تاجدار حرم ہونگاہ کرم  
 ہونگاہ کرم در نہ چوکھٹ پہ ہم  
 کوئی اپنا نہیں غم کے مارے ہیں ہم  
 دکھ، درد و الم سب چمٹتے ہیں  
 مے کشو آؤ مدینے چلیں  
 آؤ مدینے چلیں آؤ مدینے چلیں  
 ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائیں گے  
 آپ کے در سے خالی اگر جائیں گے  
 ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائیں گے  
 آپ کا نام لے لے کہ مر جائیں گے  
 آپ کے در بار پہ فریاد لائیں ہم  
 حسنین کے صدقے بٹتے ہیں  
 دست ساقی کوثر سے پینے چلیں  
 آؤ مدینے چلیں آؤ مدینے چلیں

یا در کھوا گرا ٹھ گئی اک نظر جتنے خالی ہیں جام سب بھر جائیں گے  
 خوفِ طوقاں ہے تجلیوں کا ڈر سخت مشکل ہے آقا ﷺ کدھر جائیں  
 آپ ہی گرنہ لیں گے ہماری خبر ہم مصیبت کے مارے کدھر جائیں گے  
 تاجدارِ حرم ہو نگاہِ کرم ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائیں گے

☆☆☆☆☆

تیرا کھاواں میں تیرے گیت گاواں یا رسول اللہ ﷺ  
 تیرا میلاد میں کیوں نہ مناواں یا رسول اللہ ﷺ  
 حلیمہ کلہی نوں دیکھے کدی سرکارِ ول دیکھے  
 میں کیہڑی بیچ تیرے لئی دچھاواں یا رسول اللہ ﷺ  
 جگا د بھاگ میرے وی ابوا یوب دے وانگوں  
 مقدر اس دا میں کیتھوں لیاواں یا رسول اللہ ﷺ  
 میں کجھ وی نہیں جے آقا ﷺ نال میری نسبت نہیں  
 میں سب کجھ ہاں جے تیرا ای سداواں یا رسول اللہ ﷺ  
 میرا دل وی اے چاہندا اے کدی میرے گھر تسی آؤ  
 میں راہواں دے دچ پلکاں دچھاواں یا رسول اللہ ﷺ  
 کوئی تعریف ہووے اس سوہنے دی ظہور سی توں  
 قلم جامی دا میں کیتھوں لیاواں یا رسول اللہ ﷺ

☆☆☆☆☆

روئے دی جالی چم لین دے  
 روئے دی جالی چم لین دے  
 ایتھے ہر ویلے رب دی تجلی  
 روئے دی جالی چم لین دے  
 آساں ویکھنے نے رسولاں دے ناویں  
 روئے دی جالی چم لین دے  
 آکے ڈیرے غریباں نے لائے  
 روئے دی جالی چم لین دے  
 اسی رو رو کر اں گے فریاداں  
 روئے دی جالی چم لین دے  
 لکھے لیکھ نہیں مستم ٹلدے  
 روئے دی جالی چم لین دے

تیری خیر ہو دے پھرے دارا  
 آساں ویکھنا ایں رب دا نظارا  
 ناں ایں طور نہ عرش معلیٰ  
 ایتھے وسدا اے رب دا نظارا  
 اس ہرے ہرے گنبد دی چھاویں  
 تائیں جھکدا ایتھے جگ سارا  
 ساڈے مولانے اے دن دکھائے  
 ایتھے وسدا اے رب دا حبیب پیارا  
 جدوں آون گیاں ایہہ یاداں  
 جان دی وارئی تے سانوں خدارا  
 مہمان اسیں گھڑی پل دے  
 خورے آؤناں نہ ہو دے دوبارہ



لڈ مینوں وی روضہ دکھا سو ہنیا  
 مرن توں پہلوں روضہ دکھا سو ہنیا  
 حدوں ودھ گیاں اگاں سینے دیاں  
 اتھرو جان دے نیں اکھاں وچ آسو ہنیا  
 روکاں کیویں ہنجواں دے سیلاب نوں  
 ہنجوں جان دے نیں اکھاں وچ آسو ہنیا  
 رتاں آگیاں قسمت جگا ون دیاں

تیرے سوہنے مدینے توں قربان میں  
 گھٹدے جان دے نیں ساہ دھاکی اے ساہ  
 سن لے عرضاں حبیب کینے دیاں  
 گلاں سن داہاں جدوں میں مدینے دیاں  
 میں سنبھالاں کیویں دل بیتاب نوں  
 جدوں جان دے مدینے دے ول قافلے  
 لا جاں رکھ لے شاہا ہاڑے پاون دیاں

لے دے چٹھیاں مدینے نوں جاوَن دیاں  
 ایہو ارمان اے اس خطا کاردا  
 کنوں درداں دی جا کے سناواں میں گل  
 بھاویں مجرم تے بدکار انسان ہاں  
 عیب صائم کو جہے دے نہ دیکھناں  
 من لیند اے تیری خدا سو ہنیا  
 میں بھی روئے توں ہنواں تے پھل واردا  
 کون ہے میرا تیرے سوا سو ہنیا  
 لوگ کہندے نیں میں تیرا مدح خوان ہاں  
 توں ہیں لچال لگیاں نبھا سو ہنیا

☆☆☆☆☆

توں ایں ساڈا چین تے قرار سو ہنیا  
 تاریاں دے نال اس بچی ہوئی رات نوں  
 تیریاں قدماں توں دیواں وار سو ہنیا  
 اک پلے اتھرتے اک پلے ہاواں نیں  
 تو ہی دسناں ایں غم خوار سو ہنیا  
 تیرا ای خیال ساڈے دلاں اتے چھایا اے  
 جیویں تیری اکھ دا خمار سو ہنیا  
 وسدا رہو یں ساڈے دلاں دیا جانیاں  
 ایہو ساڈے دل دی پکار سو ہنیا  
 تیرے نال وسدی اے بہار سو ہنیا  
 اک رات کی اس ساری کائنات نوں  
 توں ایں ساڈا چین تے قرار سو ہنیا  
 میری جھولی وچ خطاواں ای خطاواں نیں  
 توں ایں ساڈا چین تے قرار سو ہنیا  
 اکھ دا اشارہ ساڈی زندگی بنا گیا  
 توں ایں ساڈا چین تے قرار سو ہنیا  
 کہندیاں ظہور کی دیاں اکھاں نمائیاں  
 توں ایں ساڈا چین تے قرار سو ہنیا

☆☆☆☆☆

تیرے روئے تے آواں مدینے وچ رہن والیا  
 وچہ قبر دے آ جا لگیاں توڑ نبھا جا  
 جد وقت نزع ہووے بس تیری نگاہ ہووے  
 صدقہ شان کریمی دا بھرم رکھنا نعیمی دا  
 جالی اکھاں نال لاواں مدینے وچ رہن والیا  
 تیرا امتی میں سداواں مدینے وچ رہن والیا  
 تیرا امتی میں سداواں مدینے وچ رہن والیا  
 تیریاں نعتاں میں سناواں مدینے وچ رہن والیا



ٹرپو مدینے دلا جھولی نوں پھیلا کے  
 جالیاں نوں چم چم لیکھاں نوں سنوار لئیں  
 آنویں نہ تو فیرا تھوں اک واری جا کے  
 اوتھے نہیں صدیق، عمر اوتھے ای مصطفیٰ اے  
 گلاں کرے رب جدی قسماں اٹھا کے  
 آن کے فرشتے جتھے گردناں جھکاؤندے  
 جھکدا اے عرش اکھاں روخنے ول لا کے  
 پچھ لے حدیث توں پچھ لے قرآن توں  
 پھر داسی سوہنا جتھے روپ وٹا کے  
 دل دیاں سکاں صائم تہ نے لیندیاں  
 آقا ﷺ نوں سلام آکھاں اتھرو وگا کے  
 راہواں وچ روند جائیں راہواں نوں روا کے  
 حجر وچہ سڑیاں ہو یاں اکھیاں نوں ٹھار لئیں  
 ٹرپو مدینے دلا جھولی نوں پھیلا کے  
 اوتھے ای خدائی ساری اوتھے ای خدا اے  
 ٹرپو مدینے دلا جھولی نوں پھیلا کے  
 پیر بنا کہ سردے، ولی جتھے آؤندے  
 ٹرپو مدینے دلا جھولی نوں پھیلا کے  
 گلیاں مدینے دیاں دھ نہیں جہان توں  
 ٹرپو مدینے دلا جھولی نوں پھیلا کے  
 گل وچ پلا ہووے اکھاں ہون ویندیاں  
 ٹرپو مدینے دلا جھولی نوں پھیلا کے

☆☆☆☆☆

ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی لچپال دا  
 واری واری جاواں تیریاں مٹھیاں اداواں توں  
 ریس کرے کیہڑا تیری من موہنی چال دا  
 چار چو فیرے چائن ہو یا تیرے پیار دا  
 جیہڑا اوہدے دیوے بالے لب اوہدے بال دا  
 بھر بھر جو لیاں دیوانے لئی جاندے نیں  
 منگتا نبی ﷺ دارب وی نہیں ٹال دا  
 رب نے ودھایا شان آمنہ دے لال دا  
 جند واریاں آویں جہاں راہواں توں  
 ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی لچپال دا  
 اج ہے میلا دسوہنے نبی ﷺ دلدار دا  
 ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی ﷺ لچپال دا  
 مستانے لئی جاندے نیں تے ایہو کہی جاندے نیں  
 ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی ﷺ لچپال دا

☆☆☆☆☆

جس دل وچ عشق محمد ﷺ دا اس دل وچ نور آجاندا اے  
جدوں لئیے نام محمد ﷺ دا محفل نوں سرور آجاندا اے  
میں طور دی عظمت مندا ہاں پر وکھری شان مدینے دی  
جدوں ٹریے شہر مدینے نوں ہر قدم تے طور آجاندا اے  
جدوں مل لئیے تربت سوہنے دی رب وی نیڑے ہو جاندا اے  
جہڑا ہووے دور محمد ﷺ توں رب اوس توں دور ہو جاندا اے  
جدوں سنئے قصہ کربل دا شبیر تے وسدیاں تیراں دا  
جی داری اکھ وچ ہنجواں دا سیلاب ضرور آجاندا اے  
اہودے حکم تھیں سورج مڑدا اے چن ٹوٹے ہو کے جڑدا اے  
اوبدا حکم ہووے تے پتھراں نوں بولن دا شعور آجاندا اے  
جدو یکھاں اپنے عملاں نوں میں صائم ڈب ڈب جاندا ہاں  
جدو یکھاں اوبدی رحمت نوں جرماں تے غرور آجاندا اے

☆☆☆☆☆

جی کر دا مدینے دیا سائیاں	مدینے دیاں ہوون گلیاں
کاسہ پھڑکے کراں میں گدایاں	مدینے دیاں ہوون گلیاں
کل عالم توں چنگیاں او گلیاں	جتنے لایاں مدنی آقا نہیں تلیاں
جہاں دیاں رب نے قسماں کھائیاں	مدینے دیاں ہوون گلیاں
سوہنے ماہی دی ہو جاوے نظر سولی	عشق ماہی وچہ ہو جاواں جھلی
اوتھے پھراں میں وانگ سودایاں	مدینے دیاں ہوون گلیاں
یا رطبیبو دور ہٹ جاؤ	نبض میری نوں ہتھ نہ لاؤ

مکھ یار داسا ڈیاں دوائیاں مدینے دیاں ہوون گلیاں  
 آواں کول کرو منظوری او تھے زندگی ہو جاوے پوری  
 فیر پین کدی نہ جدائیاں مدینے دیاں ہوون گلیاں  
 دور آقا توں دوریاں ہوون وردی دیاں آساں پوریاں ہوون  
 کراں شکر تے ونڈاں مٹھیاں مدینے دیاں ہوون گلیاں

☆☆☆☆☆

جد میں مراں سرکار داناں لے کے دفنان والیو کرم کما چھڈ یو  
 جاندا ہووے مدینے نوں راہ جیہڑا اس راہ دے وچہ قبر بنا چھڈ یو  
 لکھ کے نام کفن تے سرکار ﷺ والا کفن گلے دے وچہ لٹکا چھڈ یو  
 بند قبر نا سردی کرن لکیاں مٹی شہر مدینے دی پا چھڈ یو

☆☆☆☆☆

چل چل نبی ﷺ دے درتے

دیکھیں نظارے نور دے قدماں دے وچ حضور دے  
 بن جانی تیری گل چل نبی ﷺ دے درتے  
 طیبہ دیاں مست ہو اوواں رنگین پر نور نضا و او  
 جنت توں ودھ کے تھاواں اوہناں توں صدقے جاواں  
 اللہ دی رحمت او تھے بکھری محبت او تھے  
 راضی بے ہووے سوہنا مکنا اے او تھے رونا  
 رحمت دی آؤنی چھل چل نبی ﷺ دے درتے  
 ہن تدبیراں او تھے بدلن تقدیراں او تھے

مہکن تعبیراں او تھے	مٹن زنجیراں او تھے
دیندا اوہ دھیراں او تھے	رجنا فقیراں او تھے
کوئی جے تھوڑتینوں	جنت دی لوڑتینوں
سوہنے دا بوہا مل	چل نبی ﷺ دے درتے
مہکن ایمانی کلیاں	چمکن نورانی کلیاں
چمکن وجدانی کلیاں	اترن آسمانی کلیاں
سوہنے دے درتے جا کے	جالی نوں سینے لاکے
عرشاں دازینہ ویکھو	سوہنا مدینہ ویکھو
مشکلاں نے جانائل	چل نبی ﷺ دے درتے
غاراں سجائیاں سوہنے	راہواں مہکائیاں سوہنے
فرشاں تے آون والا	عرشاں تے جاون والا
ونڈ دا اے سوہنا ہا سے	بھردے نہیں کیوں کا سے
آونڈا اے اوہنوں ول	چل نبی ﷺ دے درتے



چلے مدینے سارے چھڈ گھر بار دیئے	روضے دی جالی اتوں تن من واردیئے
چنگا جے نصیباً ہووے چنگی راہنمائی ہووے	ہون جے ہزاراں جاناں اوس ویلے واردیئے
گلیاں مدینے دیاں پھراں میں فقیراں وانگوں	روضے اگے کھڑے رہنے عاجزاں فقیراں وانگوں
پے رہے سجدے وچہ عاصیاں اسیراں وانگوں	چکیئے نہ سرساری زندگی گزار دیئے
ہووے جے ظہوری کرم رب العالمین دا	مل جائے او تھے کوئی ٹکڑا زمین دا
روضے توں اوہلے ہو کے سچ نہیں جین دا	بن پروانہ وانگوں کر زندگی نثار دیئے

چک سو ہنیا پردہ کھڑے توں لگ لگ کے گزارہ نہیں ہوناں  
 اج دل دی مرضی کر پوری ایہہ دیدار دوبارہ نہیں ہوناں  
 نہ لبھ مسجد وچ نہ مندروچ لبھ یارنوں اپنے اندروچ  
 پاویں پیر نہ عشق سمندر وچ جتھوں پار کنارہ نہیں ہوناں  
 اس پیارنوں دل وچوں کڈھ دیواں ایہہ روز دا جھگڑا چھڈ دیواں  
 منظور جے میں تینوں چھڈ دیواں میرے دل نوں سہارا نہیں ہوناں



حمیما اُچی شان والیا جے توں آیوں تے بہاراں آیاں  
 مولانوں توں پیارا لگدا ایں تائیوں جگ وچ خوشیاں منایاں  
 زلف تیری دے کنڈل سوہنے موہ لیندے نے دل من موہنے  
 چن سدا لک دا پھرے تیرے مکھ دیاں وکھ صفایاں  
 عرب شریف دیا سردارا، آمنہ بی بی دیا دلدارا  
 تیرے جئے سوہنے، سوہنیا کدوں جمداں نت ماواں  
 رحمت دی تساں اکھ جد کھولی پاک حلیمہ بھر لئی اے جھولی  
 لے گئی او خزانے رب دے خالی تکدیاں رہ گیاں دایاں  
 جس پاسے تساں کیتے اشارے ڈھل گئے او دھر مست نظارے  
 ظلمتاں دے بندھ ٹٹ گئے تساں رحمتاں انج ورتایاں  
 خالق نے انج کرم فرمایا جیویں تساں کہیا ایویں بنایا  
 شان تہا ڈی نہیں گھٹنی کئی صدیاں مکن نوں آیاں

حافظ پڑھ پڑھ تہاڈیاں نعتاں بھل گیا سارے جگ دیاں باتاں  
پیار تیرا پلے سو ہنیا، کی کر نیاں ہو رکما یاں

☆☆☆☆☆

درجہٴ کے احمد صلی اللہ علیہ وسلم مرسل دا کسے ہو ردوارے جائے کیوں  
دو جگ دی رحمت کیوں چھڈیے دردرتے جھڑکیاں کھائیے کیوں  
جیہڑا یار صدیق تے عمر دا اے جیہڑا یار عثمان تے حیدر دا اے  
اوہو مونس غم دے ماریاں دا نالے محرم عاصی بے چاریاں دا  
اوس رحمت عالم دے ہندیاں اسیں دوزخ دا غم کھائیے کیوں  
کتے ملیں تے درد سنا دیے دل چیر کے آپ ویکھا دیے  
غیراں اگے دکھڑے پھولے کیوں نالے دل دے زخم ویکھائیے کیوں  
اسیں اعظم ڈردے بولدے نہیں ایہہ راز محبت دے کھول دے نہیں  
جے دل دا محرم مل جائے اسیں دل دے راز چھپائیے کیوں

☆☆☆☆☆

دل آقا دے نظارے کولوں رج دا ای نہیں سو ہنا ایہو جیہا جگ وچوں لبد ای نہیں  
ساڈے نبی دی زبان ساڈے واسطے قرآن کسے ہو ردایان چنگا لگدا ای نہیں  
حکم دتا اے خدا جبرائیل توں جا جا کے سو ہنے نوں لیا عرش سج دا ای نہیں  
نبی چڑھے نہیں براق پہنچے عرشاں تے آپ اگوں پیندی اے آواز کوئی ڈھکدا ای نہیں  
ظہوں ملے نہیں بیلے پردے کھل گے نہیں ملے بیٹھے کرن نظارے کوئی رج دا ای نہیں  
دل آقا دے نظارے کولوں رج دا ای نہیں سو ہنا ایہو جیہا جگ وچوں لبد ای نہیں

☆☆☆☆☆

دیکھا دو مدینہ دیکھا دو مدینہ  
عطا کر دے رحمت دا نوری خزینہ  
سکوں تے قرار دی تھاں اے مدینہ  
مدینے بناں کا ہدا اے مرنا تے جینا  
گزر گئے نیں تہنگل وچ دن میرے سداے  
ساہواں دا ہن ڈب چلیا اے سفینہ  
تینوں خاتون جنت دے پیاریاں دا صدقہ  
کریں آرزو پوری دل دی ویرانہ  
اے حافظ دے آقا مدینے دے والی  
جلایا اے درواں دی آتش نے سینہ



دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا  
چہرا تیرا نور و نڈے ساری کائنات نوں  
دو جگ قیدی تیری زلفاں دے جال دا  
تیریاں صفتاں دا کوئی وی حساب نہیں  
حوراں نوں توں روپ و نڈیں حبشی بلال دا  
مکے رہن والیا مدینے جان والیا  
تیرے ہاجھ ڈگیاں نوں کوئی نہیں سنبھال دا  
ہو کا پیادیاں تیرے سجناں پیاریاں دا  
گولاہاں میں تیرا، تیرے در، تیری آل دا

میں لہے کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا  
رب وی درود بھیجے اک تیری ذات نوں  
میں لہے کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا  
توں تے کتھے تیریاں غلاماں دا جواب نہیں  
میں لہے کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا  
ٹھہڈے کھان والیاں نوں گل لان والیا  
میں لہے کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا  
جیندا اے ظہوری ناں لے کے تیرے یاراں دا  
میں لہے کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

دل کر دامدینے ٹر جاواں دلدار محمد ﷺ ویکھاں میں  
 سب نبیاں قطباں ولیاں داسردار محمد ﷺ ویکھاں میں  
 اس گل توں ہے دل چور میرا پر روضہ سوہنا دور تیرا  
 جے کدی بلبل ہوواں اڈ جاواں گلزار محمد ﷺ ویکھاں میں  
 اوہ باغ جہاں دامالی اے اوہدے موٹدے کملی کالی اے  
 اوہ سب امتاں داوالی اے غم خوار محمد ﷺ ویکھاں میں  
 اونگری میری سرکار دی اے جتھے رحمت ٹھاٹھاں مار دی اے  
 پیانت تر سے ایہہ غلام تیرا اک وار محمد ﷺ ویکھاں میں  
 نت کر دادل روضہ ویکھن نوں نہیں زر پلے دکھیاری دے  
 میں کونج وانگوں کر لاواں اک وار محمد ﷺ ویکھاں میں

☆☆☆☆☆

ذکر رسول پاک ﷺ دی محفل سجا لوواں  
 دنیا تے سیک پنچے ناں اکھیاں دے نور نوں  
 رب دا گنہگار جے کر لے نبی ﷺ نوں یاد  
 او تھے تے جند چھڑائے گی میرے توں موت وی  
 ویکھاں جے روضے پاک نوں اکھیاں نہر جدیاں  
 روضے نبی ﷺ تے گمد یا کبوتر ا  
 وچہ قبر دے ظہور سی توں نہ کروا جے سوال  
 ہنجواں دے ہار پھلاں دے گجرے بنا لوواں  
 چم کے نبی دے ناں نوں اکھیاں تے لا لوواں  
 رحمت کہوے حضور ﷺ دی آ میں چھڑا لوواں  
 اک وار میں حضور دے بو ہے تے جا لوواں  
 ویکھاں جے اپنے آپ نوں نظراں جھکا لوواں  
 دل چاہندا اے میں تینوں بلی بنا لوواں  
 پہلے تے میں حضور ﷺ نوں نعتاں سنا لوواں

☆☆☆☆☆



ذکر نبی ﷺ وا کر دیاں رہنا چنگا لگدا اے  
 ایسے بہانے رل مل بہنا چنگا لگدا اے  
 مسجد نبوی دے وچہ جا کے نگرے لگ کے بہناں  
 روخے پاک نوں تکدیاں رہنا چنگا لگدا اے  
 جا لیاں کول کھلوانا تے رولیناں  
 بولن نالوں چپ کر رہنا چنگا لگدا اے  
 ساری دنیا پھردے رہے گل اتھے مکدی مکداں  
 شہر مدینے جاندیاں رہنا چنگا لگدا اے  
 آل نبی ﷺ دی خاطر وچہ کھاڑے دے  
 شیخ جنید دا جان کے ڈگناں چنگا لگدا اے  
 ذکر نبی ﷺ داسن کے جیہڑے سڑدے نیں  
 ایسے بندیاں نال کھہنا چنگا لگدا اے  
 اچا بول نہ بول ظہوری بدے بندے کہندے نیں  
 نیویں پا کے ٹردیاں رہنا چنگا لگدا اے

☆☆☆☆☆

## رُباعیاں

رحمت دا خزینہ اے  
 لوکاں دیاں لکھ ٹھاراں  
 ساڈی ٹھار مدینہ اے  
 سارا جگ کھاندا اے  
 دساں گل کی خزینے دی  
 کیمہ اوہدی ریس کرے  
 اوہد ارتبہ نہ کوئی تولے  
 سارے غم بھل جاوں  
 کی کرنا خزینے نوں  
 ویکھ مدینے نوں  
 کوئی سونا چاندی اے

☆☆☆☆☆

رحمت دی تصویر مدینہ  
 ہر عاشق دا قبلہ و کعبہ  
 ہر عاشق دی جاگیر مدینہ  
 کل شہراں دا پیر مدینہ  
 مرجاواں تے لکھ چھڈ یو  
 کفن دے اتے تحریر مدینہ  
 ہر شے ناصر مٹ جانی اے  
 رہنا سب توں آخر مدینہ

ساڈے ول سو ہنیا نگا ہواں کدوں ہونیاں  
اک اک ذرے وچہ رکھیاں شفاواں نیں  
ساڈیاں نصیباں وچہ اورا ہواں کدوں ہونیاں  
رور و ساری عمر جدائیاں وچہ گالی اے  
معاف ماہی ساڈیاں خطاواں کدوں ہونیاں  
آ قلہ صلی اللہ علیہ وسلم ایہو سدران نیں سینے وچہ پالیاں  
بجناں او تیریاں عطاواں کدوں ہونیاں  
بجر دے بیماراں نوں شفاواں کدوں ہونیاں



سارے پڑھو درود اج سرکار آگئے  
مائی حلیمہ جاگ اٹھے تیرے بڑے نصیب  
گھر آمنہ دے ہو گئی اکھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دی  
خوشیاں دا ویلا آ گیا غم دور ہو گئے  
سارے گنہگاراں دی اج عید ہو گئی  
بھر لو کرم نال چھولیاں آ جاؤ سنگیو



امت لئی رورو کے دعا کون کرے گا  
سرکار صلی اللہ علیہ وسلم بناں معاف خطا کون کرے گا  
ایسا حسن و کرم جو دوسخا کون کرے گا  
پھر ایسی حیاتی دی دعا کون کرے گا

سارے جگ نالوں لگدیاں چنگیاں  
 رہندیاں مہک جیویں جنت دیاں کلیاں  
 ایہناں گلیاں وچہ رہیا سوہنا پھر دا  
 اتھے لگیاں میرے نبی ﷺ دیاں تلیاں  
 مینہ رحمتاں دے سد اتھے وسدے  
 زل ویکھن نوں سیاں ٹر چلیاں  
 ایہناں گلیاں توں تن من وارے  
 اتھے جیاں نیں نور دیاں تھلیاں  
 مدینے دیاں پاک گلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں  
 مدینے دیاں پاک گلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں  
 سانوں ویکھنے دا چاہ بڑے چر دا  
 مدینے دیاں پاک گلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں  
 آوندے روندے تے جاندے نیں سدے  
 مدینے دیاں پاک گلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں  
 کرے سجے تے شکر گزارے  
 مدینے دیاں پاک گلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں



سب سوہنیاں توں سوہنا اے چہر حضور ﷺ دا  
 عرش معلے چمے نیں جوڑے حضور ﷺ دے  
 جھولی تیری مراداں تھیں بھر جاسی بیلیا  
 اکھاں نوں پوے ٹھنڈ دلاں نوں ملے قرار  
 گونگیاں نے گلاں کیتیاں میرے نبی دے نال  
 رخ موڑیا سی کعبے دا او دھر میرے خدا  
 حافظ بھلا جے لکھے تے لکھے کی دوستو  
 تکیا نصیاں والیاں جلوہ حضور ﷺ دا  
 چمیا اے جبرائیل نے تلو حضور دا  
 منگ کے تے ویکھ کدی صدقہ حضور ﷺ دا  
 جنت ہے ساڈے واسطے روضہ حضور ﷺ دا  
 پڑھیا اے کنکراں نیں کلمہ حضور ﷺ دا  
 ہو یا سی جہڑے پاسے ارادہ حضور ﷺ دا  
 ہراک دی سمجھوں اچا اے رتبہ حضور ﷺ دا



سر کا صلہ جیہا سوہنا آیا اے ناں آو ناں اے نہ رب نے بنایا اے نہ رب نے بناؤ ناں اے  
 جی کر دا میں مرجاواں جس دن دا میں سنیا اے وچہ قبر دے آقا علیہ السلام نے دیدار کراؤ نا اے  
 سڑ دا اے سڑ جاوے کوئی مردا اے مرجاوے اساں سڈیاں نیں گج وچ کے میلا دمنائو ناں اے  
 انگلی نوں ہلاؤ ندے نیں چن نوں نچاؤ ندے نیں سو نہہ رب دی اے چن فلکی آقا دا کھڈاؤ نا اے

☆☆☆☆☆

سرکار دے درو لے رہندی اے نظر میری اس دردی گدائی تے ہوندی اے گزر میری  
 آجائے مدینے چوں کوئی چٹھی میرے ناں دی راہ تک تک قاصد دا تھک گئی اے نظر میری  
 مراں شہر مدینے وچہ ایہ ہوتا ہنگ ہے سینے وچہ ہوواں دفن مدینے وچہ رہو وے ٹھنڈی قبر میری  
 سلطان مدینے دیا میں منگتا ہاں تیرے وردا دھوم تیری سخاوت دی خالی جھولی بھر میری  
 تاحشر رہو اں یارب اکو کم لئی وقف میں سرکار دیاں نعتاں وچہ ہو وے عمر بسر میری

☆☆☆☆☆

سوہنا آیاتے سج گئے نیں گلپاں بازار سوہنا آیاتے سج گئے نیں گلپاں بازار  
 ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی لچپال دا لہھ کے لیاواں کیتھوں سوہنا تیرے نال دا  
 نوری نوری چہراتے زلفاں نے کالیاں سوہنا اچا سینہ تے اکھیاں نیں پیاریاں  
 شانناں اوہدیاں اچیاں تے رتبہ کمال دا ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی لچپال دا  
 مینوں تے مدینے دیاں یاداں نیں آو ندیاں ہر ویلے مینوں رہندیاں نیں رلاؤ ندیاں  
 سد لو مدینے آقا صدقہ بلال دا ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی لچپال دا  
 میراتے ایمان اے تسی میرے کول ہو آپ ہی رب دے آخری رسول ہو  
 رب نے بنایا نہیں کوئی تیرے نال دا ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی لچپال دا

☆☆☆☆☆

سو ہنا نام محمد ﷺ جس نام نون لگدیاں دو میماں  
 دو میماں تھیں روشن شمس و قمر انہاں میماں نون لکھ لکھ تعظیماں  
 میم مکے دی میم مدینے دی میم محمد تے میم مدینے دی  
 میم مسجد میم نمازی دی انہاں میماں تے ملدیاں تعظیماں  
 میم مولیٰ نون منظور ہوئی ساری دنیا نور و نور ہوئی  
 ہوئی افضل شان پیماں دی انہاں میماں تے سب تکریمیاں  
 رب جان و میم سے تبنوں حس و ٹھالفتے میم سے نکلے نون  
 عرشاں دی مجلس وچ ویکھو دو میماں دیاں تعظیماں  
 جیہڑے میم دارتہ جان گئے اوہ قدرت نون پہچان گئے  
 رفیق او مجرم ٹھہرے نیں جیہڑے میماں تون کر دے تر میماں



شہنشاہ مدینے دیا خیر منگناں ہاں میں تیری سرکار وچوں  
 صدقہ اپنے نواسیاں دادے سوہنیاں خالی جانواں نہ میں تیرے دربار وچوں  
 پہنچ ساحل تے سب دے سفینے گئے بختاں والے ہزاراں مدینے گئے  
 میرے بختاں دی کشتی وی نام خدا پار کر دے غماں دے منجد ہار وچوں  
 ودھ عاشق نون جنت تون دریا ردا اوہ دریا رتوں دونوں جہاں واردا  
 جیہڑا منگتا اے سوہنے دے دربار دا اوہنے لیناں اے کی گلزار وچوں  
 وقت آخر مدینے بے میں پہنچ جاں روح میرے جسم توں جے ہو دے جدا  
 تسی میرا جنازہ میرے ساتھیوں لے کے لنگناں مدینے دے بازار وچوں

جدوں تکیا اے نظراں نیں رخ یار د امرض و دھدا گیا اے شوق دیدار دا  
 نبھاں پھڑ پھڑ حکیمو، طبیبوتسی پئے لبھدے او کی اس بیمار توں  
 ہو رکھ نہیں منگدا اس سرکار توں جھولی اکھیاں دی خالی اے دیدار توں  
 ہن تے حافظ نوں دیدار دی خیر دے کوئی نہیں خالی گیا تیرے دربار وچوں

☆☆☆☆☆

قدر نبی ﷺ دا اے کی جان دنیا دار کینے      قدر نبی ﷺ دا جانن والے سو گئے وچہ دینے  
 قدر پھلاں دا بلبل جانے صاف دماغاں والی      قدر پھلاں دا گرج کی جانے مردے کھاؤن والی  
 قدر بھائیاں دا معلم ہو یا بھائیاں مصر گیانوں      قدر نبی دا معلم ہو سی قبر اں دے وچہ گیاں نوں  
 قدر گھٹاؤن نہ شرماؤن شرماں دور ہٹایاں      محشر دے دن بے قدر اں نوں بھل جاسن وڈیاں  
 اس دن آکڑتے مغروری نکل جاوے گی تیری      جد کہیا محمد سرور عالم ایہہ نہیں امت میری  
 جو کجھ کھٹنا ای کھٹ لے بندیا سودا اس بازاروں      روز حشر دے جنت مل سی مولیٰ دے درباروں  
 بس کر عالم چھڈ دے جیہڑے لمبی چھوڑ کہانی      ٹر گئے نبی محمد ﷺ ور گے من تقدیر ربانی  
 لے او یار حوالے لب دے تے میلے چار دناں دے      اوس دن عید مبارک ہو سی جس دن فیر ملاں گے

☆☆☆☆☆

قرآن دسدا اے بڑائی حضور دی      کہہ کرے گا مدح سرائی حضور دی  
 کوئین دے مقام نیں اے راز کھولیا      اللہ ہی جاندا اے رسائی حضور دی  
 بن ویکھیاں جہدے توں نثار نیں      صورت ایسی خدا نے بنائی حضور دی  
 اوتھے تے بازید جنے دم نہیں مار دے      کتھے ظہور سی کتھے گدائی حضور دی

☆☆☆☆☆

کالیاں زلفاں والا دکھی دلاں دا سہارا  
 دساں کی میں مصطفیٰ دی کڈی سوہنی شان اے  
 قسم خدا دی سانوں سب نالوں پیارا  
 آپ دی تعریف وچہ سارا ای قرآن اے  
 پڑھ کے توں وکھ جیہڑا مرضی سپارا  
 ایڈا سوہنا نبی کوئی دنیا تے آیا نہیں  
 قسم خدا دی سانوں سب نالوں پیارا  
 دید میرے نبی دی اے رب دا نظارا  
 لہجہ کے لیاواں کیتھوں سوہنا تیرے نال دا  
 کہندی اے حلیمہ مکھ وکھ لہجپال دا  
 قسم خدا دی سانوں سب نالوں پیارا  
 چودھویں دا جن نالے عرشاں دا تارا  
 آپے چن توڑ داتے آپے چن جوڑ دا  
 کر کے اشارہ سوہنا سورج نوں موڑ دا  
 قسم خدا دی سانوں سب نالوں پیارا  
 بگڑی بنائے میرے نبی دا اشارا

☆☆☆☆☆

کڈا سوہنا نام محمد دا ایس نام دیاں ریاں کون کرے  
 دو جگ تے سایہ رحمت دا ایس چھاں دیاں ریاں کون کرے  
 ہر ذرہ نور خزینہ اے شہراں وچوں شہر مدینہ اے  
 جتھے روضہ کملی والے دا اُس تھاں دیاں ریاں کون کرے  
 واہ بھاگ حلیمہ دائی دا جنوں ملیا محبوب خدا اسی  
 جدی گود وچہ والی کوثر دا اُس ماں دیاں ریاں کون کرے  
 جو سوہنے نے فرمایا اے اوہناں سن کے سیس نوایا اے  
 سرکار محمد عربی ﷺ دے سجناں دیاں ریاں کون کرے  
 لکھ غزل قصیدے پڑھ دار ہو گیتاں دیاں پڑیاں چڑھ دار ہو  
 پر یار ظہور آتی سوہنے دیاں نعتاں دی ریاں کون کرے

کملی والے جیہا نہیں ہور کملی والے جیہا نہیں ہور

منگتا جیہڑا پاک نبی ﷺ دا اونہوں ر ہوے نہ تھوڑ

کملی والے جیہا نہیں ہور

شانناں تیریاں سب توں اُچیاں گلاں تیریاں سب توں سچیاں

جیہڑا میرے آقادرے لڑ لگیا بن گیا ہور دا ہور

کملی والے جیہا نہیں ہور

غوث جیلانی قطب ربانی حسن حسین دے دل دا جانی

باہواں پھڑ کے قطب بنائے آجاوے بھاویں چور

کملی والے جیہا نہیں ہور

آل نبی ﷺ دا پھڑ لے پلا فیر کدی ناں روئیں گاں کلا

اونہاں دا الجپال گھرانہ اونہاں دے ہتھ ڈور

کملی والے جیہا نہیں ہور

ابو بکرؓ، عثمانؓ، عمرؓ دا حسنؓ، حسینؓ، علیؓ حیدر دا

پھڑ لے پلا گنج شکر دا اوراک داتا ہے لاہور

کملی والے جیہا نہیں ہور

آمنہؓ دا اے راج دلارا عبداللہ دی اکھ داتا را

حسن تیرے دا چار چو فیرے سو بنیا مچیا ہے شور

کملی والے جیہا نہیں ہور

جیہڑا اونہاں دے درتے آوے منہ منگیاں مراداں پاوے

جامی نوں وی درتے بلاوے اپنا نہیں اے زور



آکے جو بے قراراں دے کم آگئی  
 کیاں دکھیاں لاچاریاں دے کم آگئی  
 آیاں دایاں ہزاراں نے مکے دے ول  
 عرش دے شہسواراں دے کم آگئی  
 کجنا اللہ نے جہاں دا اُچا نشاں  
 کملی والے دے یاراں دے کم آگئی  
 آئی جنت دے وچوں سی باد صبا  
 جانندی جانندی بہاراں دے کم آگئی  
 رکھ لیا کملی والے نیں ساڈا بھرم  
 میرے جیسے عیب کاراں دے کم آگئی

کملی والے میں صدقے تیری یاد توں  
 ایسی باغ مدینہ وچوں اٹھی مہک  
 اپنے اپنے مقدر دی ہوندی اے گل  
 جیہڑی ڈاچی قدم وی نہ سکدی سی چل  
 شان صدیق، فاروق دی کی میں دساں  
 سبز گنبد دے وچ جیہڑی بیچ دی سی تھاں  
 لین خوشبوئے زلف حبیب ﷺ خدا  
 چھو کے لنگ دی جدوں گیسوئے مصطفیٰ  
 آؤندی عملاں ولوں سی صائم شرم  
 دن قیامت دے سوہنے دی نظر کرم

☆☆☆☆☆

سو نہہ رب دی مدینے دا دربار بڑا سوہنا  
 جیہڑا روضے نال جڑیا مینا بڑا سوہنا  
 کتھوں لے کے آئی اس دلدار بڑا سوہنا  
 میری مہم دو چہ نبیاں داسردار بڑا سوہنا  
 میرے کملی والے دا ہریار بڑا سوہنا  
 جیہڑا روضے نال جڑیا او بازار بڑا سوہنا  
 پر سفر مدینے دا ہر وار بڑا سوہنا  
 میں آپ تے کوہجا ہاں غمخوار بڑا سوہنا

کوئین دے والی دا دربار بڑا سوہنا  
 اُنجھ تے مسجد نبوی دی ہر چیز بڑی سوہنی  
 سب دایاں حلیمہ نوں حیرت نال پچھ دیاں سن  
 میں آپ وی ماڑی آں میری ڈاچی وی ماڑی اے  
 صدیق "عمر عثمان" حیدر "توں میں واری جاں  
 سب گلایاں مدینے دیاں اعلیٰ توں اعلیٰ نیں  
 دنیا دیاں سفر اں توں بندہ اک وی تے جاندا اے  
 دیکھو نہ ظہور آئی نوں نسبت نوں ذرا دیکھو

☆☆☆☆☆

کیوں آواں وس چلے نہ حضور میرے کولوں  
 دیو صدقہ نواسیاں دا کرو مہربانیاں  
 کیوں آواں وس چلے نہ حضور میرے کولوں  
 اکھاں روندیاں تے دل میرا ہو کے بھر دا  
 کیوں آواں وس چلے نہ حضور میرے کولوں  
 تساں گل نال لایاں لکھاں عیاں والیاں  
 کیوں آواں وس چلے نہ حضور میرے کولوں  
 ویکھاں سوہنا روضہ تیرا ٹھنڈ پوئے میرے سینے  
 کیوں آواں وس چلے نہ حضور میرے کولوں  
 آقا تیرے جیہا سخی سردار کوئی ناں  
 کیوں آواں وس چلے نہ حضور میرے کولوں

کملی والیا مدینہ بڑی دور میرے کولوں  
 سن میریاں دعاواں مولا دیا جانیاں  
 آقا سنو فریاداں ایہہ ضرور میرے کولوں  
 جدوں جان دی مدینے کوئی تیاری کر دا  
 جھلیا جاندا نہیں وچھوڑے دا ناسور میرے کولوں  
 آقا مینوں وی دکھا دے روضے دیاں جالیاں  
 کوئی ودھ کے نہ آقا مجبور میرے کولوں  
 جاگے میرا نصیبا جاواں شہر مدینے  
 اترے مر کے وی نہ دیدار داسرور میرے کالوں  
 حافظ آکھے میرے عیاں دا شمار کوئی ناں  
 مولا معاف کریں ہوئے جو قصور میرے کولوں



رب مخفلاں سجائیاں نے سرکار واسطے  
 اکھیاں بنایاں سوہنے دے دیدار واسطے  
 کئی تڑپ دے رہندے نیں دیدار واسطے  
 منگو دعاواں میرے جنے بیمار واسطے  
 پائے جدوں میں سوہنے دے دوچار واسطے  
 کھیڈاں رچایاں سب سوہنے دے پیار واسطے  
 عرضاں جنہاں نیں کیتیاں دربار واسطے  
 نعتاں میں پڑھدار ہواں مٹھن منٹھار واسطے

کی کی نہ کیتیاں نے اک یار واسطے  
 دل یا دلئی بنایا اے تعریف لئی زبان  
 کتیاں نوں روز ہوندے نیں دیدار آپ دے  
 صدقہ نبی ﷺ دی آل دا بخشے خدا شفا  
 رحمت اوہدی نے لے لیا اپنی پناہ دے وچہ  
 اللہ نے عرشاں فرشاں تے لایاں نے رونقاں  
 سد لے مدینے والیا ہن تے اونہاں نوں کول  
 گزرے نیازی زندگی سوہنے دے عشق وچہ

کوئی قسمت والا بن دے مہمان مدینے والے دا  
ہوندا اے کرم خوش بختاں تے سرکار مدینے والے دا  
عرش بے چین سلامی نوں فرش بے چین غلامی نوں  
اللہ ہی بہتر جاندا اے کی شان مدینے والے دا  
سرکار دے من والیاں دی تاریخ گواہی دیندی اے  
کردا اے حکومت دنیا تے دربان مدینے والے دا  
طیبہ دے مسافر چلے نیں، چلے سوہنے دے ولے نیں  
سوہنے دیاں یاداں پلے نیں سامان مدینے والے دا  
سینے وچہ یاد مدینے دی لبیاں تے نام محمد دا  
میرے تے ظہوری ڈاڈا اے احسان مدینے والے دا



مدینے مینوں دفناؤ قبر جانے نبی جانے      ثناء خواں ہاں محمد و احشر جانے نبی جانے  
قبر دا خوف دے دے مینوں کیوں ڈراؤندے او      او تھے سرکار نیں آؤناں ایں ڈر جانے نبی جانے  
میں سن دا ہاں بڑا اوکھا ہے برزخ دا سفر یارو      کفن تے کلمہ لکھ چھڈنا سفر جانے نبی جانے  
مینوں غسل و کفن دے کے دفن جس دم کرنا      جنازے تے دعا منگناں اثر جانے نبی جانے  
کراں تعریف سوہنے دی رب بڑا خوش ہوندا اے      پڑھو سوہنے تے صلواتاں اجر جانے نبی جانے  
میں مجرم ہاں مینوں بے شک پاؤ زنجیراں      کرو جا پیش مدنی دے ثمر جانے نبی جانے



میرے دل وچہ شوق چہ وکنا ایس بس یا ر مدینے ٹر جاواں  
 جا کے ویکھاں محمد عربی دا در بار مدینے ٹر جاواں  
 اوس شہر برسدانور دے ہر خاک دا ذرہ طور دے  
 مڑ قسم خدادی میں نہ آواں اک وار مدینے ٹر جاواں  
 اونگری میری سرکاری اے جتھے رحمت ٹھاٹھاں مار دی اے  
 میں کونج وانگوں کرلاواں آقا سد لو کدی دکھیاری نوں  
 پڑ ہون تے میں اڑ جاواں در بار محمدی ویکھاں میں

☆☆☆☆☆

میرے سوہنیا مدینے وچ رہن والیا کدی مینوں وی بلا لے اپنے ورتے  
 کدی میری وی تمنا پوری کردے مدینے وچ رہن والیا  
 مدینے وچ رہن والیا

میریاں وی دور کردیوں دوریاں کردیوں آساں میرے دل دیاں پوریاں  
 تینوں واسطہ ای سخی شبیر دا رخ پلٹ دیوں میری تقدیر دا  
 مدینے وچ رہن والیا

رہندے نہیں تصور اں وچ جلوے مدینے دے  
 شوق والے لبو لگے رہندے وچ سینے دے  
 سد ورتے کدی گنہگار اں نوں دل ترسد اے مدینے دی بہاراں نوں  
 مدینے وچ رہن والیا

دیتیاں نہیں رب تینوں کل مختاریاں بیڑیاں توں سارے جہان دیاں تاریاں  
 ہاڑے سن آقا میں دکھیاری دے بیڑے ساڈی میدان ولے تار دے

مدینے وچ رہن والیا

واسطہ ای آقا مولا علیؑ لچپال دا واسطہ ای زہرہ دی شان بے مثال دا  
تینوں واسطہ ای صغریٰ بیمار دا مان رکھ لھیں اس گنہگار دا

مدینے وچ رہن والیا

عمر ساری سوہنیا ڈیکاں وچہ لنگائی اے مانگ وچہ تیری بیج دل دی وچھائی اے  
آقا واسطہ ای سوہنے یار غار دا کدی حافظ داوی سینہ توں ٹھار دے

مدینے وچ رہن والیا

☆☆☆☆☆

میں تڑپاں دور مدینے توں میری زندگی دا کوئی حال نہیں  
میری مشکل نوں حل کر دینا آپ دے واسطے کوئی مجال نہیں  
سد سوہنیا شہر مدینے نوں ٹھنڈ پے جاوے میرے سینے نوں  
اے طیبہ والیا محبوبا میرا ہورتے کوئی سوال نہیں  
میرا روپ وی نہیں میرا رنگ وی نہیں آؤندا یا رمناون دا ڈھنگ وی نہیں  
میرا جذبہ نہیں اولیس جیہا میرا عشق وانگ بلال نہیں  
دکھ جتے نہیں میری جان اتے اونے جسم دے میرے وال نہیں  
میں تڑپاں دور مدینے توں میری زندگی دا کوئی حال نہیں  
میری شکل وی نہیں میرے عمل وی نہیں کس گل دا سوہنیا مان کراں  
میرا جذبہ نہیں اولیس جیہا میرا عشق وانگ بلال نہیں

☆☆☆☆☆

میں لچپالاں دے لڑکیاں میرے توں غم پرے رہندے  
 میری آساں امیدیں دے سد ابوٹے ہرے رہندے  
 دعا منگیا کر و سنگیو کتے مرشد نہ رُس جاوے  
 جہاں دے پیر رُس جاوے او جیوندے وی مرے رہندے  
 کدی وی لوڑ نہیں پیندی مینوں درد رتے جاوے دی  
 میں لچ پالاں دامنگتا ہاں میرے پلے بھرے رہندے  
 ایہہ پینڈا عشق دا آخرتے ٹرنے نال مکنا ایس  
 اوہ منزل نوں نہیں پاسکدے جیہڑے بیٹھے کرے رہندے  
 نیاز سی مینوں غم کا ہدا میری نسبت اے لا ثانی  
 کسے دے رہن جو بن کے قسم رب دی ترے رہندے

☆☆☆☆☆

سدا لے توں عاصیاں نوں کول کملی والیا	مٹھے مٹھے سوہنے تیرے بول کملی والیا
جند وار دیواں آویں جہاں راہواں توں	صدقے جاواں تیریاں مٹھیاں اداواں توں
مٹھے مٹھے سوہنے تیرے بول کملی والیا	دکھڑے تیرے اگے لوواں کھول کملی والیا
زلفاں نوں جدوں دتا کھول کملی والیا	مدینے وچوں ٹھنڈیاں ہوواں چل پیاسن
مٹھے مٹھے سوہنے تیرے بول کملی والیا	سدا لے توں عاصیاں نوں کول کملی والیا

☆☆☆☆☆

نہیں کوئی اوقات اوگن ہار دی  
 کیوں پھراں میں منگتیاں تو منگدی  
 منگتیاں وچہ ہے کھڑا جبرائیل وی  
 لہراں بہراں ہو گیاں گھر وچہ میرے  
 جہاں تیرے دردے ٹکڑے کھالئے  
 کوئی سن کے خوش نہیں ہوندانہ ہووے  
 جو ملی عزت نیاز سی جگ تے  
 اللہ دی سوں سانوں کوئی بھکھ نہیں  
 سوہنے دے عاشق کدی نہیں رجدے

جیہو جی وی ہاں میں ہاں سرکار دی  
 میں تے منگتی ہاں خدا دے یار دی  
 شان ویکھو سوہنے دے دربار دی  
 جد کیتی اے میں نوکری سرکار دی  
 گل کردے او عرشوں پار دی  
 گل کرنی اے اساں سرکار دی  
 مہر بانی اے سب سرکار دی  
 بھکھ تے ہے سوہنے دے دیدار دی  
 تاہنگ رکھدے نہیں سدا دیدار دی

☆☆☆☆☆

واہ کریم امت دا والی مہر شفاعت کردا  
 او محبوب حبیب رباناں حامی روز محشر دا  
 نال اشارے ٹکڑے کیتا جس نے جن آسمانی  
 لولاک لما خلقت الکون آیا شان اونہاں دے  
 موسیٰ، نضر، نقیب اونہاں دے اگے بھجن راہی

جبرائیل جنے جس چا کرنیاں دا سر کردا  
 آپ یتیم یتیمان تائیں ہتھ سرے تے دھردا  
 روڑاں تھیں جس پڑھایا کلمہ ذکر زبانی  
 جن انسان غلام فرشتے دوئی جہان انہاں دے  
 او سلطان محمد والی مرسل ہو رسپا ہی

☆☆☆☆☆

ہر پاسے پیاں نہیں دوہائیاں تیرے نام دیاں  
 عرش فرش تے ہوئیاں نہیں روشنائیاں تیرے نام دیاں  
 تیرا نام لیاں ٹل جان دیاں بلاواں نہیں  
 تیرے نام وچہ مولا رکھیاں شفاواں نہیں

شانناں میرے اللہ نہیں ودھایاں تیرے نام دیاں  
 ہر پاسے پیاں نہیں دوہایاں تیرے نام دیاں  
 اک بوہے بیٹھے رہندے کچے جو اصول دے  
 دنیا دی شاہی نوں اوکدی ناں قبول دے  
 جہاں لوکاں کیتیاں گدایاں تیرے نام دیاں  
 ہر پاسے پیاں نہیں دوہایاں تیرے نام دیاں  
 چھڈ کے جہان دے قصے تے کہاں  
 توڑ چھڈیاں میں سنگتاں پرانیاں  
 جدوں توں میں کیتیاں پڑھایاں تیرے نام دیاں  
 ہر پاسے پیاں نہیں دوہایاں تیرے نام دیاں  
 چائن انہاں سینیاں وچ رہندے سدا نور دے  
 بڑے کرم انہاں دیکھے نہیں حضور ﷺ دے  
 جہاں لوکاں محفلاں سجایاں تیرے نام دیاں  
 ہر پاسے پیاں نہیں دوہایاں تیرے نام دیاں  
 سوہناں توں سوہنیا جگ توں نرالیا  
 والیا مدینے دیا کالی کملی والیا  
 عظمتاں تے مرہب نہیں سمجھایاں تیرے نام دیاں  
 ہر پاسے پیاں نہیں دوہایاں تیرے نام دیاں  
 نظر نیا زئی جدوں کیتی سرکار نہیں  
 پیر و بیڑے وچہ پاپا مہکدی بہار نہیں



ہن ساری دنیا سوں گئی اے  
گلاں ہوون راز نیاز دیاں  
اج بخش دیاں بدکاراں نوں  
امت دے گناہاں دے دفتر تے  
جو آکھ دیویں او موڑنا نہیں  
جو لینا ای لے جا چپ کر کے  
سب نبیاں داسر دار کیتا  
لے سانہہ خزانے رحمت دے  
دنیا دے لیکھ سنوار دیویں  
غاراں وچہ روون والڑیا  
ہوئے کم مسلم نجاتاں دے  
گھر چھڈ گیا آپے گھر آکے

عرشاں اتے آ جا چپ کر کے  
کج سن جا، سنا جا چپ کر کے  
گنہگاراں او گن ہاراں نوں  
دستخط کرا جا چپ کر کے  
اساں دل محبوب دا توڑنا نہیں  
جو چاہیں منا جا چپ کر کے  
دو عالم دا مختار کیتا  
ہتھیں اپنے لٹا جا چپ کر کے  
ہنجواں توں جگ وار دیویں  
دوزخ نوں بجھا جا چپ کر کے  
اج میل ہوئے دوذاتان دے  
آیا عرش داراجہ چپ کر کے

☆☆☆☆☆

یا مصطفیٰ ﷺ خیر الوری تیرے جیہا کوئی نہیں  
تیرے جیہا سوہنا نبی لبھاں تے تاں جے ہووے کوئی  
گودی وچ لے کے سرکار نوں سوہنے مٹھن منٹھار نوں  
نبی سوہنیا تے من موہنیاں قرآن تیرا نعت خواں  
ہووے فقیر یا بادشاہ بھاویں گدا نیاز تے جیہا

کنوں کہواں تیرے جیہا تیرے جیہا کوئی نہیں  
مینوں تے ہے اینا پتا تیرے جیہا کوئی نہیں  
آکھے حلیمہ سعد یہ تیرے جیہا کوئی نہیں  
عرب و عجم دے والیا تیرے جیہا کوئی نہیں  
سب کھاؤندے صدقہ تیرا تیرے جیہا کوئی نہیں

☆☆☆☆☆

یا دو چہ روندیاں نے اکھیاں نمائیاں  
 ساری کائنات دا خزینہ مل گیا  
 جالیاں دے کول بہہ کے انہاں موجاں مانیاں  
 دردے سوا لیاں نوں خیر جھولی پاؤناں  
 ایہو لچالاں دیاں عادتیاں پرانیاں  
 سارے جگ نالوں اوہ فضاواں میں نرالیاں  
 شالا کدی فیر آدن رتاں او پرانیاں  
 ساڈا تے ظہور تھی اے دین تے ایمان اے  
 باقی سبھے گلاں ایویں قصے تے کہانیاں  
 سد لو مدینے آقا کرو مہر بانیاں  
 اللہ دی سوں جدوں دا مدینہ مل گیا  
 سد لو مدینے آقا کرو مہر بانیاں  
 گندیاں مندیاں نوں سینے نال لاؤناں  
 سد لو مدینے آقا کرو مہر بانیاں  
 چہماں گے جا کے اوس روئے دیاں جالیاں  
 سد لو مدینے آقا کرو مہر بانیاں  
 پیار سوہنے مدنی دا عبادتاں دی جان اے  
 سد لو مدینے آقا کرو مہر بانیاں



## شان اہل بیت

ایویں سجنوں رنگ نہیں چڑھدا  
 مشکل نہیں فیضان آسان ہونی  
 منزل ایویں نہیں دوستوں جاندی  
 رب انجھ نہیں مندا رب دی سو نہہ  
 گیت ماہی دے گائیے تے گل بن دی  
 نعرہ علیٰ دالائیے تے گل بن دی  
 اپنا آپ مٹائیے تے گل بن دی  
 پہلے یا ر مٹائیے تے گل بن دی



پنجتن پاک سے پیار ہے جس کو علیؑ وہ کرتا ہے  
 منکر جلتا ہے جل جائے دیوانہ کب رکتا ہے  
 حسینؑ کا منگتا ہے جو علیؑ کرتا ہے  
 چلتا پھرتا وہ گلیوں میں علیؑ کرتا ہے  
 گود علیؑ کی سر آقا ﷺ کا کتنا پیارا منظر تھا  
 سورج واپس لوٹ کے آیا اور علیؑ کرتا تھا

کربلا کے پیاسوں کا صدقہ نظر کرم فرما دیجئے وہ دل عطا کر جو علیؑ کرتا ہے  
جب سے ملی غلامی پنجتن کی بات رقیق کی بننے لگی نکلے پنجتن کے کھاتا ہے اور علیؑ کرتا ہے

☆☆☆☆☆

ساڈے سُنیاں دا بن دا اے حق بہتا یوم علیؑ منانا چاہیدا اے  
جتھے علیؑ دا بہتا ورد ہوئے او تھے چل کے جانا چاہیدا اے  
مولا علیؑ دے ویریاں تو ناصرا پنا آپ بچانا چاہیدا اے  
منکر علیؑ دا جتھے وی نظر آوے نعرہ علیؑ دا او تھے لانا چاہیدا اے

☆☆☆☆☆

کریم رب دے کریم جانی نوں سب توں پیارا علیؑ اے  
او بختاں والے نیں لوگ لوگو جہاں دا نعرہ علیؑ اے  
جے توں کرنا چاہنا ایں عبادت علیؑ دے چہرے دا کر تصور  
سراں دا کعبہ اے مکے دے اندر دلاں دا کعبہ علیؑ اے  
زمانے بھر توں امیر ہاں میں علیؑ دے درد فقیر ہاں میں  
میں حیدری آں میں حیدری آں میرا حوالہ علیؑ اے  
نہ مینوں دشمن دی کوئی پرواہ نہ مینوں طوفان دا کوئی خطرہ  
جدوں وی مشکل پئی اے زباں تے آیا علیؑ اے  
جو او ہدا ناصر غلام ہوندا او سارے جگ دا امام ہوندا  
غوثاں قطباں قلندراں دا ازل توں نعرہ علیؑ اے

☆☆☆☆☆

میں تو پنچتن کا غلام ہوں  
 میں تو پنچتن کا غلام ہوں  
 میرے منہ سے آئے مہک سدا  
 مجھے عشق سر و ثمن سے ہے  
 مجھے عشق ان کی گلی سے ہے  
 میں تو پنچتن کا غلام ہوں  
 ہوا کیسے تن سے وہ سر جدا  
 میری بات ان کی بات سے ہے  
 میں تو پنچتن کا غلام ہوں  
 وہی جن کو شیر خدا کہیں  
 وہی جن کو آل نبی ﷺ کہیں  
 وہی پختہ ہیں میں تو خام ہوں  
 مجھے عشق ہے تو خدا سے ہے  
 مجھے عشق ہے تو علیؑ سے ہے  
 مجھے عشق ہے تو حسینؑ سے ہے  
 میں تو پنچتن کا غلام ہوں  
 میں تو پنچتن کا غلام ہوں  
 مجھے عشق ہے تو خدا سے ہے  
 مجھے عشق ہے تو رسول سے ہے



سید نے کربلا میں وعدے نبھا دیئے ہیں  
 بو لے حسینؑ مولا تیری رضا کی خاطر  
 دین نبی ﷺ پہ واری اکبرؑ نے بھی جوانی  
 زینبؑ کے باغ میں بھی دو پھول تھے مہکتے  
 زہرہ کے ناز پالے پھولوں پہ سونے والے  
 بخشش ہے اس کی لازم سیدؑ کے غم میں حافظ  
 دین محمدی ﷺ کے گلشن کھلا دیئے ہیں  
 اک اک کر کے میں نے ہیرے لٹا دیئے ہیں  
 عباسؑ نے بھی اپنے بازو کٹا دیئے ہیں  
 زینبؑ نے وہ بھی دونوں راہ خدا دیئے ہیں  
 کربلا کی خاک میں ہیرے لٹا دیئے ہیں  
 دو چار آنسو رو کے جس نے بہا دیئے ہیں



### حسین زندہ باداے حسین زندہ باداے

لٹا کے اپنا گھر کتیا خدا دا گھر آباداے  
 حق دا سفینہ پار لگا یا حسینؑ نے  
 پہچان لا الہ دی بتول دی اولاداے  
 یزید اپنی زندگی نوں شرم ناک کر گیا  
 یزید کل وی مردہ سی تے آنج وی مردہ باداے  
 حسینؑ زندہ باداے حسینؑ زندہ باداے  
 ڈبدا سی پیادین بچا یا حسینؑ نے  
 حسینؑ زندہ باداے حسینؑ زندہ باداے  
 حسینؑ نال لڑ کے اپنی موت آپ مر گیا  
 حسینؑ زندہ باداے حسینؑ زندہ باداے



عکس نبی ﷺ ہیں میرے حسینؑ  
 ہیں وہ شیر خدا کے لخت جگر  
 قصر اسلام دے رہا ہے صدا  
 گلشن خلد جن سے ہے آباد  
 کانپتے ہیں یہ سن کر اب بھی یزیدی  
 جن کے کھدقے میں بخشا ہے خدا  
 نور عین ہیں میرے حسینؑ  
 جان بنت نبی ﷺ ہیں میرے حسینؑ  
 سیدی مرشدی ہیں میرے حسینؑ  
 وہ گل حیدر یہیں میرے حسینؑ  
 آنے والے ہیں ابھی میرے حسینؑ  
 قطب کہہ دو وہی ہیں میرے حسینؑ

کر بل کی ہے یاد آئی اب اشک بہانے دو  
 صغرا سے کہا شاہ نے مت رو کو مجھے بیٹی  
 اکبر کی شہادت پہ سکینہ نے کہا شاہ سے  
 قرآن کا میں دل ہوں قرآن کی میں جان ہوں  
 فاطمہ الزہرہ کا ہے دودھ پیا میں نے  
 سوئے ہوئے پہلو میں سب درد جگانے دو  
 دین لگتا ہے نابے کا سردے کے بچانے دو  
 ارمان کا یہ لاشہ مجھ کو ہی اٹھانے دو  
 قرآن کو نیزے پہ قرآن سنانے دو  
 اس دودھ کی کر بل میں اب لاج نبھانے دو

☆☆☆☆☆

کتنی بلندی پہ ہے تارا حسینؑ کا  
 دل سے پکارا جس نے امام حسینؑ کو  
 پانی کو بند کر دیا ظالم یزید نے  
 دوزخ کی آگ اس کو لگائی نہ جائے گی  
 دنیا کی ٹھوکر نے اکیلا کر دیا تھا  
 شہروں میں سب سے اونچا ہے دوارہ حسینؑ کا  
 جنت میں لے کے جائے گانعرہ حسینؑ کا  
 کنبہ شہید ہو گیا پیارا حسینؑ کا  
 جس نے بھی کر لیا نظارا حسینؑ کا  
 عاجز رفیق کو ملا سہارا حسینؑ کا

☆☆☆☆☆

سلطان کر بلا کو ہمارا سلام  
 اکبرؑ جو ان بھی رن میں ہوئے شہید  
 عباس نامدار ہیں زخموں سے چور چور  
 اصغرؑ کی ننھی جان پہ لاکھوں درود  
 ناصر دلائے شاہ بھی کہتے ہیں بار بار  
 جانا مصطفیٰ ﷺ کو ہمارا سلام  
 ہم شکل مصطفیٰ ﷺ کو ہمارا سلام  
 اس پیکر رضا کو ہمارا سلام  
 مظلوم و بے گناہ کو ہمارا سلام  
 مہمان کر بلا کو ہمارا سلام

مہمان کر بلا کو ہمارا سلام

☆☆☆☆☆

## شانِ غوثِ اعظمؒ

ادھر بھی ہو نگاہِ کرمِ غوثِ اعظمؒ  
گھرا ہوں میں ہر سمت میں رنج و غم میں  
وہ رتبہ تیرا ہے کہ جتنے ولی ہیں  
ہے گردن میں تیری غلامی کا پٹہ  
تیرا ہوں میں تیرا میرے اس کہے کا  
مدینے سے نجدی بلا کونکا لو  
میرا ہر مرض دور ہو جائے  
میرے چاند میں صدقے آجا ادھر بھی  
مجھے خواب میں آ کے جلوہ دکھا دو  
سعات ملی نعتِ خوانی کی مجھ کو  
جلا پائے گا دل عبید رضا کا  
کرد و دور رنج و المِ غوثِ اعظمؒ  
خدا را کروا ب کرمِ غوثِ اعظمؒ  
سبھی تیرے زیر قدمِ غوثِ اعظمؒ  
تجھبی سے میرا بھرمِ غوثِ اعظمؒ  
سر حشر رکھنا بھرمِ غوثِ اعظمؒ  
کروا کے سر قلمِ غوثِ اعظمؒ  
کروایا آ کر دمِ غوثِ اعظمؒ  
بہت ہو گئے بیچ و خمِ غوثِ اعظمؒ  
کرد آج کی شب کرمِ غوثِ اعظمؒ  
تیرا ہی تو ہے کرمِ غوثِ اعظمؒ  
ذرا رکھ دو قدمِ غوثِ اعظمؒ



سرکارِ غوثِ اعظمؒ نظرِ کرمِ خدا را  
جھولی کو میری بھر دو ورنہ کہے گی دنیا  
میرا بنے ہیں دولہا شادی رچی ہوئی ہے  
سب کا کوئی نہ کوئی دنیا میں آسرا ہے  
گنجِ شکر کا صدقہ مولا علیؑ کا صدقہ  
یہ تیرا نظرِ کرم ہے میرا جو بلا لیا ہے در پر  
میرا خالی کا سہ بھر دو میں فقیر ہوں تمہارا  
شاہِ جیلاں کا منگتا پھرتا ہے مارا مارا  
سب اولیا باراتی کیا خوب ہے نظارا  
میرا بجز تمہارے کوئی نہیں سہارا  
میری لاج رکھ لو میرا میں فقیر ہوں تمہارا  
کہاں روسیہ زیدی کہاں آستاں تمہارا

سن لو پیروں کے پیر غوث اعظم دستگیر بد لو میری بھی تقدیر غوث اعظم دستگیر  
 میں ہوں تمہارے در کا بھکاری اے شاہ بغداد واسطہ پیارے نبی ﷺ سن لو میری فریاد  
 توڑ و گردش کی زنجیر غوث اعظم دستگیر  
 در سے تم نے کسی منگتے کو نہیں ہے ٹالا آل نبی کا صدقہ تم نے جھولی میں ہے ڈالا  
 میرے پیر بے نظیر غوث اعظم دستگیر  
 غوث پیا تمہاری شان پہ قربان میں بھی تمہارے در پہ آؤں دل میں ہے بڑا ارمان  
 دے دو خوابوں کی تعبیر غوث اعظم دستگیر  
 اپنی محفل میں آ کے اب جلوہ سب کو دکھانا خلام سارے جھومر ہے ہیں سب کے بھاگ جگانا  
 آ جاؤ پیروں کے پیر غوث اعظم دستگیر  
 غوث پیاجی سے اب اپنی مرادیں پاؤں در پہ ان کے حاضری دوں اور مدینے جاؤں  
 کرو کوئی ایسی تدبیر غوث اعظم دستگیر



غوث اعظم دستگیر اللہ ہی اللہ  
 منکوں کو سلطان بنایا چوروں کو ابدال  
 آؤ سبھی گنن کے گامیں جاگ لٹھے تقدیر  
 آؤ سبھی گنن کے گامیں جاگ لٹھے تقدیر  
 جس نے ان کا نام لیا اس کا بیڑا پار  
 جس نے ان کا نام لیا اس کا بیڑا پار  
 آؤ سبھی گنن کے گامیں جاگ لٹھے تقدیر  
 آؤ سبھی گنن کے گامیں جاگ لٹھے تقدیر  
 ڈوبی ہوئی کشتی کو نکالا جس میں تھی بارات  
 ڈوبی ہوئی کشتی کو نکالا جس میں تھی بارات  
 کوئی نہیں سلسلے جہاں میں غوث پیا کی نظیر  
 کوئی نہیں سلسلے جہاں میں غوث پیا کی نظیر



سلطان اولیاء کو ہمارا سلام  
 پیارے حسنؑ و حسینؑ کے، ہیں دلبر علیؑ  
 غوثؑ الوریؑ انس و جاں ہمدرد بیگیاں  
 چھوڑا ماں کا دودھ ماہ صیام میں  
 سب اولیاء کی گردنیں زیر قدم ہیں خم  
 دل کی بات جو جان جائیں  
 بھٹکے ہوؤں کو رستہ سیدھا دکھایا  
 گرتے سنبھالیں ڈوبتی کشتی ترائیں جو  
 جیلان کے پیشوا کو ہمارا سلام  
 محبوب مصطفیٰ کو ہمارا سلام  
 اس دافع ابلا کو ہمارا سلام  
 اس سر تاج اصفیا کو ہمارا سلام  
 سردار اصفیا کو ہمارا سلام  
 اس مرد با صفا کو ہمارا سلام  
 عالم کے رہنما کو ہمارا سلام  
 بجائے غم زدہ کو ہمارا سلام



میراں ولیوں کے امام دے دو پنجتن کے نام  
 کر دو نظر کرم سرکار اپنے منکوں پہ اک بار  
 میرے چاند میں صدقے آجا ادھر بھی  
 میراں ولیوں کے امام دے دو پنجتن کے نام  
 تیرے رب نے مالک کیا تیرے جد کو  
 میراں ولیوں کے امام دے دو پنجتن کے نام  
 قدم گردن اولیا پر ہے تیرا  
 میراں ولیوں کے امام دے دو پنجتن کے نام  
 تم جو بناو بات بنے گی دونوں جہاں میں لاج رہے  
 ہم نے جھولی ہے پھیلائی بڑی دیر سے  
 ہم نے آس ہے لگائی بڑی دیر سے  
 چمک اٹھے دل کی کلی غوث اعظم  
 ہم نے جھولی ہے پھیلائی بڑی دیر سے  
 تیرے در سے دنیا پللی غوث اعظم  
 ہم نے جھولی ہے پھیلائی بڑی دیر سے  
 تو ہے رب کا ایسا ولی غوث اعظم  
 ہم نے جھولی ہے پھیلائی بڑی دیر سے  
 لچپال کرم اب کر دو منکوں کی جھولی بھر دو



## شان داتا گنج بخش علی ہجویریؒ

سخی اے دوارا میرے داتا لچ پال دا  
گل نال لاوے داتا اپنے بیگانے نوں  
دیکھیا نہ سخی کوئی داتا دی مثال دا  
بھکھیاں نہ رہن ایس سخی دی گولیاں  
داتا میرا کدی نہیں سوالیاں نوں ٹالدا  
خیر کے پایا نہیں اساں بے نصیبیاں نوں  
تیرے بنا جانو کہڑا دکھیاں دے حال دا  
دیکھ کدی داتا دے دوارے اتے آن کے  
کوئی وی نہ ہو داتا میرے داتا نال دا

لچ پال داتا لچ لکیاں دی پال دا  
گنج بخش، گنج بخشے فیض دیوے زمانے نوں  
سخی اے دوارا میرے داتا لچ پال دا  
کرم نال جگ دیاں بھر دا اے جھولیاں  
سخی اے دوارا میرے داتا لچ پال دا  
سینے نال لا داتا عا جزاں، غریباں نوں  
سخی اے دوارا میرے داتا لچ پال دا  
داتا بھیک دیوے حافظ نیتاں پچھان کے  
سخی اے دوارا میرے داتا لچ پال دا



## شان سخی شہباز قلندرؒ

اسی آں قلندری دیوانے لچ پال دے  
ہو جس چندرے قلبوت دے اندر  
اللہ دی سونہہ اسی سارے نہیں اوہدے نال دے  
ہو سا نہوں لوک حسین کھندے  
ناں تیرا لے کے دیوے پنج پنج بال دے

ہو علی دے گھرانے تے محمدی آل دے  
ہو نہیں رچیا شہباز قلندر  
اسی آں قلندری دیوانے لچ پال دے  
دم دم علی علی کوک دے رہندے  
اسی آں قلندری دیوانے لچ پال دے

ہو علی دے گھرانے تے محمدی آل دے



لال میری پت رکھیو بلا جھولے لالین  
اچار و ضہ پیرا تیرا پٹھ و گے دریا  
شاہ نجف تونے رنگ لگا یا  
نام علی سے بھاگ جگا جھولے لالین  
میں دکھیا ری مردی جاواں  
کوئی نہیں میرا تیرے سوا جھولے لالین  
جہڑا تیرے درتے آوے  
دے خوشی غم ٹال قلندر  
سیون شریف دیاں سوہنیاں گلیاں  
میرے ہن سے بھاگ جگا جھولے لالین

☆☆☆☆☆

برئی برئی امام برئی سرکار برئی  
جنگل دے وچہ منگل تیرا  
آس دی ٹہنی سک نہ جاوے  
مچ دی راکھنوں سروچ پایا  
خالی ہتھ میں نہیں جانا  
توچوراں نون قطب بناویں  
میں وی آن دھالاں پایاں

برئی برئی امام برئی سرکار برئی

☆☆☆☆☆

میں تیرے قربان ویہڑے آؤ میرے  
 ڈھونڈاں جنگل بیلا رو ہی  
 ویہڑے آؤ میرے میں تیرے قربان  
 اونہاں بھانیں چاک مہیندا  
 ویہڑے آؤ میرے میں تیرے قربان  
 ماپے چھوڑ لگی لڑ تیرے  
 ویہڑے آؤ میرے میں تیرے قربان

☆☆☆☆☆

میں نیواں میرا مرشد اچا اساں اچیاں دے سنگ لائی

صدقے جاواں انہاں اچیاں توں میں جہاں نیویاں نال نبھائی

در مرشد دا خانہ کعبہ حج ضروری کریئے  
 مرشد دے دوارے اتے محکم لایئے جھوکاں  
 جہاں دے اندر عشق سمانا اونہاں ای بیج جاناں  
 جس دل اندر عشق نہ رچیا کتے انہاں تھیں چنگے  
 توں بیلی تے سب جگ بیلی تے ان بیلی وی بیلی  
 تقویٰ رکھ مجبواں والا چل دوارہ ملیئے  
 نویں نویں نہ یار بنایئے وانگ کمینیاں لوکاں  
 بھاویں سوہنے ملن ہزاراں اساں نہیں یاروٹاناں  
 مالک دے گھر راکھی کردے صابر بھکھے ننگے  
 جاناں با بھ محمد بخشا سخی پی اے حویلی

☆☆☆☆☆

رب پچھیا پاک حبیب گولوں  
 جو توں چاہیں میں بھی او چاہواں  
 تیری میری الگ نہ بات کوئی  
 اوہ نہ کراں غفور میں کم ہرگز  
 دس سوہنیا کی اے رضا تیری  
 تیری چاہ دے وچہ چاہ میری  
 جیہڑی راہ تیری اوہ راہ میری  
 جہدے وچہ نہ ہووے صلاح تیری

## ماں کی شان

رب قادر کریم رحیم ایسا کوئی رحیم نہیں اللہ پاک ورگا  
 بعد رب توں ساری کائنات اندر دو جا کوئی نہیں شاہ لولاک ورگا  
 گود ماں دی اے درس گاہ پہلی ایتھوں زندگی دانصب العین بن دا  
 ایتھوں داتا خواجہ فرید بن کے دکھی دلاں دے واسطے چین بندا  
 شرم و حیا دی ماں جے ہووے پیکر فیر پتر وی غوث الثقلین بن دا  
 دو جگ اندر جے توں سکھ چاہناں ایں دساں عمل میں توں کر لیا کر  
 جس حال اندر ماں ہووے راضی اوس حال اندر توں جی لیا کر  
 اچا بول نہ ماں توں بول بیٹھیں ماں دے سامنے لباں نوں سی لیا کر  
 جدوں تینوں سکون دی لوڑ ہووے پیر ماں دے دھو کے پی لیا کر  
 حج اکبر داملے ثواب اوس نوں نال پیار دے جو ماں نوں تکدا اے  
 دنیا داری دے سارے رشتیاں وچ کوئی ساک نہیں ماں دے ساک ورگا  
 پتر بھادیں زمانے دا غوث ہووے نہیں او ماں دے پیراں دی خاک ورگا  
 کیونکہ سوہنے کملی والے محبوب نے عزت ماں دی کر کے دیکھا دتی  
 آوندی مائی حلیمہ نوں ویکھ کے تے کملی والے نیں کملی و چھا دتی  
 یاراں عرض کیتی سوہنیاں کون سی اے جنہوں کملی دے اتے تساں جگہ دتی  
 فرمایا نبیؐ نے میری ماں سی اے جدھے سینے وچوں مولا غذا دتی  
 راضی ہو کے ماں جے ہتھ چک لے اوہنوں رب وی موڑ نہیں سکدا اے  
 ٹر جائے صابر ماں جس ویلے پتہ لگدا زمانے دی اکھ دا اے  
 صدقے جاں میں ماں دے نال توں ماں کہندیاں سینے وچہ ٹھنڈ پیندی

## سلام بحضور سرورِ کائنات ﷺ

اے شہنشاہ مدینہ الصلوٰۃ والسلام دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں مومنو پڑھتے رہو تم اپنے آقا پہ درود رَبِّ هَبْ لِي اُمَّتِي کہتے ہوئے پیدا ہوئے بت شکن آیا یہ سن کر سر کے بل بت گر گئے با ادب سر کو جھکا کر عشق رسول ﷺ میں جب فرشتے قبر میں جلوہ دکھائیں گے آپ کا میں وہ سنی ہوں جمیل قادری مرنے کے بعد

زینتِ عرشِ معلیٰ الصلوٰۃ والسلام کیوں نہ ہو پھر ورد اپنا الصلوٰۃ والسلام ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوٰۃ والسلام حق نے فرمایا کہ بخشنا الصلوٰۃ والسلام جھوم کر کہتا تھا کعبہ الصلوٰۃ والسلام ہر ستارہ کہہ رہا تھا الصلوٰۃ والسلام ہوزباں پر پیارے آقا الصلوٰۃ والسلام میرا لاشہ بھی کہے گا الصلوٰۃ والسلام

☆☆☆☆☆

اے صادق اور امین تجھ پہ لاکھوں سلام تو مہمانِ عرشِ بریں تجھ پہ لاکھوں سلام تیرا کوئی ثانی نہیں تجھ پہ لاکھوں سلام اے میرے دل کے قرین تجھ پہ لاکھوں سلام گنبدِ خضریٰ کے مکین تجھ پہ لاکھوں سلام اے رسالت کے امین تیرے حضور یہ جبین

اے رحمۃ اللعالمین تجھ پہ لاکھوں سلام تو میرا ایمان و یقین تجھ پہ لاکھوں سلام تو کہاں میں کہاں تجھ پہ لاکھوں سلام تیرا مقام خلدِ بریں تجھ پہ لاکھوں سلام اے رسالت کے امین تجھ پہ لاکھوں سلام جھک رہی ہے بار بار کہہ رہی ہے بالیقین

تجھ پہ لاکھوں سلام تجھ پہ کروڑوں درود و سلام

☆☆☆☆☆

اے صبا مصطفیٰ سے جا کہنا غم کے مارے سلام کہتے ہیں  
یاد کرتے ہیں آپ کو شام و سحر دل ہمارے سلام کہتے ہیں  
اللہ اللہ حضور کی باتیں مر حبا رنگ و نور کی باتیں  
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور تارے سلام کہتے ہیں  
اللہ اللہ حضور کے گیسوؤں کی بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو  
جن سے معمور ہے فضا ہر سو وہ نظارے سلام کہتے ہیں  
جب محمد ﷺ کا نام آتا ہے رحمتوں کا پیام آتا ہے  
لب ہمارے درود پڑھتے ہیں دل ہمارے سلام کہتے ہیں  
زار طیبہ تو مدینے میں پیارے آقا سے اتنا کہہ دینا  
آپ کی گردِ راہ کو بے سہارے سلام کہتے ہیں  
عاشقوں کا سلام لے جاؤ غم زدوں کا سلام لے جاؤ  
یہ تڑپتے بلکتے دیوانے سلام کہتے ہیں  
ذکر تھا آخری مہینے کا تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا  
حاجیو مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں  
اذن مل جائے گا گردینے کا کام بن جائے گا کمینے کا  
حاجیو مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں



اے مدینے کے تاجدار تجھے      اہل ایمان سلام کہتے ہیں  
 تیرے عشاق تیرے دیوانے      جان جاناں سلام کہتے ہیں  
 تیری فرقت میں بے قرار ہیں      جو ہجر طیبہ سے دل فگار ہیں جو  
 وہ طلب گار دیدار و رو کر      اے میری جاں سلام کہتے ہیں  
 جن کو دنیا کے غم ستاتے ہیں      ٹھو کریں در بدر کھاتے ہیں  
 دور دنیا کے رنج و غم کر دو      اور سینے میں اپنا غم بھر دو  
 سب کو چشم تر عطا کر دو      لے میرے سلاطین سلام کہتے ہیں  
 جو تیرے عشق میں تڑپتے ہیں      حاضری کیلئے ترستے ہیں  
 اذن طیبہ کی آس میں آقا      وہ پر ارمان سلام کہتے ہیں  
 آرزوئے حرم ہے سینے میں      اب تو بلو ایئے مدینے میں  
 تجھ سے تجھی کو مانگتے ہیں جو      وہ مسلمان سلام کہتے ہیں  
 اب عطار کیوں پریشان ہو      عاصیوں پر بھی وہ مہربان ہے  
 ان پدحمت وہ خاص کرتے ہیں      جو مسلمان سلام کہتے ہیں



صبا در مصطفیٰ تے جا کے کہو یں درود و سلام میرا  
 نبی ﷺ دے قدموں تے سر جھکا کے کہو یں درود و سلام میرا  
 توں لے کے بوسہ او جالیاں دا او جالیاں کرماں والیاں دا  
 سوال کہہ کے سوالیاں دا کہو یں درود و سلام میرا  
 ہوائے اتنا پیام میرا مدینے ہووے گزر جو تیرا  
 توں لے کے روئے دے گرد پھیرا کہو یں درود و سلام میرا



لیا مدینے داسب نہیں رستہ میں اتھے ای رہ گیا تر سدا  
 توں جا کے حضرت نوں دست بستہ کہویں درود و سلام میرا  
 توں سامنے روئے دے کھلو کے میری طرح زار و زار رو کے  
 ثار قدماں دے اتوں ہو کے کہویں درود و سلام میرا  
 دھیان رہند مدینے ولے کدی تے سوہنا بلا دا گھلے  
 عرب دے ویکھاں میں جا محلے کہویں درود و سلام میرا  
 نصیباں والے مدینے جان دے دلاں نوں او تھے او دھو کے آؤندے  
 اکھیاں چوں اتھرو نہ جھلے جان دے کہویں درود و سلام میرا  
 صبا توں جا کے اس طیب تائیں خدادے پیارے حبیب تائیں  
 ساڈے دکھاں دے طیب تائیں کہویں درود و سلام میرا

☆☆☆☆☆

شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام	مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام	ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
اس جبین عنایت پہ لاکھوں سلام	جس کے ماتھے شفاعت کا سہارا ہا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام	جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام	جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
نوشہء بزم جنت پہ لاکھوں سلام	شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام	کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام	جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
ان بھنوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام	پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں

چہرہ مصطفیٰ اصل قرآن ہے  
عاصیو تھا م لو دامن مصطفیٰ  
امتی امتی لب پہ جاری رہا  
مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا  
کاش محشر میں جب انکی آمد ہو اور  
اے خدا کے لاڈلے پیارے رسول  
عاشقوں کی تلاوت پہ لاکھوں سلام  
پھر پڑھو رب کی رحمت پہ لاکھوں سلام  
امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام  
یعنی وہ اعلیٰ حضرت بریلی کے شاہ  
بھیجیں سب انکی شوکت پہ لاکھوں سلام  
یہ سلام عاجزانہ ہو قبول



یا رسول اللہ آپ کے در کی فضاؤں کو سلام  
مست و بے خود وجد میں آئی ہواؤں کو سلام  
جو مدینے کی گلی کو چوں میں دیتے ہیں صدا  
مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز  
در پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام  
جو پڑھے جاتے ہیں روز و شب تیرے دربار پہ  
مکعبہ حضرتی کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام  
یا رسول اللہ آپ کے در کی فضاؤں کو سلام  
تا قیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام  
دل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام  
یا نبی تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام  
پیش کرتا ہے ظہور آتی ان سلاموں کو سلام



یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوة اللہ علیک

رحمتوں کے تاج والے دو جہاں کے راج والے

عرش کی معراج والے عاصیوں کی لاج والے

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوة اللہ علیک

تیرا سایہ کس کا سایہ تیرا پایہ کس کا پایہ  
 حق نے عرش پہ بلایا اور پڑھ کے یہ سنایا  
 یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک صلوة اللہ علیک  
 واسطہ آل آبا کا واسطہ خیر النساء کا  
 اور شہید کر بلا کا غم نہ ہو روز جزا کا  
 یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک صلوة اللہ علیک  
 واسطہ مولا علیؑ کا واسطہ ابن علیؑ کا  
 واسطہ زوجہ علیؑ کا دیکھ لیں چہرہ نبیؐ کا  
 یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک صلوة اللہ علیک  
 قسمت کا چمکے ستارہ حاضری کا ہوا اشارہ  
 دیکھ کر روضہ پیارا پھر کہے خادم تمہارا  
 یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک صلوة اللہ علیک  
 از طفیل غوث اعظم بادشاہ ہردو عالم  
 صدقہ امام اعظم دور ہوں سبھی کے رنج و غم  
 یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک صلوة اللہ علیک

آپ کے در کی فقیری دو جہاں کی ہے امیری

آگیا ہے وقت پیری لہ کچو دستگیری

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوة اللہ علیک

مجھے سب ستد ہے ہیں میرا دل دکھا رہے ہیں

آپ میرا حوصلہ بڑھانا اپنے دامن میں چھپانا

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوة اللہ علیک

اک اور عرض کریں ہم میرے مولا جب میں ہم

کلمہ آپ کا پڑھیں ہم اس کے بعد یہ کہیں ہم

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوة اللہ علیک

☆☆☆☆☆

عرب شریف دے جن ورگا کوئی صاحب جمال نہیں ہو سکا

بلکہ سارے زمانے دے شاعران دا ایڈا سو ہنا خیال نہیں ہو سکا

اوپر اٹھانی تے اس کائنات اندر کوئی مائی دالال نہیں ہو سکا

ناصر او ہدی مثال تے اک پاسے پیدا دو جا بلال نہیں ہو سکا

☆☆☆☆☆

## گیارویں شریف کے بارے میں اہم معلومات

جب چاند کا دن دسواں اور رات گیارویں تھی ﴿بحوالہ غنیۃ الطالبین﴾

- |      |                                       |      |   |
|------|---------------------------------------|------|---|
| (۱)  | نبی اکرم ﷺ کا نور ظہور ہوا۔           | (۲)  | حضرت جبرائیل کی پیدائش۔                   |
| (۳)  | قلم قدرت پیدا ہوا۔                    | (۴)  | قلم نے لوح پر لکھنا شروع کیا۔             |
| (۵)  | لوح محفوظ بنی۔                        | (۶)  | چاند ستارے پیدا کئے۔                      |
| (۷)  | آسمانوں کو سجایا گیا۔                 | (۸)  | دوزخ، جنت اور حوض کوثر بنائے گئے۔         |
| (۹)  | خانہ کعبہ کی بنیاد رکھی گئی۔          | (۱۰) | جنت کے محل بنانے کا دن۔                   |
| (۱۱) | زمین و آسمان پیدا کئے۔                | (۱۲) | سمندروں اور دریاؤں کو بنایا۔              |
| (۱۳) | پہاڑوں کو زمین کی میخیں بنایا گیا۔    | (۱۴) | زندگی اور موت کو پیدا کیا۔                |
| (۱۵) | پہلی بارش ہوئی۔                       | (۱۶) | قربانی کا دن۔                             |
| (۱۷) | حضرت آدم کا خمیر بنایا۔               | (۱۸) | حضرت آدم جنت میں داخل ہوئے۔               |
| (۱۹) | حضرت آدم کی دعا قبول ہوئی۔            | (۲۰) | حضرت حوا کی پیدائش۔                       |
| (۲۱) | حضرت آدم جنت سے باہر آئے۔             | (۲۲) | حور و غلمان اور رضوان فرشتے پیدا کئے گئے۔ |
| (۲۳) | حج بیت اللہ قبول ہوا۔                 | (۲۴) | حضرت ابراہیم کی پیدائش کا دن۔             |
| (۲۵) | حضرت ابراہیم کیلئے آگ گلزار ہوئی۔     | (۲۶) | حضرت اسماعیل کی قربانی کا دن۔             |
| (۲۷) | حضرت نوح کی کشتی جو دی پہاڑ پر رکی۔   | (۲۸) | حضرت موسیٰ کی پیدائش ہوئی۔                |
| (۲۹) | حضرت موسیٰ پہلی دفعہ طور پہاڑ پہ گئے۔ | (۳۰) | حضرت عیسیٰ کو زندہ آسمان پر اٹھایا گیا۔   |
| (۳۱) | حضرت ذکریا پر آرا چلایا گیا۔          | (۳۲) | حضرت یونس مچھلی کے پیٹ سے باہر آئے۔       |
| (۳۳) | حضرت داؤد کی توبہ قبول ہوئی۔          | (۳۴) | حضرت یوسف کنویں سے باہر آئے۔              |
| (۳۵) | حضرت یوسف تخت نشین ہوئے۔              | (۳۶) | حضرت یعقوب کی بینائی واپس آگئی۔           |

- (۳۷) حضرت یعقوبؑ یوسف سے ملے۔ (۳۸) حضرت ایوبؑ کی بیماری دور ہوئی۔  
 (۳۹) حضرت سلیمانؑ کو بادشاہی عطا ہوئی۔ (۴۰) حضرت ادريسؑ کو جنت کی طرف اٹھایا گیا۔  
 (۴۱) حضرت امام حسینؑ کی شہادت ہوئی۔ (۴۲) حضرت غوث اعظمؑ کو دستار ملی۔



## دعا

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَىٰ آلِكَ وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

- اے اللہ! عاجز بندے تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلاتے ہیں۔  
 اے اللہ! دلوں کو اخلاص کے ساتھ اپنے دین کی طرف پھیر دے۔  
 اے اللہ! صغیرہ اور کبیرہ گناہ معاف فرما، ہم کو پکا اور سچا مسلمان بنا۔  
 اے اللہ! ہم سے راضی ہو جا۔ ہم کو شیطان کے شر سے بچا۔ ہمارے قدموں کو صراطِ مستقیم پر قائم رکھ۔ اپنی رضا پہ راضی رہنے کی توفیق عنایت فرما۔ ہم پہ اپنا کرم فرما اور رحمت نازل فرما۔ اپنے قہر و غضب سے بچا۔ قیامت کی رسوائی سے بچانا۔ اپنے عرش کے سائے میں جگہ دینا۔ قیامت کے روز اپنا دیدار نصیب فرمانا۔ ساری امت کو قیامت کے دن رسوائی سے بچانا۔  
 اے اللہ! اسلام کا بول بالا فرما۔ اسلام کا جھنڈا بلند فرما۔  
 اے اللہ! اسلام کی حفاظت فرمانا۔  
 اے اللہ! ہماری خطاؤں کو معاف فرما  
 اے اللہ! اے غفور الرحیم ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔ ہم گناہوں سے توبہ کرتے ہیں۔ ہماری توبہ کو قبول فرما۔ ہم پر اپنا رحم فرما۔ ہم اپنے گناہوں سے شرمندہ ہیں۔ جو گناہ جان بوجھ کے کئے ہیں یا انجانے میں کئے ہیں۔ سب معاف فرما اور ہمیں آئندہ گناہ نہ کرنے کی توفیق

عطا فرما۔

اے اللہ! جو گناہ ہم سے بھول چوک میں ہو جاتے ہیں ان پر گرفت نہ فرما۔ تو ہمارا مولا ہے کافروں کے معاملے میں ہماری مدد فرما۔

اے اللہ! ہمیں اپنا شکر گزار بندہ بنا۔

اے اللہ! اپنے محبوب کی امت پر رحم فرما۔ ہم پر نوازش فرما۔

اے اللہ! ہمیں اچھے حکمران عطا فرما۔ اس ملک پاکستان کو قیامت تک کے لئے قائم و دائم رکھ۔

اے اللہ! ہمارے دشمن جو ہمارے ملک کیلئے ناپاک ارادے رکھتے ہیں اس میں ان کو ناکام فرما۔ ان کو نیست و نابود فرما۔

اے اللہ! ہم مسلمانوں کو آپس میں اتفاق رکھنے کی توفیق عطا فرما

اے اللہ! ہم پر اپنا خصوصی کرم و فضل عطا فرما۔ ہمیں، ہمارے والدین، ہمارے عزیز واقارب کو بخش دے۔

اے اللہ! ہمیں اپنے گھر حج بیت اللہ کی سعادت نصیب فرما اور ہمیں اپنے پیارے محبوب ﷺ کے در کی زیارت نصیب فرما۔

آمین ثم آمین

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ و خیر خلقہ محمد و علی آلہ واصحابہ وازواجہ

واہل بیتہ اجمعین۔ برحمتک یا ارحم الراحمین

☆☆☆☆☆

## دعائے خیر

یا الہی تو کریمی و رسول تو کریم صد شکر کہ ہستیم در میان دو کریم  
 فضل تیرے دی آس کریمیں ہور غرور نہ کوئی صدقہ اپنے محبوب نبی دا بخش خطا جو ہوئی  
 یا الہی رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے یا رسول اللہ کرم کچو خدا کے واسطے  
 یا غفور الرحیم یا رحمة اللعالمین۔ ہم سب گنہگار ہیں سیاہ کار ہیں خطا کار ہیں اور بدکار ہیں اے ہمارے  
 پروردگار ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔ یا اللہ ہمارے گناہ پہاڑوں کی چوٹیوں سے بڑے ہیں۔ ریت  
 کے ذروں، درختوں کے پتوں سے زیادہ ہیں۔ آسمان کے تاروں سے زیادہ ہیں۔ یا الہی ہمارے گناہ  
 بے حد و بے شمار ہیں ان کا کوئی حساب نہیں۔ یا الہی تیری رحمت کا ایک قطرہ ہمارے گناہوں کو دھوسکتا  
 ہے۔ ہم سب کے گناہوں کو اپنی رحمت کے پانی سے دھو دے۔ یا الہی ہمارے اٹھے ہاتھوں کی لاج  
 رکھ لے۔ یا اللہ اگر تو نے ہمیں اپنے در سے مایوس لوٹا دیا تو خود ہی بتا پھر کس در پہ جائیں۔ یا الہی ہمیں  
 اپنی رحمت کی بھیک عطا فرما۔ ہم سب کو نیک بنا۔ ہمیں اپنے والدین کا فرمانبردار بنا۔ نیک کام کرنے  
 کی توفیق دے اور گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔ یا اللہ ہمیں نماز باجماعت پڑھنے کی توفیق عطا  
 فرما۔ بے اولادوں کو نیک صالح، زینہ اولاد عطا فرما۔ اولاد والوں کی اولاد کو نیک بنا اور حضور عالی مقام  
 کے نقش قدم پہ چلنے کی توفیق عطا فرما اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی توفیق عطا فرما۔ ہمیں  
 قرآن پاک پڑھنے، پڑھانے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔ ہم سب کو کثرت سے اپنا ذکر اور  
 شکر ادا کرنے کی توفیق عطا فرما۔ ہمیں دین کی سمجھ عطا فرما۔ ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ ہمیں  
 مدینہ طیبہ کی گلیوں میں چلنا پھرنا نصیب فرما۔ یا اللہ ان آنکھوں سے سنہری سنہری جالیوں کو بار بار دیکھنا  
 نصیب فرما۔ اپنے حبیب ﷺ پر کثرت سے درود پاک پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ بیماروں کو  
 شفا کے کاملہ عطا فرما۔ پریشان حالوں کی پریشانیوں کو دور فرما۔ ہم سب کی نیک تمنائیں پوری فرما۔



تیری رحمت کے خزانے میں کمی کوئی نہیں تیرے جو دوستوں کی انتہا کوئی نہیں  
میں کہوں بے واسطہ کس منہ سے بخشش کے لئے کچھ وسیلے پیش کرتا ہوں سفارش کے لئے  
رحم فرما ہم پر محمد مصطفیٰ کے واسطے سرور کونین شاہ مصطفیٰ کے واسطے

☆☆☆☆☆

## حضور پاک ﷺ کے دس خصائص

- (۱) آپ ﷺ کا سایہ زمین پر نہیں پڑتا تھا۔
- (۲) آپ ﷺ پر مکھی نہیں بیٹھتی تھی۔
- (۳) آپ ﷺ کا بول مبارک زمین پر ظاہر نہیں ہوا۔
- (۴) آپ ﷺ کو کبھی احتلام نہیں ہوا۔
- (۵) آپ ﷺ کو کبھی جماہی نہیں آئی۔
- (۶) آپ ﷺ جس جانور پر بیٹھتے کبھی نہیں بدکا۔
- (۷) آپ ﷺ کی آنکھیں سوتی تھیں دل نہیں سوتا تھا۔
- (۸) آپ ﷺ ختنہ شدہ پیدا ہوئے۔
- (۹) آپ ﷺ جیسے آگے دیکھتے تھے ویسے ہی پیچھے دیکھتے تھے۔
- (۱۰) آپ ﷺ جب کسی قوم میں بیٹھتے تو سب سے اونچے نظر آتے تھے۔

☆☆☆☆☆

## ہفتہ کے اوراد

حضرت امام غزالیؒ فرماتے ہیں:-

ہفتہ	100 مرتبہ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھنے سے غم دور ہونگے۔
اتوار	1000 مرتبہ	يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ پڑھنے سے روزی غیب سے ملے گی۔
پیر	1000 مرتبہ	يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوگا۔
منگل	1000 مرتبہ	صَلَّى اللّٰهُ عَلَي النَّبِيِّ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ پڑھنے سے ہر بلا دور ہوگی۔
بدھ	1000 مرتبہ	استغفار پڑھنے سے قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔
جمعرات	1000 مرتبہ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ پڑھنے سے تنگی دور ہوگی۔
جمعہ	100 مرتبہ	اللّٰهُ پڑھنے سے مالا مال ہو جائے گا۔

ان اوراد کا ذکر معمول بنانے والے کا فائدہ ہی فائدہ ہے



## درجات اور کفارات

فرشتے درجات اور کفارات کے بارے میں کہہ رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد

فرمایا۔ اے محبوب ﷺ مانگو جو چاہو۔ (تفسیر ضیاء القرآن جلد چہارم: سورۃ، ص)

**درجات:-** (۱) کھانا کھلانا (۲) سلام کرنا (۳) رات کے وقت اٹھکر عبادت کرنا

**کفارات:-** (۱) تکلیف کی حالت میں نماز پڑھنا (۲) وضو کرنا

(۳) ایک نماز پڑھ کر دوسری کا انتظار کرنا (۴) جماعت سے پڑھنا

رسول پاک ﷺ نے التجا کی۔ نیک کام کرنے کی توفیق ہو، برے کام سے بچنے کی توفیق

دے، مسکینوں سے محبت کرنے کی توفیق دے، یارب مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، فتنہ سے بچا۔ اے اللہ مجھے اپنی محبت دے۔ اپنے محبوب کی محبت دے اپنے محبوبوں کی محبت دے، مجھے اس کام کی توفیق دے جو یا اللہ تیرے قریب کر دے، اس کام کی توفیق دے جو تیری محبت کے قریب کر دے، اس کام کی توفیق ہی نہ دے جو تجھے مجھ سے ناراض کر دے۔ یا اللہ میرے اوپر راضی ہو جا۔ تو میرا رب ہے۔ پیارا رب رحیم رب کریم۔ آمین ثم آمین



## باب حکمت

احترام مساجد:- فقیہ فرماتے ہیں پندرہ باتیں احترام مسجد میں داخل ہیں۔

(۱) اگر لوگ بیٹھے ہوں تو داخل ہوتے وقت سلام کہے۔ جبکہ کوئی نماز میں مشغول نہ ہو۔ اگر کوئی

بھی نہ ہو یا نماز میں ہوں تو یہ کلمات کہے۔ السلام علینا من ربنا وعلیٰ عباد اللہ الصالحین

ترجمہ:- ہمارے رب کا سلام ہم پر اور اس کے نیک بندوں پر ہو۔

(۲) بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نفل تحیۃ المسجد پڑھے۔ یہ دو رکعتیں مسجد کا ادب ہے۔

(۳) مسجد میں کوئی خرید و فروخت نہ کرے۔

(۴) مسجد میں تلوار نیام سے نہ نکالے۔

(۵) مسجد میں کسی گمشدہ چیز کا اعلان نہ کرے۔

(۶) مسجد میں ذکر اللہ کے بغیر آواز اونچی نہ کرے۔

(۷) مسجد میں کوئی دنیاوی بات نہ کرے۔

(۸) مسجد میں لوگوں کی گردنوں سے نہ گزرے۔

(۹) مسجد میں جگہ کے متعلق جھگڑا نہ کرے۔

- (۱۰) صف میں تنگی نہ کرے۔  
 (۱۱) نمازی کے سامنے سے نہ گزرے۔  
 (۱۲) مسجد میں تھوکے نہیں۔  
 (۱۳) مسجد میں انگلیاں نہ چٹخائے۔  
 (۱۴) مسجد کو غلاظت، دیوانوں، بچوں، حدلانے اور سزا دینے سے محفوظ رکھے۔  
 (۱۵) مسجد میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرے ذرا غفلت نہ کرے۔

### مسجد میں دنیاوی باتیں

حضرت حسنؓ راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت پر وہ وقت آئے گا کہ مسجد میں ان کی باتیں خالص دنیا کی ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی کچھ حاجت نہیں اور تم بھی ان لوگوں کے پاس مت بیٹھنا۔



- حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا چار چیزیں دنیا میں اجنبی ہیں۔
- (۱) قرآن پاک ظالم شخص کے سینے میں  
 (۲) مسجد جو بے نمازوں کے محلے میں  
 (۳) قرآن پاک ایسے گھر میں جہاں اس کی تلاوت نہ ہو  
 (۴) نیک آدمی برے لوگوں کی محفل میں



## دس چیزیں دس چیزوں کو کھا جاتی ہیں

توبہ گناہ کو	تکبر نیکی کو	جھوٹ رزق کو	عدل ظلم کو
غیبت عمل کو	صدقہ بلا کو	غم عمر کو	غصہ عقل کو
پشیمانی سخاوت کو	نیکی برائی کو		

## آسان نسخے

جہاں تک کام چلتا ہو غذا سے	وہاں تک چاہیے پچنا دوا سے
اگر تجھ کو لگے جاڑوں میں سردی	تو استعمال کر انڈے کی زردی
جو ہو محسوس معدے میں گرانی	تو چکھ لے سونف یا ادک کا پانی
اگر خون کم بنے بلغم زیادہ	تو کھا گا جر چنے شلجم زیادہ
جو بد ہضمی میں چاہے تو افاقہ	تو کر لے ایک یا دو وقت فاقہ
جو پیش ہے تو پیچ اس طرح کس لے	ملا کر دودھ میں لیموں کا رس لے
جگر کے بل پر ہے انسان جیتا	اگر ضعف جگر ہے تو کھا پیتا
جگر میں گرمی ہو اگر عضلات ڈھیلے	تو فوراً دودھ گرما گرم پی لے
جو طاقت میں کمی ہوتی ہے محسوس	تو پھر ملتانی مصری کی ڈلی چوس
زیادہ گردماغی ہے تیرا کام	تو کھایا کر ملا کر شہد بادام
اگر ہودل کی کمزوری کا احساس	مر بہ املہ کھا اور انسانس
اگر گرمی کی شدت ہو زیادہ	تو شربت پی بجائے آب سادہ
جو دکھتا ہو گلانزلے کے مارے	تو کر نمکین پانی سے غرارے
اگر ہے درد سے دانتوں کے بیکل	تو انگلی سے مسوڑھوں پہ نمک مل



### اللہو اللہو اللہو اللہو

کہتی ہے یہ پھولوں کی ردا اللہو اللہو  
 بادلوں نے آسمان پہ لکھا اللہو اللہو  
 ہو سورۃ یسین کہ ہو سورۃ رخصن  
 کرتا ہے ثناء تیری برستا ہوا پانی  
 خوشبو کرن اجالے دھنک اور کہکشاں  
 شبنم گرمی جو پھولوں پہ پڑھتی ہوئی ثناء  
 اشجار کے پتوں نے کہا اللہو اللہو  
 پر بت کی قطاروں کی ندا اللہو اللہو  
 قرآن کے لفظوں کی صدا اللہو اللہو  
 دریا بھی ہے مصروف ثناء اللہو اللہو  
 ذاکر ہیں تیرے ارض و سما اللہو اللہو  
 بلبل نے دیکھ کر یہ کہا اللہو اللہو

جب نزع کے عالم میں ہو مولایہ اجاگر

ورد زباں ہو ذکر تیرا اللہو اللہو

☆☆☆☆☆

اللہ اللہ کرے تائے گل بن دی اے  
 عقل منداں نوں ٹھھیاں سوچاں لے ڈیاں  
 اللہ ہو دیاں ضرباں لا کے سینے تے  
 دل وچہ نقش بٹھا کے اپنے مرشد دا  
 سر نذرانہ کر کے سردے سائیں توں  
 اپنا آپ مٹا کے سوہنے مرشد توں  
 مرشد دا کم حق دے رستے پا دینا  
 سوگلاں دی اکو گل تنویر میاں  
 کامل مرشد پھڑیے تائے گل بن دی اے  
 مرشد دے سنگ ٹریے تائے گل بن دی اے  
 سینہ روشن کرے تائے گل بن دی اے  
 مرشد مرشد کرے تائے گل بن دی اے  
 جان تلی تے دھریے تائے گل بن دی اے  
 مرن توں پہلے مرے تے تائے گل بن دی اے  
 پیر سنبھل کے دھریے تائے گل بن دی اے  
 سچی توبہ کرے تائے گل بن دی اے

☆☆☆☆☆

پھر دکھا دے حرم تیرے بندے ہیں ہم  
ہم گنہگار ہیں ہم سیاہ کار ہیں  
ہم پہ کر دے کرم تیرے بندے ہیں ہم  
ہو کرم در کرم تیرے بندے ہیں ہم  
دل کی دھرتی ہو نم تیرے بندے ہیں ہم  
روح سیراب ہو جسم سیراب ہو  
جگ میں ہوں محترم تیرے بندے ہیں ہم  
ہم کو عزت بھی دے ہم کو عظمت بھی دے  
رکھ ہمارا بھرم تیرے بندے ہیں ہم  
تو ہی مشکل کشا کر دے آسانیاں  
تیری رحمت سے ہم تیرے بندے ہیں ہم  
شکر یہ شکر یہ اے خدا شکر یہ

ہم کو تیری قسم صرف تیرے ہیں ہم

کرا جا کر رقم تیرے بندے ہیں ہم

☆☆☆☆☆

مولا رنگ دے مولا رنگ دے مجھے اپنے رنگ میں رنگ دے

تو کریم ہے تو رحیم ہے تیری ذات سب سے عظیم ہے

نہیں تجھ سا کوئی بھی دوسرا تو خیر ہے تو عظیم ہے

یہ لطافتیں یہ عنایتیں ہیں تیرے کرم کی وضاحتیں

جو چمن میں ہے تو نسیم ہے جو گلوں میں ہے تو شمیم ہے

تو بعید ہے تو قریب بھی تو محبت ہے تو حبیب بھی

تو حرارتِ دل عاشقاں تو نشانِ عقلِ سلیم ہے

تو ہے راز ذات و صفات کا تو ہے رنگ بزمِ حیات کا

کہیں شانِ خلقِ محمدی کہیں حسنِ نطقِ کلیم ہے

تو میرے خیال کے گلشنوں میں بسا مثالِ شمیم ہے

تو میرے یقین کی وسعتوں میں خرامِ موجِ نسیم ہے

ہے دعائے بسمل نسیم جاں کہ میری خطاؤں کو بخش دے  
 ہے مجھے تو تیرا ہی آسرا تو حلیم ہے تو رحیم ہے  
 مولا رنگ دے مولا رنگ دے مجھے اپنے رنگ میں رنگ دے

☆☆☆☆☆

اللہ اللہ کہو اللہ اللہ اللہ اللہ کہو اللہ اللہ  
 آقا سدا لو مدینے تے ٹر گئے کنے سفینے سدا لو سب نوں مدینے تے سدا لو ایسے مہینے

پاک محمد ﷺ نبی پیارے دواں جہاناں دے سہارے  
 عرش وی صلّ علی پکارے رل مل کرو دعاواں  
 مدینے نوں جائے سارے اللہ اللہ کہو اللہ اللہ  
 دل دیاں سدا رالے کے مدینے نوں جاواں  
 جا کے حال سناواں سنگِ اسود نوں پُجماں  
 دل دیاں رتجھاں لاواں اللہ اللہ کہو اللہ اللہ  
 جالیاں اکھیاں نال لاواں

پی کے زم زم دا پانی دل دی پیاس بجھاواں  
 آپ دی شان نرالی آپ دا رتبہ ہے عالی  
 آپ دو جہاں دے والی میں تیرے درتے سوالی  
 میں تے نہیں جاناں خالی اللہ اللہ کہو اللہ اللہ

☆☆☆☆☆



جھدیاں راہواں بڑے دیکھدے رہ گئے	آگیا سوہنا کمبلی دی بٹھ مار کے
نازاں والے کھڑے دیکھدے رہ گئے	گودی چکیا علیماں نیں سرکارنوں
دجھے جا کے رُکی ڈاچی محبوب دی	ماڑی کٹی سی خوش بخت ایوب دی
کوٹھیاں تے چڑھے دیکھدے رہ گئے	نیویاں دا پروہنا ایس ساڈا نبی
اللہ والے بے دیکھن تے دل دیکھدے	نہ اوکھڑا نہ مکھڑے دا تیل دیکھدے
حسن والے کھڑے دیکھدے رہ گئے	کو بجیاں نوں گل لایا سرکار نیں
بول مٹھے سی سوہنے نیں بولے جدوں	کیتی گفتاری مدنی ڈھولے جدوں
سب کتاباں پڑھے دیکھدے رہ گئے	راز کن دے سی اُس نیں کھولے جدوں



صلوٰۃ اللہ علیہ صلوٰۃ اللہ علیہ	النبی صلوعلیہ النبی صلوعلیہ
یا حبیب اللہ یا حبیب اللہ	یا رسول اللہ یا رسول اللہ
وینال البرکات کل من صلوعلیہ	النبی صلوعلیہ صلوٰۃ اللہ علیہ
اِنَّ رَبَّ الْعٰمِیْنَ فَرَضَ صَلَوعَلِیْہِ	النبی یا حاضرین اعلو علم الیقین
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود	کعبے کے بدرالدجے تم پہ کروڑوں درود
دافع جملہ بلا تم پہ کروڑوں درود	شافع روز جزا تم پہ کروڑوں درود
النبی یا من خضر النبی یا خیر البشر	یا رسول اللہ یا حبیب اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ النبی صلوعلیہ	من لہ شق القمر و نزل سلم علیہ
سینے پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود	دل کروٹھنڈا میرا وہ کف چاند سا
نام ہوا مصطفیٰ تم پہ کروڑوں درود	ذات ہوئی انتخاب صف ہوئے لاجواب
اللہ اللہ اللہ اللہ النبی صلوعلیہ	یا رسول اللہ یا حبیب اللہ



تڑپ رہا ہوں مدینہ پاک کی حاضری کیلئے  
 حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے  
 مدینہ جاؤں پھر آؤں دوبارہ پھر جاؤں  
 میں پھر دیکھ لوں ایک بار سبز گنبد کو  
 تجلیات سے بھریوں میں کاسہ دل کا  
 میری نماز جنازہ کی یوں امامت ہو  
 حضور آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل  
 مزہ تو تب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں

☆☆☆☆☆

زلف سرکار سے جب چہرہ نکلتا ہوگا  
 اے حلیمہ تو بتاؤ نے دیکھا ہوگا  
 اے حلیمہ تو بتاؤ نے تو چوما ہوگا  
 کتنی پُر نور ہیں طیبہ کی وہ گلیاں یارو  
 زلف سرکار سے جب چہرہ نکلتا ہوگا  
 پھر بھلا کیسے کوئی چاند کو تکتا ہوگا  
 کیسے تیری گود میں میرا محبوب مچلتا ہوگا  
 کیسے محبوب میرا تجھ سے لپٹتا ہوگا  
 جن میں بن ٹھن کے محبوب میرا ٹہلتا ہوگا  
 پھر بھلا کیسے کوئی چاند کو تکتا ہوگا

☆☆☆☆☆

سحر گلشن کون دیکھے دشتِ طیبہ چھوڑ کر  
 سرگزشتِ غم کہوں کس سے تیرے ہوتے ہوئے  
 مر جاؤں میں اگر اس در سے جاؤں دو قدم  
 سوئے جنت کون جائے در تہارا چھوڑ کر  
 کس در پر جاؤں تیرا آستانہ چھوڑ کر  
 کیا بچے بیمار غم قربِ مسیحا چھوڑ کر

واپسی کا مشورہ دے رہا ہے پاس ادب عشق کہتا ہے کہ نہ جان کا روضہ چھوڑ کر  
 ایسے جلوے پر کروں میں لاکھ حوروں کو نثار کیا غرض کیوں جاؤں جنت کو مدینہ چھوڑ کر  
 مر کے جیتے ہیں جوان کے در پہ جاتے ہیں حسن جی کے مرتے ہیں جو آتے ہیں مدینہ چھوڑ کر

☆☆☆☆☆

طہ وی شان والیا عرشاں تے جان والیا

کڈا سو ہنا نام تیرا اچا اے مقام تیرا سچا اے کلام تیرا آکھیاں سنان والیا  
 شان تیری بلے بلے رب وی درود کلمے وریاں دے پیراں تھلے چادران و چھان والیا  
 تذکرے میں عام تیرے ہوندے صبح شام تیرے بادشاہ غلام تیرے قسمتیاں جگان والیا  
 صدا ہے سہاریاں نوں غم دے سدیاں نوں ماڑیاں و چاریاں نوں سینے نال لان والیا

☆☆☆☆☆

کناں سو ہنار ب سو ہنے نوں بنایا سو ہنیاں دے مان ٹٹ گئے

آپ دے ورگانہ ہو رکوئی آیا سو ہنیاں دے مان ٹٹ گئے  
 ہتھ سو ہنے دے گورے گورے اکھیاں وچہ مازاغ دے ڈورے  
 رب رتجھاں نال سو ہنے نوں بنایا سو ہنیاں دے مان ٹٹ گئے  
 بہہ گئے مل آپ دیاں راہواں بھل گئے فیرنا زادواں  
 جدوں جلوہ سی سو ہنے نہیں دکھایا سو ہنیاں دے مان ٹٹ گئے  
 سو ہنے تے من موہنے آقا سب سو ہنیاں توں سو ہنے آقا  
 جدوں حبشی نوں سینے نال لایا سو ہنیاں دے مان ٹٹ گئے  
 مکھڑے تے یسین داسہرا وکھ کے آپ دانوری چہرہ  
 جدوں زلفاں نوں چہرے توں ہٹایا سو ہنیاں دے مان ٹٹ گئے

کالیاں زلفاں تے اکھ مستانی      وکھ کے دنیا ہوئی دیوانی  
چن ٹٹ کے سی قدماں وچہ آیا      سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے

☆☆☆☆☆

لکیاں نیں موجاں ہن لائی رکھیں سوہنیا      چنگے ہاں کے مندے ہاں نبھائی رکھیں سوہنیا

آقادی غلاماں دا میں ادنیٰ غلام ہاں      لوکی کہندے خاص میں تے عامل توں وی عام ہاں

پردہ بے پایا ای تے پائی رکھیں سوہنیا      چنگے ہاں کے مندے ہاں نبھائی رکھیں سوہنیا

کسے نوں میں اپنا دکھڑا سنایا نہیں      تیرے باجوں کے مینوں سینے نال لایا نہیں

سینے نال لایا ای تے لائی رکھیں سوہنیا      چنگے ہاں کے مندے ہاں نبھائی رکھیں سوہنیا

حشر دہاڑے جدوں عملاں نوں تولناں      شرموے مارے میں تے کجھ وی نہیں بولنا

کملی وچہ اپنی چھپائی رکھیں سوہنیا      چنگے ہاں کے مندے ہاں نبھائی رکھیں سوہنیا

ناں تیرا لے کا قاعلا مہارے بے نیں      قسم خداوی تہاں عیب سارے کجے نیں

لکے ہوئے عیباں نوں لکائی رکھیں سوہنیا      چنگے ہاں کے مندے ہاں نبھائی رکھیں سوہنیا

ناں تیرا لے کا قاشان میں وی پائی اے      تیرے ہتھ ڈور سائیاں آپے میں پھڑائی اے

چڑھی ہوئی گڈی نوں چڑھائی رکھیں سوہنیا      چنگے ہاں کے مندے ہاں نبھائی رکھیں سوہنیا

☆☆☆☆☆

مدینے والا آمنہ دا لال لکیاں نبھا جان دا      سہارا جدا کوئی نہیں اوٹاں نوں گل لا جان دا

اوکٹے ہوئے ہتھ جوڑ دا اوکڈی ہوئی اکھ موڑ دا      جے سوہنا چاہوے گونگیاں نوں کلما پڑھا جان دا

سوہنے اگے کجھ نہیں مہال ہتھ وچہ برکتاں کمال      جے سوہنا چاہوے گنگوں بغیر کھجیاں اگا جان دا

اوچن دو ٹکڑے کرے سورج اوہدے آکھے مڑے      جے سوہنا چاہوے پھراں توں کلما پڑھا جان دا

مریضاں نوں شفاواں وٹدا تے دکھیاں لمی دعا منگدا      شفاواں دین والا نبی او مردے جگا جان دا

میرے آقاؤ کہ مدت ہوئی ہے تیری راہ میں اکھیاں بچھاتے بچھاتے  
تیری حسرتوں میں تیری چاہتوں میں بڑے دن ہوئے گھر سجاتے سجاتے  
میرا یہ ایماں ہے یہ میرا یقین ہے میرے مصطفیٰ سانسہ کوئی حسین ہے  
کہ رخ ان کا دیکھا ہے جب سے قمر نے نکلتا ہے منہ کو چھپاتے چھپاتے  
میرے لب پہ مولانا کوئی صدا ہے فقط اس نغمے کی یہ ہی دعا ہے  
کہ میری سانس نکلے درِ مصطفیٰ پہ غمِ دل نبی کو سناتے سناتے  
یہ دل جب سے عشقِ نبی میں پڑا ہے نہ دن کی خبر ہے نہ شب کا پتہ ہے  
آقا اب تو بصارت بھی کم ہو گئی ہے آپ کے غم میں آنسو بہاتے بہاتے  
قیامت کا منظر بڑا پر خطر ہے مگر مصطفیٰ کا جو دیوانہ ہوگا  
وہ پل سے گزر جائے گا ورد کرتے کرتے نعرہ نبی کا لگاتے لگاتے  
یہ مانا کہ اک دن آنی قضا ہے مگر دوستو تم سے یہ التجا ہے  
کہ شہر محمد ﷺ کی ہر اک گلی سے جنازہ اٹھانا گھماتے گھماتے  
نہ کعبہ سے مطلب نہ مسجد کی چاہت فقط اس دل حاکم میں تمنا یہی ہے  
جو مل جائے نقشِ کفِ پائے احمد تو مر جاؤں سر کو جھکاتے جھکاتے

☆☆☆☆☆

میرے نبی پیارے نبی ہے مرتبہ والا تیرا	جس جا کوئی پہنچا نہیں پہنچا وہاں تلوا تیرا
یا سرور دنیا و دین تجھ سانبی کوئی نہیں	بعد از خدا ماہ و مہین ثانی نہیں واللہ تیرا
تیرا سراپا یا نبی تفسیر ہے قرآن کی	والیل موطا جبیں والشمس ہے مکھڑا تیرا
سرکش جو تھماں ہوئے دشمن تھے جو قاتل ہوئے	مسکور کن تھا کس قدر یا مصطفیٰ لہجہ تیرا
رحمت تھی پہلے خوش پس میں بھی نہ تھا کچھ بخر	تجھ کو تجھی سے مانگ کر اچھا رہا منگتا تیرا

خیرات دیتا ہے خدا ہر وقت تیرے نام کی  
جس کو ملا جو کچھ ملا جتنا ملا صدقہ تیرا  
جائے کہاں یہ بے نوا در چھوڑ کر تیرا شاہا  
درد رہیہ جاتا نہیں جس نے بھی دردیکھا تیرا  
محبوب رب امی لقب مجھ کو سکوں کی ہے طلب  
نظر عطا مشکل کشا مشکل میں ہے بندہ تیرا  
ہر جا یہ تیری محفلیں ہر جا تجھی سے رونقیں  
فرش زمیں عرش بریں جادہ تیرا چرچا تیرا  
یا مصطفیٰ یا مجتبیٰ پھر دیجئے کا سہ میرا  
کرد و کرم رکھ لو بھرم سائل ہوں میں داتا تیرا  
اے وارث ارض و سما نظر کرم ہر حال ما  
دیکھے نیازی پھر شاہا وہ گنبد خضریٰ تیرا



نعت سرکار کی پڑھتا ہوں میں بس اسی نام سے گھر میں میرے رحمت ہوگی  
بس اک تیرا نام وسیلہ ہے میرا رنج و غم میں بھی اسی نام سے راحت ہوگی  
کہیں یسین کہیں ظہ کہیں وائل آیا جن کی قسمیں میرا رب کھاتا ہے  
کتنی دلکش محبوب کی صورت ہوگی  
حشر کا دن عجب دیکھنے والا ہوگا زلف لہرا کے وہ جب آئیں گے پھر  
قیامت پر خود اور قیامت ہوگی  
سنا ہے گھور بہت اندھیری ہوگی قبر کا خوف نہ رکھنا اے دل  
وہاں سرکار کے چہرے کی زیارت ہوگی  
میرا دامن تو گناہوں سے بھرا ہے الطاف اک سہارا ہے کہ میں تیرا ہوں  
اسی نسبت سے سر محشر شفاعت ہوگی



### ہم کو بلانا یا رسول اللہ

کبھی تو سبز گنبد کا اجالا ہم بھی دیکھیں گے  
 ہمیں بلوائیں گے آقا مدینہ ہم بھی دیکھیں گے  
 دھڑک اٹھے گا یہ دل یاد دھڑکنا بھول جائے گا  
 دل بسکل کا اس در پہ تماشا ہم بھی دیکھیں گے  
 لب سے ہاتھ باندھن کے وضعیہ کھڑے ہونگے  
 سنہری جالیوں کا یوں نظارہ ہم بھی دیکھیں گے  
 وہاں پر شان سے بارش برسنا ہم بھی دیکھیں گے  
 برستی گنبد خضریٰ سے ٹکراتی ہوئی بوندیں  
 وہاں خیرات کا بٹنا خدا یا ہم بھی دیکھیں گے  
 در دولت سے لوٹا یا نہیں جاتا کوئی خالی  
 گزارے رات دن اپنے اسی امید پر ہم نے  
 کسی دن تو جمال روئے زیبا ہم بھی دیکھیں گے  
 دم رخصت قدم من بھر کے محسوس کرتے ہیں  
 کسے ہے جا کے لوٹ آنے کا یارا ہم بھی دیکھیں گے  
 پہنچ جائیں گے جس دن جاگران کے قدموں میں  
 کسے کہتے ہیں جنت کا نظارا ہم بھی دیکھیں گے



توں وی حیدری ملنگ میں وی حیدری ملنگ

علی دا ملنگ میں تے علی دا ملنگ

میںوں خیروی پایا نالے اپنا منگتا بنایا

علی دا ملنگ میں تے علی دا ملنگ

نالے غوث پاک نوں سلطان بنایا

جیہڑا داتا نوں منے

علی دا ملنگ میں تے علی دا ملنگ

علی دا ملنگ میں تے علی دا ملنگ

نعرہ گج و ج کے ہر کوئی ماردا

علی ہگان کوئی دنیا تے آیا مولانے اپنا شیر بنایا

میں تے منگتا علی سرکار دا

حضرت باہو حق سچ نے آئے

جیہڑا غوث پاک نوں منے

اونوں چڑھیا علی دا رنگ





پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی

کی مایہ ناز کتب

## تجلیات رسالت ﷺ

عمدہ کاغذ، صفحات 250

اعلیٰ طباعت

مضبوط کلر ہائڈنگ

قیمت 120 روپے

مشہور مفکر، عالم دین، ماہر تعلیم، خطیب جاوداں، پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب کی مایہ ناز اچھوتی تالیف جس میں ہادی اعظم، محسن کائنات، رہبر شریعت، مرشد اعظم، رحمۃ للعالمین نبی آخر الزمان محمد مصطفیٰ ﷺ کی حیات طیبہ کے روشن پہلوؤں کو عالمانہ و فاضلانہ انداز میں موضوع بحث بنایا ہے۔ ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب نے مستشرقین کے اعتراضات کا مدلل جواب دیتے ہوئے نبی محترم ﷺ کے اسوۂ حسنہ کے محاسن کو بیان کیا ہے۔ تجلیات رسالت ﷺ، خلق محمدی ﷺ، معلم اخلاق کی سخاوت، رسول عربی ﷺ کی شجاعت، ہادی کامل ﷺ، مصلح اعظم ﷺ، پیغام رسالت ﷺ، سیرت رسول ﷺ کی روشنی میں اہمیت تعلیم، پیغمبر انقلاب اور تعمیر شخصیت، تربیت نفس کا نبوی طریق، حضور اکرم ﷺ بحیثیت سیاسی مفکر، غربت و افلاس کا نبوی حل، آجر و اجر اخلاقیات نبوی ﷺ کی روشنی میں اور دوسرے موضوعات پر تبحر علمی اور روشن قلبی کے ساتھ رشحات قلم کے موتی بکھیرے ہیں۔ آپ کی تحریروں میں اخلاص کا رنگ نمایاں ہے اور جن موضوعات کو زیر بحث بنایا ہے وہ تمام کے تمام ہماری روزمرہ زندگی کے مسائل و معاملات سے تعلق رکھتے ہیں اور معاشرے میں افراتفری و انتشار کے اس نفسا نفسی کے دور میں نبی ﷺ کی حیات طیبہ کے ان پہلوؤں کی رہنمائی ہمیں بے یقینی و بے چینی کے اضطرابی کیفیت سے نکال کر اطمینان قلب کی دولت سے مالا مال کرتی ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ ہر مسلمان کے لئے اشد ضروری ہے تاکہ ہم اپنی زندگی قرآن سنت کے حکامات کے مطابق گزار سکیں۔

## صدیقی پبلی کیشنز

1- فرسٹ فلور، دکان نمبر 4 حافظ پلازہ، محلہ منڈی اردو بازار، لاہور فون: 042-7361463

2- 118- روشن پارک عقب سوشل سیکورٹی ہسپتال نزد ملتان چوکی لاہور فون: 042-7490880

3- دفتر ماہنامہ نور اسلام، کاشانہ شیر ربانی، نزد دادا تار بارگہ بخش لاہور فون: 042-7313356

## نبی کریم ﷺ بحیثیت مثالی شوہر

عمدہ کاغذ صفحات 166

اعلیٰ طباعت

مضبوط کلر بائینڈنگ

قیمت 100 روپے

پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی دنیائے علم و ادب سے کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور میں آپ کی خدمات قابل قدر ہیں۔ اس کے علاوہ آپ بہاولپور یونیورسٹی میں بھی شعبہ علوم اسلامیہ کے چیئر مین رہے علوم اسلامیہ کے متلاشیاں کے لیے عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق آپ نے مختلف عنوانات سے اپنی تحقیقات پیش کیں۔ ”نبی کریم ﷺ بحیثیت مثالی شوہر“ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ کتاب مذکورہ میں آپ نے نبی اکرم ﷺ کے اپنی ازواج مطہرات ﷺ کے ساتھ حسن سلوک اور امہات المؤمنین ﷺ کے مقام کو واضح کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ازواج مطہرات ﷺ کی تبلیغی دینی و علمی خدمات کو اجاگر کیا ہے۔ علاوہ ازیں سب سے بڑھ کر یہ کہ اس میں آپ نے ایک مقالہ ”تعدد ازواج“ کے متعلق تحریر کیا ہے جس میں سابقہ ام کے حوالے سے بھی تعدد ازواج کو ثابت کیا ہے۔ بائبل سے بھی تعدد ازواج کی مثالیں پیش کی ہیں۔ نکاح کی اہمیت اور اس کے فلسفہ کے متعلق بھی پُر مغز بحث شامل ہے اور آخر میں ”نبی کریم ﷺ کی تعدد ازواج کے مصالح“ کے عنوان سے اپنی تحقیق پیش کی ہے جس میں مستشرقین کے اعتراف کو شامل تحریر کر کے اپنی تحقیق کو مزید جاندار بنا دیا ہے۔

علوم اسلامیہ کے طلباء اور دیگر تحقیق کرنے والوں کے لیے کتاب ایک بہترین ماخذ کا درجہ رکھتی ہے۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور کے شیخ زاید اسلاک سنٹر نے اس کی اشاعت کا اہتمام کیا ہے۔ ایسی تحقیقات کی اشاعت جامعہ پنجاب لاہور کا طرہ امتیاز ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب کو مزید خدمت دین متین کی توفیق بخشے۔ (آمین)

### صدیقی پبلی کیشنز

1- فرسٹ فلور، دکان نمبر 4 حافظ پلازہ محلہ منڈی اردو بازار، لاہور فون: 042-7361463

2- 118- روشن پارک عقب سوشل سیکورٹی ہسپتال نزد ملتان چوکی لاہور فون: 042-7490880

3- دفتر ماہنامہ نور اسلام، کاشانہ شیر بان، نزد اتادور بارگنج بخش لاہور فون: 042-7313356

## مقالات صدیقی

عمدہ کاغذ، صفحات 384

اعلیٰ طباعت

مضبوط کلر بانڈنگ

قیمت 195 روپے

محترم پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب کی مایہ ناز تالیف جس میں اسلامی تعلیمات کے اچھوتے پہلوؤں پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے اور فرزند ان توحید کے لئے عملی زندگی میں بہترین رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔ سیرت، تعمیر فکر، فقہ اور اسلامی شخصیات کے نادر مقالات کا مجموعہ ”مقالات صدیقی“ کے عنوان سے زیور طباعت سے آراستہ ہو کر دستیاب ہے۔ کتاب کی اشاعت میں عمدہ سفید کاغذ استعمال کیا گیا ہے اور پرنٹنگ کے محاسن پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ کمپوزنگ لاجواب ہے۔ چار کلر خوبصورت ٹائٹل آرٹ پیپر پر تیار کیا گیا ہے۔ مضبوط بانڈنگ نے کتاب کی محفوظیت میں چار چاند لگا دیئے ہیں۔ ان تمام خوبیوں کے باوجود کتاب کی قیمت انتہائی کم رکھی گئی ہے۔ ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والا قاری آسانی کے ساتھ خرید سکتا ہے۔

عظمت مصطفیٰ ﷺ پر یہود و نصاریٰ کا بیہودہ اعتراض کیوں، رسول اکرم ﷺ کی روحانی زندگی، مثالی پیغمبر ﷺ، ورفعا لک ذکرک، سیدنا صدیق اکبرؓ اور عشق رسول ﷺ، حضور ﷺ بحیثیت متم اخلاق، اسلام کا نظام اخلاق، خودی قرآن حکیم کی روشنی میں، موجودہ دور میں مصطفوی انقلاب کیسے ممکن ہے۔ اسلام کا اقتصادی نظام، اسلام میں عورت کی معاشرتی حیثیت، فقہ حنفی کا اجمالی تعارف، حضرت امام ابو حنیفہؒ اور ان کے اجتہاد کا طریق کار، حضرت عبد اللہ بن عباسؓ، حضرت شیخ صدر الدین عارفؒ اور حافظ

علامہ ابن کثیرؒ جیسے عنوانات پر پُر مغز، مبنی بر دانش و حکمت اور اصلاحی و فلاحی نقطہ نظر کے تحت بے مثال نصیحت آموز پند و نصائح کے موتی مقالات صدیقی کی لڑی میں پرودے ہیں۔ ہر مسلمان کے لئے اس کتاب کا مطالعہ انشاء اللہ دنیا و آخرت میں اس کے لئے فائدہ مند ہوگا۔ خود بھی پڑھے اور دوسروں کو بھی پڑھنے کی دعوت دیں۔ کسی کو تحفہ میں بھی یہ کتاب پیش کریں۔ یہ صدقہ جاریہ ہے۔ جب تک کوئی پڑھتا رہے گا یا دوسروں کو پڑھ کر نصیحت کرتا رہے گا تو خریدنے والے، ہبہ کرنے والے، پڑھنے والے تمام حضرات کو ثواب ملتا رہے گا۔

یہ کتاب بہت سی لائین، طویل بحثوں اور ضخیم کتب کے مطالعہ سے بے نیاز کو دیتی ہے۔ اس لئے کہ اس میں Original Sources کو مد نظر رکھتے ہوئے ہی تمام تحقیق کی گئی ہے۔ اسی بناء پر اس کتاب کا مطالعہ زیادہ سے زیادہ نفع مند ہوگا۔ یہ کتاب سکولوں، کالجوں کی لائبریریوں کے لئے محکمہ تعلیم حکومت پنجاب سے منظور شدہ ہے۔ تعلیمی اداروں کی لائبریریوں اور تاجز حضرات کے لئے خصوصی رعایت درج ذیل پتہ سے خریدیں یا پھر خط لکھ کر بذریعہ V.P طلب فرمائیں۔

## صدیقی پبلی کیشنز

- 1- فرسٹ فلور، دکان نمبر 4 حافظ پلازہ محلہ منڈی اردو بازار، لاہور فون: 042-7361463
- 2- 118- روشن پارک عقب سوشل سیکورٹی ہسپتال نزد ملتان چوگلی لاہور فون: 042-7490880
- 3- دفتر ماہنامہ نور اسلام، کاشانہ شیر ربانی، نزد دادا دربار گنج بخش لاہور فون: 042-7313356

## شخصیات، عبادات، معاملات

اعلیٰ طباعت

عمدہ کاغذ صفحات 208

قیمت 110 روپے

مضبوط کلر بائینڈنگ

تحریر و تقریر اور علم و ادب کے میدان میں پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب کی شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ آپ مایہ ناز ماہر تعلیم ہونے کے ساتھ تصوف اور دینی ادب کا گہرا مطالعہ رکھتے ہیں۔ بہت سی ادبی کتب آپ نے لکھیں اور زیور طبع سے آراستہ ہو کر متلاشیان علم و ادب کی پیاس بجھانے کا سبب بنیں۔

”شخصیات، عبادات، معاملات“ بھی آپ کے بہترین مقالہ جات کا مجموعہ ہے جس میں جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے کہ تین حصے ہیں۔ ایک حصہ شخصیات کے متعلق جن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام، نبی رحمت ﷺ کی شانِ رحمت اور کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے علاوہ حضرت شاہ محمد غوث قادری رضی اللہ عنہ کے متعلق مقالہ جات بہترین معلومات کا مرقع ہیں۔

عبادات میں پہلے قرآنی موضوعات ہیں پھر ارکان اسلام میں سے نماز، زکوٰۃ اور روزہ کے متعلق سیر حاصل گفتگو پر مبنی مضامین ہیں جبکہ تیسرا حصہ جو کہ معاملات پر مشتمل ہے اس میں حضور ﷺ کا فیضانِ تربیت، اسلام کا نظام اخلاق، اسلام کے سیاسی نظام میں شوریٰ کی اہمیت، ترقی پسندی اسلام کی نظر میں، مسلمانوں کا فن تعمیر جیسے نادر و نایاب مقالہ جات شامل ہیں غرضیکہ یہ کتاب پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب کی علمی و ادبی عرق ریزی کا نتیجہ ہے جو کہ متلاشیان علم، مفکرین اسلام، زعمادین و ملت، خطباء و مدرسین اور دیگر محققین کے لیے بہترین مرقع ہے۔

## صدیقی پبلی کیشنز

- 1- فرسٹ فلور، دکان نمبر 4 حافظ پلازہ محلہ منڈی اردو بازار، لاہور فون: 042-7361463
- 2- 118- روشن پارک عقب سوشل سیکورٹی ہسپتال نزد ملتان چوکی لاہور فون: 042-7490880
- 3- دفتر ماہنامہ نور اسلام، کاشانہ شیر ربانی، نزد دادا دربار گنج بخش لاہور فون: 042-7313356

میرے مخدوم: فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی

عمدہ کاغذ صفحات 256

اعلیٰ طباعت

مضبوط کلر بائینڈنگ

قیمت 120 روپے

آستانہ عالیہ شیرربانی شرقپور شریف سے تعلق رکھنے والے مریدین و متوسلین میں شاید ہی کوئی ایسا ہو جو پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی کے نام سے واقف نہ ہو۔ آپ آستانہ عالیہ شیرربانی کے ان مخلصین میں سے ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو آستانہ کی خدمت کے لیے وقف کر رکھا ہے۔ حضرت فخر المشائخ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی بھی آپ سے بہت زیادہ محبت و شفقت فرماتے ہیں۔

کتاب "میرے مخدوم" میں پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب نے حضرت فخر المشائخ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی کی زندگی کے کچھ پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ حضرت فخر المشائخ کے ساتھ اپنا تعلق اور آں قبلہ کی محبتوں اور شفقتوں کا تذکرہ کیا ہے۔

حضرت فخر المشائخ قبلہ میاں صاحب کی افکار مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے فروغ میں خدمات مسلک مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا دفاع اور اس کو توڑ موڑ کر پیش کرنے والوں کا محاسبہ مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کانفرنسیں اور یوم مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے اہتمام کے بارے میں کاوشوں کو حیطہ تحریر میں لایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ حضرت قبلہ فخر المشائخ میاں صاحب کی وساطت سے جن علمائے کرام اور مشائخ عظام کی خدمت میں حاضری اور زیارت و استفادہ علم و عرفان کا موقع ملا، کا تذکرہ مختصراً کیا گیا ہے۔ ملاقات کے جو احوال ڈاکٹر صدیقی صاحب نے لکھے ہیں ان سے بخوبی اس امر کا پتہ چلتا ہے کہ کس طرح حضرت قبلہ میاں صاحب اپنے مریدین اور طالبان علم و ادب کو علماء کے ساتھ علمی مجلسوں اور بحث و مباحثہ کے ذریعے تعلیم و تربیت کا موقع دیتے ہیں۔ حضرت قبلہ میاں جمیل صاحب اور شرقپوری نقشبندی مجددی کی دینی، ملی، مذہبی، سیاسی، روحانی، تبلیغی (تقریری، تحریری) اور عوامی خدمات کا ذکر کیا گیا ہے۔ آپ کی اولاد امجاد (صاحبزادہ میاں خلیل احمد نقشبندی مجددی، صاحبزادہ میاں سعید احمد نقشبندی مجددی، صاحبزادہ میاں جلیل نقشبندی مجددی اور صاحبزادہ میاں غلام نقشبند نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ) کا تعارف پیش کیا ہے۔ اس کے علاوہ حضرت قبلہ فخر المشائخ کی بیاض خاص سے آپ کے پسندیدہ اشعار جو کہ ہند و نصائح، حمد و نعت، اخلاقیات اور مناجات وغیرہ پر مشتمل ہیں شامل اشاعت ہیں جبکہ آخر میں شجرہ طیبہ منثورہ و منظومہ آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ شیرربانی شرقپور شریف کو شامل اشاعت کیا گیا۔

غرضیکہ کتاب لا جواب آستانہ عالیہ شیرربانی شرقپور شریف کے متعلق تحقیق کرنے والوں کے لیے بے حد معاون اور ایک تحقیقی ماخذ کا درجہ رکھتی ہے۔

## صدیقی پبلی کیشنز

1- فرسٹ فلور، دکان نمبر 4 حافظ پلازہ محلہ منڈی اردو بازار، لاہور فون: 042-7361463

2- 118- روشن پارک عقب سوشل سیکورٹی ہسپتال نزد ملتان چوکی لاہور فون: 042-7490880

3- دفتر ماہنامہ نور اسلام، کاشانہ شیرربانی، نزد اتادور بارئج بخش لاہور فون: 042-7313356

## خطبات جمعہ

اعلیٰ طباعت  
قیمت 95 روپے

عمدہ کاغذ، صفحات 208  
مضبوط کلر بانڈنگ

اللہ تبارک و تعالیٰ قرآن حکیم میں ارشاد فرماتا ہے!

يا ايها الذين امنوا اذا نودى للصلاة من يوم الجمعة فاسعوا الي ذكر الله وذرو  
البيع ذلكم خير لكم ان كنتم تعلمون O

جس طرح انبیائے کرام میں نبی محترم ﷺ کو، الہامی کتب میں قرآن حکیم کو، ستاروں میں چاند کو، عبادتگاہان عالم میں خانہ کعبہ کو، حسن عالم میں حضرت یوسف کو، ملائکہ میں جبرائیل کو فضیلت حاصل ہے اسی طرح جمعہ کے دن کو تمام ایام میں اور نماز جمعہ کو تمام نمازوں میں فضیلت و برتری حاصل ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں نماز جمعہ کی تاکید و تلقین کی ہے اور خطبہ جمعہ کو سننا باعث برکت و ثواب قرار دیا گیا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب ایک عرصہ تک لاہور کی مساجد میں بغیر کسی معاوضے کے دینی خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ فرزند ان توحید کی شریعت و طریقت میں راہنمائی قرآن و سنت کے مطابق فرماتے رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کے ان خطبات میں سے تیس (33) عنوانات کا انتخاب کر کے علماء و خطباء اور عوام الناس کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے علماء و خطباء ان خطبات سے خاطر خواہ استفادہ کر کے عوام کو اسلامی تعلیمات سے روشناس کر سکتے ہیں جبکہ طلباء اور عوام خود پڑھ کر بھی روز مرہ کے معاملات اور اسلامی تعلیمات سے آگاہی حاصل کر کے اپنے شب و روز احکام خداوندی کے مطابق گزار سکتے ہیں۔

## صدیقی پبلی کیشنز

- 1- فرسٹ فلور، دکان نمبر 4 حافظ پلازہ محل منڈی اردو بازار، لاہور فون: 042-7361463
- 2- 118- روشن پارک عقب سوشل سیکورٹی ہسپتال نزد ملتان چوکی لاہور فون: 042-7490880
- 3- دفتر ماہنامہ نور اسلام، کاشانہ شیر رہانی، نزد اتار بارگ بخش لاہور فون: 042-7313358



## صدیقی پبلی کیشنز کے اغراض و مقاصد

ادارہ صدیقی پبلی کیشنز خالصتاً اسلامی علوم کی ترویج و اشاعت کے مقاصد کے حصول کے تحت 1992 میں قائم کیا گیا۔ 1994 میں دینی محققانہ مباحث کی باقاعدہ اشاعت شروع ہوئی۔ نامساعد حالات اور ناکافی وسائل کے باوجود ذاتی سعی و کوششوں کی بدولت مشہور عالم دین اور ماہر تعلیم محترم جناب پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب کی تحقیق و معلوماتی تصنیفات و تالیفات کی اشاعت جاری ہے۔

مارکیٹ میں موجود Competition کو مد نظر رکھتے ہوئے حتی الامکان کوشش کی جاتی ہے کہ ادارے کی جانب سے شائع کردہ کتب میں کمپوزنگ، پرنٹنگ، بائنڈنگ، ڈیزائننگ اور عمدہ کاغذ کی تمام خصوصیات موجود ہوں۔ ادارے کی حتی الامکان کوشش یہ ہوتی ہے کہ کتب کی قیمتیں اتنی مناسب حد تک رکھی جائیں کہ عام متوسط قاری آسانی سے خرید سکے۔ ادارے کے پیش نظر کاروباری منافع مقصود نہیں بلکہ اسلامی تعلیمات کی اشاعت اور عوام الناس تک ان کی بآسانی رسائی کا ممکن ہونا بنیادی نصب العین ہے۔

زیادہ سے زیادہ کتب خرید کر اور دوست و احباب میں ادارے کی مطبوعات کو متعارف کروا کر ادارے کے تبلیغی مقاصد پورے کرنے میں حتی الامکان تعاون فرمائیں، شکریہ۔

## صدیقی پبلی کیشنز

- 1- فرسٹ فلور، دکان نمبر 4 حافظ پلازہ محل منڈی اردو بازار، لاہور فون: 042-7361463
- 2- 118- روشن پارک عقب سوشل سیکورٹی ہسپتال نزد ملتان چوکی لاہور فون: 042-7490880
- 3- دفتر ماہنامہ نور اسلام، کاشانہ شیر رہانی، نزد دادا دربار گنج بخش لاہور فون: 042-7313356

س میں یم لیا لیا ہے

# پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب کی مایہ ناز کتب



فرسٹ فلور، دکان نمبر 4، حافظ بلازہ، لاہور  
 118 - روشن مارک مقب سوشل پیکورڈ، لاہور  
 دفتر ماہانہ نور اسلام، کاشانہ شیر رہائی، لاہور

صدیقی پبلی کیشنز